خطابتِ حسن

جلد ۳

عطر

OUD
SILVER

جو مرزا نے لگایا تھا

(پیر) 20-2-17
23-5-38

۱۹م -- -- ء

(بسم اللہ الرحمن الرحیم ___)

افتخار احمد انٹیلی جنس پولیس گگو

ارحد

حاجی اسٹیشن 365

03347205594

مجاہد پرویز کا فیصلہ
مفتی منیب الرحمن ۲۲-۴-۲۰۱۷
۲۵-۷-۱۴۳۸
بروز ہفتہ
مہتمم دارالعلوم نعیمیہ کراچی۔

بلاک نمبر ۱۵ فیڈرل بی ایریا کراچی۔ ۳۸

دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

0343-6960369
شیخ احمد محمد سرگلٹ 169
سیشن۔

0300-4085000
(حیدر لنزریویو)
59 البابلی۔

0306-6940762
مسلم۔ تدبر الحمد 62 اتوار

نورانی قاعدہ

(مؤلف) حضرت مولانا قاری نور محمد لدھیانوی رح

(تجویز کنندہ)

حضرت مولانا عبد الرحیم رائے پوری رح

تصحیح ثانی۔ مولانا مجاہد الحسینی فاضل دار العلوم ڈابھیل

مصنف کتاب سیرت وسعادت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (اول صدارتی ایوارڈ یافتہ)

13-B-65 پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد فون 041-8726700

(منفعت حاصل کرنے کے لیے)

بسم اللہ چوک 62- ستارہ مارکیٹ ستیانہ روڈ فیصل آباد

فون (041-8712048)

DOLLAR

my pencil

Name محمد عباس

Subject 365/E.B

Class/Section 13-2-17

Achi Writing ki Pakki Bunyad...

عید کی برکات:

اللہ پاک نے رمضان المبارک کے مجاہدے اور ریاضت کے بعد اہل اسلام کو عید
کی خوشی عنایت فرمائی۔ اہل اسلام کی اس عید کی حیثیت ایک عبادت کی ہے۔ اسی
لیے ہماری عید دیگر اقوام کی عیدوں سے مختلف ہے کہ عموماً عید کا یہ مفہوم سمجھا جاتا ہے
کہ ایک خوشی کا موقع ہے۔ جیسے دل چاہے خوشی منائی جائے۔ اس لیے دوسری قومیں اپنی
عیدوں میں کوئی چراغاں کرتا ہے، ناچ رنگ گانے بجانے کی محفلیں منعقد کی جاتی ہیں۔ شراب
وکباب کے دور چلتے ہیں۔ نشہ و مستی میں لاقانونیت اور جرائم کا ارتکاب کیا جاتا ہے۔ مردوں
اور عورتوں کے مخلوط اجتماع ڈانس اور سیر سپاٹے ہوتے ہیں۔

لیکن اسلامی عید ایسی تمام خرافات جرائم اور گناہ کے کاموں سے مبرا اور پاکیزہ تر عید ہے
اس میں چراغاں ہے۔ نہ ناچ و گانا، شراب وکباب ہے۔ نہ فرمستیاں ہیں۔ نہ جرائم کا ارتکاب
ہے۔ بلکہ شب عید میں شب بیداری کا حکم ہے۔ کہ تلافی مافات اور رمضان المبارک کے
بخیر و خوبی گزرنے پر بطور شکر یہ رات اللہ تعالیٰ کی عبادت میں گزاری جائے۔

حضور علیہ السلام کا ارشاد گرامی ہے۔ جو شخص ثواب کی نیت کر کے دونوں عیدوں کی راتوں میں
اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول رہے۔ اس کا دل اس دن نہ مرے گا جس دن سب کے دل مردہ
ہو جائیں گے۔ حدیث میں ہے کہ جو شخص پانچوں راتوں کو عبادت کے لیے جاگے۔ اس کے لیے
جنت واجب ہو جاتی ہے۔ ان راتوں میں عید الفطر کی رات بھی داخل ہے۔ اس مبارک رات کو لیلۃ
الجائزہ یعنی انعامات والی رات۔ چاند رات آنے کے بعد فلمی گانوں کی بجائے خدائے تعالیٰ کی
عظمت و کبریائی کے ترانوں سے اپنے سینوں گھروں اور بازاروں کو معمور کرنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ چنانچہ
اس کا اہتمام کیا جائے کہ تکبیر آہستہ کہی جائے۔ امام شافعی تحریر فرماتے ہیں۔ کہ جب شوال کا چاند
دیکھیں۔ تو میں اسے پسند کرتا ہوں کہ لوگ تکبیرات پڑھیں۔ مسجد میں بازاروں میں۔ راستوں میں۔
گھروں میں مسافر ہو یا مقیم ہر حال میں ہر مقام پر تکبیر پڑھی جائے۔ (کتاب الام جلد ۱)

بڑا دربار حکومتیں سال کے اختتام پر خاص تاریخوں میں نمایاں خدمات ملکی بجا لانے والوں کے
لیے انعامات و القابات اور تمغے تقسیم کرتی ہیں۔ شہنشاہ مطلق حق کی طرف سے اسی نوعیت کا

وقت شب عید الفطر اور عید الفطر کا دن ہے۔ آج عید الفطر میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے
اپنے تمام خدمت گاروں۔ جانثار بندوں کو اپنے دربار میں حاضری کی خاص دعوت دی
گئی ہے۔ شہنشاہ عالی کی طرف سے منادی کرائی جاتی ہے۔ کہ اے اُمتِ محمدیہ
اپنے رب کریم کی طرف چلو۔ جو بہت زیادہ عطا فرمانے والا ہے۔ اور بڑے سے بڑے
قصوروں کو معاف کرنے والا ہے۔ دربارِ شاہی میں حاضری کے لیئے۔ اپنی اپنی بساط
کے مطابق نہا دھو کر بہترین معطر لباس زیب تن کر کے خدا کی عظمت و کبریائی کے گن
گاتے ہوئے۔ اس کی بارگاہ میں پہنچنے کا حکم ہے۔ وہ تکبیر یہ ہے ــــــــ
جسے آہستہ پڑھتے ہوئے۔ عیدگاہ کو جانا ہے۔ اور شبِ عید سے جس کا ورد جاری تھا
خدا کی تسبیح و تقدیس میں سے بھرپور اجتماع فرشتوں کے لیئے قابلِ رشک ہے۔ صرف اجتماع
ہی نہیں۔ اب تمام اہلِ اسلام بندگانِ بارگاہ کو صف بندی کرتے ہوئے۔ دست
بستہ ہو کر عملی طور پر خدا تعالیٰ کی عظمت و کبریائی تسبیح و تقدیس کے اظہار کا حکم ہے۔
بیک وقت سب اللہ تعالیٰ کی کبریائی کا اعلان و اظہار کرتے ہوئے اپنے پروردگار کے سامنے دست
بستہ کھڑے ہیں۔ خطیب صاحب سورۃ فاتحہ میں سب حاضرین کی طرف سے عرضی ہدایات
پیش کرتے ہیں۔ اور اگلی سورۃ میں شہنشاہ مطلق کی طرف سے اس کا جواب ملتا ہے۔ کہ تم نے ہم سے
کا سوال کیا تھا۔ وہ قرآن کی شکل میں دیا جا رہا ہے۔ اچانک سب بیک وقت رکوع کرتے ہیں
پھر اپنے مولیٰ کریم ذوالجلال کے سامنے سجدے میں گر جاتے ہیں۔ کتنا روح پرور اور رحمت خداوندی کو
کے لیئے جاذب یہ منظر ہوگا۔ کہ ہزاروں لاکھوں کا مجمع بیک وقت اپنے مولیٰ کریم کی چوکھٹ پر سجدہ ریز
ہے۔ اور جبہ سائی میں مشغول ہے۔ پھر امام صاحب کی طرف سے کبریائی خداوندی کا اعلان
سنتے ہی اٹھ کر اسی طرح دست بستہ ہو جاتا ہے۔ اور اپنی دوسری رکعت پوری کرتا ہے
سبحان اللہ۔ کیسا پاکیزہ اجتماع۔ کیسا پاکیزہ نظامِ بندگی۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے
بندہ پروری ہے۔ دوسرا کوئی مذہب ایسا پاکیزہ نظامِ بندگی رکھتا ہے نہ پیش کر سکتا ہے۔
عیدوں میں کلام کی چھٹی ہوتی ہے۔ اسلامی عید میں ایک نماز کا اضافہ کر دیا گیا۔ پہلے پانچ

نمازیں پڑھتے تھے۔ آج عید کے دن چھ نمازیں پڑھنا ہونگی۔ یہ کیسی عید ہوئی؟
جواب یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضری نصیب ہوئی۔ اور مغفرت کا انعام ملا۔ اس
لیے اہل ایمان و یقین کے لیے یقیناً عید ہوئی۔ یا یوں کہیے۔ کہ عید کے دن عموماً کھانے
زیادہ پکائے جاتے ہیں۔ نمازیں بھی روحانی کھانے اور غذائیں ہیں سے اور دنوں میں پانچ
وقت کھانے کی مجلس لگتی ہے۔ تو عید کے روز ایک اور کھانے کا اس میں مزید اضافہ
کر دیا گیا ہے۔ بہر حال۔ نماز سے فراغت کے بعد خطیب صاحب خطبہ پڑھتے ہیں۔ جس
میں حمد ثنا کے بعد کچھ ہدایات خداوندی بیان ہوتا ہے۔ اور بادشاہِ حقیقی کی طرف سے
اپنے فرمانبردار بندوں کے لیے اس سب سے بڑے انعام کا اعلان کیا جاتا ہے۔ جو انسان کی دنیا
اور آخرت میں کامیابی اور کامرانی کا ضامن ہے۔ اور یہ اعلان پہلے پہل نبی آخر الزمان سیدنا
ومولانا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے کرایا گیا۔ اور اب ہر خطیب بتاتا ہے۔ اس
کے ذریعے سے روزہ داروں کی مغفرت کا اعلان کرتا ہے۔ چنانچہ حدیث شریف میں ہے کہ جب
عید الفطر کا دن ہوتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ جبرائیل امین کے سامنے فرشتوں پر فخر فرماتے ہیں۔ اور فرماتے
ہیں کہ اس مزدور کی جزا کیا ہے۔ جو اپنے کام کو پورا کرے۔ تو فرشتے عرض کرتے ہیں۔ کہ اے ہمارے
پروردگار اس کی جزا یہ ہے۔ کہ اس کو پورا پورا بدلہ دیا جائے۔ تو ارشاد ہوتا ہے۔ کہ اے میرے فرشتو
میرے بندوں نے میرے فریضہ کو پورا پورا ادا کر دیا ہے۔ پھر تسبیح پڑھتے ہوئے میری بارگاہ میں حاضر
ہوئے ہوئے ہیں۔ مجھے اپنی عزت و جلال۔ کرم و بلندی شان اور عظمت کی قسم۔ میں نے تمہاری
بخشش فرمادی ہے۔ تمہارے گناہوں کو نیکیوں میں تبدیل کر دیا ہے۔ تو مسلمان عیدگاہ سے
اس حالت میں واپس لوٹتے ہیں۔ کہ ان کی مغفرت ہو چکی ہوتی ہے۔

رمضان المبارک اور عید کا بڑا انعام یہی مغفرت اور اللہ تعالیٰ کی رضائے عالی ہے۔
یہ حاصل ہوگئی تو عید حقیقتاً عید بن گئی۔ اور یہ حاصل نہیں تو حقیقی عید سے محروم رہے
گی۔ اللہ والوں کی نگاہ ہمیشہ ایسی عید پر ہی رہتی ہے۔ اور ہمہ وقت اسی عید کے منتظر رہتے ہیں۔
آخر رمضان المبارک میں احباب و فقراء اہل سلوک کا مجمع تھا۔ خواجہ تونسوی رحمۃ اللہ علیہ سے بھی

نے پوچھا سائیں عید کداں. سائیں عید کداں. (عید کب ہوگی) پوچھنے والے کا مطلب یہ تھا
کہ ۲۹ کی ہوگی یا ۳۰ کی۔ خواجہ صاحب نے فرمایا۔ پھر کہو۔ اس نے کہا سائیں عید کداں
فرمایا (جدا رمن سی جداں) یعنی اللہ تعالیٰ جب راضی ہوں گے۔ اور مان جائیں گے۔ تب
حقیقی عید ہوگی۔ مانگنے والے بھی غضب کے ہوتے ہیں۔

خواجہ بہاؤالدین زکریا رح کے ایک خلیفہ لاہور میں شبام پڑھ کے عید پڑھنے جارہے
تھے۔ اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں عرض کرتے جارہے تھے۔ کہ اے میرے مالک آج عید کا دن ہے
میرے آقا نے اپنے غلام کو آزاد کر دیا ہے۔ اور میری عرض یہ ہے۔ کہ تو میری مغفرت فرما دے۔ اور مجھ
سے راضی ہو جا۔ ہاتف غیبی سے آواز آئی اے میرے بندے ہم نے تمہاری مغفرت فرما دی۔

حدیث شریف میں ہے۔ جس کے لئے رمضان کا مہینہ آیا ہو۔ اس نے اس کے حق ادا کئے
ہوں۔ اور اس نے اللہ تعالیٰ کی رحمت کی امید میں اور عذاب الٰہی سے ڈرتے ہوئے ماہ مبارک
گزارہ۔ اور جس کے لئے رمضان المبارک کا مہینہ آیا ہی نہیں۔ رمضان و شعبان کو اس نے برابر سمجھا
روزہ نہ رکھا۔ نہ اس نے مسجد کا رخ کیا۔ رحمت خداوندی کے حصول کا ولولہ پیدا نہ ہوا۔ نہ خوف
و خشیت خداوندی سے لرزاں ترساں رہا۔ اس نے کیا عید منائی۔ عید نہیں۔ بلکہ وعید ہی وعید
ہے۔ ماہ مبارک میں بھی وعید ہے۔ اور بعد میں بھی۔ حدیث پاک کی رو سے ایسا شخص
انتہائی درجے کا محروم ہے۔ جو ماہ مبارک کی برکات سے محروم رہا۔ اس شخص کی کیا عید
ہے۔ جس کا نامہ اعمال بدستور سیاہ ہے۔

حضور اقدس ﷺ نے ایسے شخص کے لئے جبرائیل امین ؑ کی بددعا پر آمین کہا ہے۔ کہ جو رمضان
المبارک پائے۔ اور اللہ پاک سے جنت کا داخلہ منظور نہ کرا سکے۔ اس شخص کی کیا عید ہے جس نے
جھوٹ، غیبت، رشوت، جعلسازی، دھوکہ دہی، فریب کاری۔ اور لوٹ مار نہ چھوڑی۔ اور اپنے
نامہ اعمال پر سیاہی چھا لی۔ لیکن مایوسی کی بات نہیں۔ توبہ کا دروازہ اب بھی کھلا ہے
اگر کوئی اب بھی سچے دل سے توبہ کرے۔ تو اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مغفرت اس کا استقبال کرے گی۔ اگر
کوئی شخص آئے تو سہی۔ گزر کر کے آئے۔ گناہ کے انبار لے کے آئے۔ پھر بھی کسی نے کیا خوب کہا۔

باز آ باز آ ہر آنچہ ہستی باز آ

گر کافر و گبر و بت پرستی باز آ

این درگہ ما درگہ نومیدی نیست

صد بار اگر توبہ شکستی باز آ

غریبوں کی عید - عید صرف مالداروں ہی کے لیئے نہیں - بلکہ غریبوں کی بھی عید ہے۔ اللہ تعالٰی نے انہیں بھی عید کی خوشیوں میں شامل فرمانے کا اہتمام فرمایا ہے - ہر مالدار پر صدقہ فطر واجب فرمایا ہے - کہ عید کی نماز کے لیئے جانے سے پہلے اپنی اور نابالغ اولاد کی طرف سے اہل حاجت کو دیا جائے - تاکہ انہیں کسی کے سامنے ہاتھ پھیلانے کی ضرورت نہ رہے - اور خوشی سے عید منا سکیں - ویسے بھی عید کے روز عموماً زیادہ کھانا پکتا ہے - مناسب ہے کہ اس میں بھی حسب توفیق غریبوں کا حصہ رکھا جائے - اور یوں سمجھے کہ یہ کھانا اپنے وفات یافتہ بزرگوں - اعزہ اور رشتہ داروں کو بھیج رہا ہوں - اور اس کا ثواب اللہ تعالٰی انہیں پہنچا دیں گے - عید کے روز دینی اور اپنے ان مظلوم مسلمان بھائیوں کا خیال رکھا جائے - جو پورے عالم اسلام میں ظلم و ستم اور جور و جفا کی چکی میں پس رہے ہیں -

ماہنامہ الخیر ملتان (شمارہ ۱۰) شوال المکرم ۱۴۳۰ھ

اکتوبر ۲۰۰۹ء جلد ۲۷

جامعہ خیر المدارس اورنگ زیب روڈ ملتان

از قلم مولانا مفتی عبد الستار -

۱۶ رمضان ۱۴۳۲ ۱۷ اگست ۲۰۱۱ء

PM : ۶ : ۲۹ : ۲۲

Moulana Qari Muhammad Abbas Nizami
Distt. Teh Rajanpur

تحریر العلیم

(قاری محمد عباس نظامی غفرلہ)

۱۔ تقویٰ = (برکاتِ رمضان)

قرآن مجید نے سورۃ الشعراء میں حضرت نوح۔ حضرت ہود۔ حضرت صالح۔ حضرت لوط اور حضرت شعیب کی تبلیغی سرگرمیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے تقویٰ کی اہمیت بیان کی ہے پھر براہ راست نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی امت اور تمام انسانیت کو تقویٰ کا حکم دیا تقویٰ ہی کو عبادات کی روح اور اصل میں اسی کو مشکلات کا مداوا اور جنت کے حصول کا ذریعہ قرار دیا ہے۔

۱۔ روزہ : یاایھا الذین امنوا کتب علیکم الصیام ــــ لعلکم تتقون البقرہ ۱۸۳/۲
اے ایمان والو۔ تم پر روزے فرض کر دیئے گئے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کیے گئے تھے۔ تاکہ تم میں تقویٰ کی صفت پیدا ہو۔

۲۔ نبی اکرم سے خطاب۔ یاایھا النبی اتق اللہ احزاب ۱ - ۲۱ پ۔ اے نبی اللہ سے ڈرو۔

۳۔ مومنوں کو حکم۔ یاایھا الذین امنوا اتقوا اللہ حق تقتہٖ ولا تموتن الا وانتم مسلمون آل عمران ۱۰۲ - پ ۴ - اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اللہ سے ڈرو۔ جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے اور تم کو موت صرف مسلمان کی حالت میں آئے۔

۴۔ ساری دنیا کو ارشاد = یاایھا الناس اتقوا ربکم الذی خلقکم ـــ النساء ۱ - ۴پ -
لوگو اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے پیدا کیا ـــ

۵۔ قربتوں کا معیار = ان اکرمکم عنداللہ اتقکم۔ حجرات ۱۳ ۲۶ پ - درحقیقت اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے۔ جو تمہارے اندر سب سے زیادہ پرہیزگار ہے

۶۔ خیر و برکت کا ذریعہ تقویٰ۔ ولو ان اھل القریٰ امنوا واتقوا لفتحنا علیھم برکت من السماء والارض۔ الاعراف ۹۶ پ ۹۔ اگر بستیوں کے لوگ ایمان لاتے اور تقویٰ کی روش اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان اور زمین سے برکتوں کے دروازے کھول دیتے۔

۷۔ متقین کا مقام۔ ان المتقین فی ظلٰل و عیون۔ المرسلات ۴۱-۴۲ پ ۲۹
متقی لوگ گھنے سایوں میں اور چشموں میں ہیں۔ اور جو پھل وہ چاہیں گے ان کے لئے حاضر ہوں گے

بروز منگل۔ ۱۵ رمضان ۱۴۳۲ ۱۶ اگست ۲۰۱۱ء

۲ - اللہ کی کبریائی کا اعتراف ۔

شدید گرمی سخت بھوک ۔ اور تنہائی میسر ہونے کے باوجود ہاتھ کھانے پینے کی طرف اٹھنے تو درکنار ، مبائم خورد و نوش کے تصور سے ہی کانپ جاتا ہے ۔ کیوں ؟ اس خوف کے پیچھے اللہ تعالیٰ کی کبریائی کا تصور ہے ۔ کہ اس نے مجھے رکے جانے کا حکم دے رکھا ہے ۔ کیونکہ ایسا کرنا اور سوچنا اس ذاتِ کبریا کے حکم کی خلاف ورزی ہے ۔ رمضان میں اس تربیت کا اہتمام کیا گیا ہے ۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ اشیاء تو اس کے لیے پہلے ہی ممنوع تھیں ۔ لیکن روزے کی حالت میں اسے حلال سے بھی روک دیا گیا ہے ۔ یہ رب اعلیٰ کے سامنے انسان کی بے بسی کی انتہا ہے ۔ اس سے اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزی ، بندوں کے ساتھ انکساری ہمدردی کے ساتھ دشمنانِ اسلام کے سامنے جرأت و بہادری پیدا ہوتی ہے ۔ آپ اور امت کو ابتدائی ایام میں ہی اس عقیدہ سے آگاہ کر دیا گیا تھا ۔ تاکہ مسلمانوں کے دلوں سے غیر کا خوف نکل جائے ۔ یایھا المدثر ۔ قم فانذر ۔ وربک فکبر ۔ مدثر ۱ تا ۳ پ ۲۹
اے چادر اوڑھنے والے اٹھو اور خبردار کرو اور اپنے رب کی بڑائی کا اعلان کرو ۔ دوسرے مقام پر وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۔ جاثیہ ۳۷ پ ۲۵ ۔ زمینوں اور آسمانوں کی بڑائی صرف اسی کے لیے ہے ۔ وہی زبردست و دانا ہے ۔ تیسرے مقام پر ۔ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيعًا وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ ۔ البقرۃ ۱۶۵ پ ۲ ساری طاقتیں اور سارے اختیارات اللہ ہی کے قبضے میں ہیں ۔ اور اللہ سزا دینے میں بھی بہت سخت ہے ۔
مسلمانوں نے اس عقیدے کی بنیاد پر اپنے سے کئی گنا بڑھ کر اسلحہ اور افرادی قوت رکھنے والے دشمن کو میدانِ کارزار میں شکست دیتے رہے ہیں ۔ جس کی مثال میدانِ بدر میں ۔

برکاتِ رمضان ص ۵۹ میاں جمیل ایم اے ۔

بروز بدھ ۱۶ رمضان ۱۴۳۲ھ ۱۷ اگست ۲۰۱۱ء

(۸ : ۴۰ PM)

۳۔ رمضان اور تشکّر

دنیا کا اصول اور انسانی فطرت تو یہ ہے۔ کہ جب انسان پر کوئی احسان اور اس کی خدمت کرے۔ تو وہ اپنے محسن کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ لیکن روزے میں بظاہر مدینہ ملنے کی بجائے اللہ تعالیٰ صبح سے مغرب تک پہلی سہولیات بھی واپس لے لیتے ہیں۔ تو پھر روزہ اور شکر کا آپس میں کیسا رشتہ؟

اس نقطہ کی تلاش کیلئے آدمی کو اپنی ساخت پر غور کرنا چاہیئے۔ انسان روح اور جسم سے مرکب ہے۔ آدمی کی موت جسم کے خاتمے سے نہیں۔ روح کے انتقال سے واقع ہوتی ہے۔ درجنوں بیماریاں۔ اور سینکڑوں زخم۔ اور بے انتہا تکلیف ہونے کے باوجود جب تک روح اور جسم کا رشتہ قائم ہے۔ انسان کسی نہ کسی حالت میں زندہ رہتا ہے اس لیئے روح اور جسم کا رشتہ پھول اور خوشبو کی مانند ہے۔ رمضان میں جسم کی بجائے روح کی صحت۔ توانائی اور تربیت کا زیادہ خیال رکھا گیا ہے۔ مگر روزہ کی فرضیت کے باوجود مریض۔ مسافر اور کمزور لوگوں کیلئے رخصت ہے۔ پھر مغرب تا سحری تک کھانے پینے اور ازدواجی معاملات کی اجازت۔ جبکہ پہلی امتوں کو یہ سہولت حاصل نہیں تھی۔ دائمی مریض اور نہایت ضعیف کو روزے کی مشقت سے مستثنیٰ قرار دیا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے کرم کی بدولت شریعت کا انحصار اسی اصول پر قائم فرمایا ہے۔ کہ انسان کو بے جا تکلیف میں مبتلا نہ کیا جائے۔ روزے کو اظہار تشکر کا ذریعہ قرار دینے میں درج ذیل بنیادیں شامل ہیں۔

۱۔ انسان کو بے جا تکلیف دینے کی بجائے اپنے ضابطوں کو معطل کرنا۔

۲۔ انسانیت کی رہنمائی کیلئے قرآن حکیم کا رمضان میں نازل ہونا۔

۳۔ روح کی توانائی کا خصوصی اہتمام کرنا۔ ۴۔ روزہ میں دعاؤں کا زیادہ مقبول ہونا۔

۵۔ انسان کے ازلی دشمن کو قیدی بنانا۔ ۶۔ فضل و کرم اور جنت کے دروازے کھول دینا

برکات رمضان از محمد جمیل ۱۷ رمضان ۱۴۳۲ھ
صفحہ ۶۲ ۱۸ اگست ۲۰۱۱ء

۴۔ شکر و حمد کی فضیلت

اللہ تعالیٰ کے احسانات اور اس کی نعمتوں کا اعتراف۔ مشکلات سے محفوظ اور
زوال نعمت سے بچنے کی ضمانت۔ مانگنے کا سلیقہ۔ اور مزید ملنے کی گارنٹی عبادات
کا خلاصہ۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پسندیدہ۔ جبکہ ناشکری کفر کے مترادف ہے۔
بَلِ اللّٰہَ فَاعْبُدْ وَكُنْ مِّنَ الشّٰكِرِيْنَ الزمر ۶۶ پ ۲۴۔ پس اللہ کی عبادت کرتے
ہوئے شکر گزار بندوں میں شامل ہو جائیے۔ اَنِ اشْكُرْ لِيْ وَلِوَالِدَيْكَ اِلَيَّ
الْمَصِيْرُ ۝ لقمان ۱۴ پ ۲۱۔ میرا اور اپنے والدین کا شکریہ ادا کرتے رہیئے۔ بالآخر
تم نے میری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے۔ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَاَزِيْدَنَّكُمْ ابراہیم ۷ پ ۱۳
اگر تم شکر کا رویہ اپناؤ گے تو ہر صورت مزید عنایات پاؤ گے۔

اللہ تعالیٰ نے اپنی عبادت اور دین کے کسی عمل کے بارے میں بیک وقت یہ نہیں فرمایا
کہ اس کے کرنے سے تم عذاب سے محفوظ اور مزید ملنے کے حقدار بن جاؤ گے۔ صرف شکر
ایسا عمل ہے جس کے بارے میں یہ واضح کر دیا گیا۔ کہ عذاب سے محفوظ ہونے کے ساتھ مزید
عطاؤں کا سلسلہ جاری رہے گا۔ اس بہتر کے انعام کی وجہ سے شیطان نے سرکشی
اور بغاوت کی حدود پھلانگتے ہوئے کہا تھا۔ ارشاد الٰہی ہے
قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ
بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ شَمَآئِلِهِمْ ط وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ
شٰكِرِيْنَ ۝ قَالَ اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ط لَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ
جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝ (الاعراف ۱۶۔ ۱۸ پ ۸) شیطان نے کہا۔ تو نے
مجھے گمراہی میں مبتلا کیا ہے۔ تو اب میں بھی تیری سیدھی راہ پر گھات لگا کر بیٹھوں گا
پھر ان لوگوں کو آگے سے پیچھے سے دائیں سے بائیں سے غرض ہر طرف سے گھیر دوں گا۔ اور تو ان میں سے
اکثر کو شکر گزار نہ پائے گا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ یہاں سے نکل جا۔ تو میری درگاہ سے
دھتکارا ہوا اور رسوا شدہ مخلوق ہے۔ انسانوں سے جو بھی تیری پیروی کرے گا۔ تیرے سمیت ان
سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سب سے بڑی نعمت ایمان ہے۔ جس کے ہوتے ہوئے

آدمی ہر مشکل کا سامنا اور ہر پریشانی کو برداشت کر سکتا ہے۔ ایمان کا محور و مرکز قرآن ہے۔ اور قرآن کا خلاصہ۔ فاتحہ کو قرار دیا گیا ہے۔ اسی بنا پر اس کا دوسرا نام ام الکتاب سورۃ فاتحہ کا خلاصہ۔ حمد کا لفظ۔ قرار پایا۔ اس میں یہ اشارہ دیا گیا ہے۔ انسان کو ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر یہ ادا کرتے رہنا چاہیئے۔ کیونکہ ہر چیز اس کا شکر و حمد بجا لا رہی ہے۔

برکات رمضان ص ۶۳ میاں محمد جمیل ایم اے

۱۷ رمضان المبارک ۱۴۳۲ بروز جمعرات

۱۸ اگست ۲۰۱۱ء - ۸:۲۵ AM

۵۔ اندازِ تشکر

انسان پر اللہ تعالیٰ کے اس قدر احسانات اور اس کی نعمتیں لاتعداد ہیں جن کا شمار کرنا انسانوں کے بس کا روگ نہیں۔ وان تعدوا نعمۃ اللہ لا تحصوھا۔ نحل ۱۸ پ ۱۴ اگر تم اللہ کی نعمتوں کی گنتی کرنا چاہو۔ تو ہرگز شمار نہیں کر سکو گے۔ ——— جس طرح اس کی نعمتیں بے شمار اور مختلف ہیں۔ اسی طرح ہر نعمت کا شکریہ الگ الگ ہے۔ جب تک شکریہ کا اظہار اس طرح نہیں کیا جائے گا۔ تو شکر کا حق ادا نہ ہو سکے گا۔ مالدار آدمی اللہ کے راستے میں مال خرچ کرنے کی بجائے صرف زبان سے حمد و ستائش کرتا ہے۔ تو وہ بارگاہ ایزدی میں شکر گزار بندوں میں شامل نہیں ہو سکتا۔ ایک صحت مند آدمی تعاون کرنے کے قابل ہے۔ مگر دوسروں کی مدد نہیں کرتا۔ تو اس نے خداداد صلاحیتوں اور قوتوں کا شکریہ ادا کرنے میں کوتاہی کی ہے۔ لہٰذا منعم حقیقی کے شکر یہ کا حق یہ ہے۔ کہ اس کی عطا کردہ نعمتوں کا شکریہ اس انداز سے کیا جائے۔ جس طرح وہ ادائیگی کا حکم دیتے ہیں۔ ——— شکر وہ جذبہ ہے۔ جس سے انسان کی طبیعت خودبخود اپنے محسن کے ادب و احترام اور اس کی سمع و اطاعت کرنے کے لیئے آمادہ ہوتی ہے۔ اعتراف احسان سے محسن کی ذات کے ساتھ والہانہ لگاؤ اور

محبت کے جذبات میں اضافہ ہوتا ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذات باری تعالیٰ کے شکریہ کو ہر محسن کے شکریے کے ساتھ منسلک کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ (مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللهَ) ۔ آپ کے فرمان کا مقصد یہ ہے کہ جو اپنے جیسے انسانوں کے چھوٹے چھوٹے احسانات کا شکریہ نہیں ادا کرتا۔ وہ خالق کائنات کے پیار محبت جیسے ان گنت احسانات کا شکریہ کس طرح ادا کر سکتا ہے؟

شکریے کے مقابلے میں ناشکری کو شریعت کی زبان میں تمام نافرمانیوں اور بغاوتوں کا سر ورق تصور کیا جاتا ہے۔ لئن شکرتم لازیدنکم ولئن کفرتم ان عذابی لشدید (ابراہیم ۔ ۷ پ ۱۳) اگر تم شکریہ ادا کروگے تو عنایات کا سلسلہ بڑھا دیا جائیگا لیکن اگر ناشکری کا رویہ اختیار کروگے۔ تو پھر میرا عذاب بہت سخت ہے۔

(حضور علیہ السلام کا وظیفہ شکر)

شکر گزاری کے لئے۔ آپ ہر نماز کے بعد اس طرح دعا کرتے۔ اَللّٰهُمَّ اَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَ شُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ (مشکوٰۃ باب الدعا فی التشہد) اے اللہ اپنے شکر اور بہترین انداز سے عبادت کی توفیق نصیب فرما۔ ———— الحمد للہ کثیراً سبحان اللہ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر مشکوٰۃ کتاب الدعوات

۱۔ ہر دم اللہ کے شکر گزار رہئے۔ ۲۔ ہر نعمت کا شکریہ اسی انداز سے کرنا چاہیئے۔ ۳۔ ہر محسن کا شکریہ ادا کرتے ہوئے۔ اللہ کا شکر گزار بندہ بننے کی کوشش کیجئے۔
۴۔ شیطان کی سب سے بڑی کوشش یہ ہے کہ بندہ اپنے رب کا ناشکرا ہو جائے

برکات رمضان صفحہ ۶۵ میاں محمد جمیل ایم اے۔

۱۸ رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ بروز جمعۃ المبارک۔

۱۹ اگست ۲۰۱۱ء ۸:۲۱ AM

—o—

۶ - صبر و استقامت -

الصلوٰۃ والسلام علیک یا کبریا عالم کا ازالہ دنیا کو نا یا نور الافئدہ والقلوب -

صبر نام ہے قوتِ برداشت طبیعت کے نظم و ضبط - دشمن کے مقابلے میں بہادری اور مستقل مزاجی کے ساتھ زندگی کے مصائب و مشکلات کا سامنا کرنا - صبر سے اللہ تعالیٰ کی معیت اور دستگیری حاصل ہونے کے ساتھ یہ آخرت میں بغیر حساب و کتاب جنت میں داخل ہونیکی ضمانت فراہم کرتا ہے - اس کے بغیر کامیابی کا کوئی راستہ نہیں - مشکلات زندگی کا جزو لازم ہیں - ان سے نجات پانے کے لیے روحانی اور الہامی طریقے اختیار کرنے کے ساتھ مادی وسائل استعمال اپنانے کا حکم دیا گیا ہے - مگر یہ وسائل اس وقت ہی کارگر ثابت ہونگے جب آدمی صبر و استقامت کے ساتھ انہیں بروئے کار لائے گا - جو شخص مستقل مزاجی اور حوصلہ مندی کے ساتھ نتائج کا انتظار نہیں کرتا نہ صرف مصائب سے اس کا نکلنا مشکل ہے - بلکہ وہ اپنے جذباتی پن کی وجہ سے اور زیادہ مشکلات کی دلدل میں دھنستا چلا جائے گا - ارشادِ باری تعالیٰ ہے - ولنبلونکم بشیء ______ الصٰبرین - (البقرہ ۱۵۵ پ ۲)

Maulana Qari

اِنَّنَا فِیْ بَحْرِ غَمٍّ مُّغْرِقٍ خُذْ بِاَیْدِیْنَا سَہِّلْ لَنَا اِشْکَالَنَا
مولای صل وسلم

یَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَ یَا سَیِّدَ الْبَشَرِ
مِنْ وَّجْہِکَ الْمُنِیْرِ لَقَدْ نُوِّرَ الْقَمَرُ
لَا یُمْکِنُ الثَّنَاءُ کَمَا کَانَ حَقَّہٗ
بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

Abbas

۴ - ۱ - ۲۰۱۷
۵ - ۴ - ۱۴۳۸
۹ - ۵۹ - ۵۸ - AM

۲۱۸- حُسنِ مصطفیٰ ۱۴

عبد
عطاء المصطفیٰ رضوی

والضحیٰ واللیل اذا سجیٰ ۔ آقا حسین کتنے تھے ـــ سوہنا اس وقت لگتا ہے جیسے آدھا دن
گزر جانے پر سورج بلند کرے ـــ اللہ نے چاشت کی قسم اٹھائی ـــ پوری کی پوری سورۃ کا ترجمہ ـــ
تفسیر کبیر نے لکھا ـــ تفسیر عزیزی ـــ نعم البیان القرآن ـــ امام الہند کتاب الشفا ـــ جلد کلی ما ...
سورۃ کا نزول کیا ہے ـــ تفسیر ضیاء القرآن میں لکھا ـــ وحی کا رک جانا ـــ سرکار پریشان ہوئے
ام جمیل نے طعنہ لگایا ـــ طالب و مطلوب کا معاملہ ـــ جبرائیل کو حکم محبوب کی بارگاہ میں
جا کر چاشت کی قسم اٹھائی ـــ (۲) علم کے اجالے کی قسم ـــ شعور مدد گاروں کی قسم
ـــ کہہ دو چاہیں گے تشریف میں میری کا سوال ہے ـــ میلاد والی گھڑی کی قسم ـــ معراج کی
رات کی قسم ـــ موسیٰ کے کلام کی قسم ـــ معراج کے کلام کی قسم ـــ (۳) ان کی رات
کی قسم جو جب قدم جاتے ہیں ـــ واللیل اذا سجیٰ اس حالت کی قسم جب چاند چھا رہا ہو ـــ ظاہری حالت کی
کا ذکر ـــ اٹھتے بیٹھتے کے حالات ـــ مطالع المسرات میں لکھا ـــ چار سو سال پرانی ۱۲۶
حجۃ اللہ علی العالمین ص ۸ ـــ فرمایا مبارک صلی جو پرے کو تھا ـــ میری حقیقت کو اللہ کے سوا کوئی
نہیں جانتا ـــ (اللہ اللہ رسول کے فرمان کے بعد شعر) کسی نے نہ دیکھا ـــ

کہ النساء کی آپ کوئی نہیں جب جی اٹھائی ہے
احد کو کسی شیا محبوب ہیں ایسا جیسا کہ والد ہے

حجۃ اللہ علی العالمین نے لکھا ـــ اویس قرنی سے پوچھا کہ آپ نے محبوب کو دیکھا ـــ علی المرتضیٰ
پوچھا ـــ پھر کیا دیکھا ـــ صدیق اکبر کو دیکھا ہے ـــ کہا وہ ہے جس کو رب کے سوا کسی نے
نہ دیکھا ـــ واللیل اذا یغشیٰ ـــ رب ـــ (۴) گھر والوں نے منور کی قسم
شب کی حقیقت ـــ اس رات کی پیش رفت کی قسم ـــ شرح المواہب امام زرقانی نے بیان کیا
چہرہ انور کی قسم ـــ زلف عنبرین کی قسم ہے کہ (الشفا شریف سورہ ختم ہے)
آقا حسین حبیب چہرہ آئینہ جا سکتا ـــ تم اپنے حبیب کو ہنس چہرہ میں تے
میں چہرہ دکھاتا ہے ـــ جبرئیل کو بھیجا ـــ اللہ نے حسن کو بتایا ـــ
مبارکہ میں ۱۸ قدم جا کر میں اللہ نور ـــ علم دلکش کے بیان ویلا ۱۱۶ حوالے
موجود ہیں یا ایھا النبی انا ارسلنک ـــ (الاحزاب) ترجمہ رضیت کا ... بیان کرتا

جو بشارت کا ذکر ہے — حسن جمالِ مصطفیٰ کا ذکر ہے۔ ۲۔ قرآن کا ورد ہے کہ کوئی بیان

— احادیث میں حسنِ رسول — امام ترمذی — ملا علی قاری — مشکوٰۃ — ابو داؤد — ابو ہریرہ نے فرمایا

ما رأیت شیئاً احسن — کائنات میں کوئی دیکھا ہی نہیں — کأن الشمس تجری فی وجهه

جو بیشتر دیکھا ان کا معیار عقیدہ ہے — اس جیسا ہی حسن اس کے بعد بشر جیسا ہوگا کوئی نہ

(۲) براء بن عازب — چاند کا ٹکڑا قطعۃ قمر — حسن کی نگاہ ٹھہر جاتی —

ﷺ انا ملیح حبیب — سورج نہیں شاہ — رک نہ سکی — حسن نے جسے دیکھا نگاہ اٹک

— دیکھنے والے تو کہا کرتے ہیں اللہ اللہ — اللہ والوں کی نشانی — حسن کے جلوے

کو میں — جنہوں نے محبوب کو دیکھا — (۳) جابر بن سمرۃ — نے چاند کی طرف بھی

دیکھا — پر حسین ہے یا حسین ہے — اس کو کیا حسن کو لگے —

— فاذا احسن هو عندی من القمر — علامہ اقبال نے فرمایا —

زلیخا کا سوال — ہو تماشائی مجسمہ دیکھ کے بھی ان کو جھولا اپنا

حالت کیسی نہ بیان فرمایا — تو بشر کی صورت ہے — میں جو ہے بشر کے محبوب باری

— تیرے روحانی حسن دیکھ زندگی اتنا لاج سلامت بشر ا

حسن کے جلوا ان فرشتہ دیکھتی ہے آتا قدر کریں کچھ مرا

سرکار نے شب کا کی شراکت ہوتی ہے پر اس کا [illegible] — ام المومنین عائشہ نے بیان فرمایا

سحر کے وقت سوئی کا ملنا — ارد گرد نور میں ایک نوری لونگ [illegible] دو جہاں

— سنا ہے آپ ہے عطا ہوا کر — کہاں بنی میں لگے المشرق کر چکے —

اللہ نے جتنا حسن محبوب کو دیا — شرح شفا — جمیل الوصال — اللہ کے بعد نبی کا

حسن ماننا پڑے گا — علامہ اقبال کے کلام آیا کا پوچھا — بنا کر محبوب پیش کیا

دیا اس کو مشغول پیش کیا جیسے بند پڑے تو [illegible] — المفاتیح کبری — علامہ اقبال نے فرمایا

— محسوس نگاہ مشرق ملتی ہے تبسم سے بشر کے

— اور رات کو صبح بناتا ہے اجالا بشر ا

۔ علی کو فرمانا ۔ ہم اور تم ایک سلسلہ والے ہیں گے ۔۔ شیعہ کا عقیدہ تو صاحب سے ملتا ہے ۔۔

ہر ۲ ہزار ہر ہر ۔۔ محمد بنانے سے قلم شروع ہوتا ۔۔ اسماعیل دہلوی کا عقیدہ ۔۔

جبرائیل کا عقیدہ ۔۔ قرآن کا دور ۔۔ جبرائیل سے پوچھنا ۔ شرک جب

کوئی تبلیغ مسئلے روح اللہ رحمٰن و مقتضا ۔ محمد ہوا ۔۔ شرک جب نہ دیکھا ۔۔

آپ خدا سے

Moulana Qari Muhammad Abbas Nizame
Distt. Teh

۸ — ۱ — ۲۰۱۶ بدھ
۵ — ۴ — ۱۴۳۸
11 — ۲۲ — 19 AM

۲۱۹۔ شانِ والدہ

(عطاء المصطفیٰ رضوی)

~~وبالوالدین احسانا~~ ۔ واذ اخذنا میثاق بنی اسرائیل لا تعبدون الا اللہ

ایک ماں وہ ہے جس نے ماؤں کو جنم دیا ہے ۔ بیٹوں کی عظمت ۔ مشکوٰۃ میں حدیث ہر عمل ختم ہو جاتا مرنے سے مگر تین اعمال ختم نہیں ہوتے (۱) صدقۃٌ جاریۃٌ ۔ ولدٌ صالحٌ یدعو لہٗ ۔ بخشش ۔ سرکار کا فرمان کیا ہے ۔ مرنے کے بعد دعا کیا جاتا ہے ۔ یدعو لہٗ اس کا ۔ او علمٌ ینتفع بہ ۔ علم کا رسالہ چھوڑ جائے ۔ قبل سے قرآن حکیم میں تفسیر اس حدیث بار میں ہے ۔ والدین زندہ ہوں تو بھی ان کا ادب مرنے کے بعد ادب بجا لائے ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ۔ وقضیٰ ربک الا تعبدوا ۔ اللہ کی عبادت کے ساتھ والدین ۔ والدین اور اللہ تعالیٰ ایک ساتھ میں ۔ جو والدین کا بے ادب ہوگا وہ اللہ کی عبادت سے باغی ہوگا ۔ جو والدین کو راضی رکھتا ہے ۔ وہ اللہ اور مصطفیٰ کو راضی کر رہا ہوتا ہے

ماں منی تے سب جگ منیا تے پہلا مرشد ماں
ماپے جنہے ناراض نے کیتے اوہنوں کتے نہیں لبھنی تھاں

اے میرے بندو ۔ عبادت میری کرو ۔ اور والدین کے ساتھ احسان کرو ۔ نوجوان والدین کا ڈر ہے ۔ جب بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو ان سے اف تک نہ کرنا ۔ اپنی جوانی کے نشے میں کہیں اللہ کے رسول والدین کو ناراض ۔ نرمی سے گفتگو کرو ۔ تمہیں تکبر نہ ہو ۔ اپنے بازو جھکا کے رکھنا

ماں دی خدمت کر کے بندہ ساری رات کھلو کے
کعبہ ماں اس تو دو گنیری دا حق ادا نہ ہووے

ماں کی خدمت ۔ جس نے بڑے مشکل اوقات گزارے ۔ میرے آقا کی والدہ رضاعی کا آنا ۔ شام حیرانہ ۔ سرکار نے استقبال فرمایا ۔ تحائف دیئے ۔ الثبایت کے ساتھ ۔ جس نے مجھے سینے لگا کے دودھ کی غذا دی ۔ جس کے شکم میں آثار نے ظہور فرمایا

ماں حلیمہ سی اک حلیمہ کول حضور دے آئی ۔
سرکار استقبال دے لئی اٹھے فوراً ادائی ماں سی

اسی لئے ملک مائی پاشماں سوہنے نے فرمایا

اپنی چادر زمین تے وچھا کے اتے سی بٹھایا

دسدے ہاں ولی مائی حلیمہ رتبہ پایا ۔ اوہ سی جس دی گود دا ودھ سوہنا آیا

معلوم ہے اتنا ادب کیا۔ تو جس ماں نے جنم دیا اے۔ کیا اس کا اتنا مقدر نہ کرتے ہوں گے

اعتراض ۔ کیا حضور کی والدہ ایمان دار ہیں۔ اللہ نے دعا سے منع فرمایا۔ کیا یہ دلیل ہے

کہ جس کے بارے میں دعا سے روک دیا جائے تو (ہم تو فاتحہ بھی نہیں پڑھتے)

منع اس لئے فرمایا۔ والدین مومن ہیں ۔ اللہ نے منع فرمایا۔ مشرکوں کی قبروں سے منع فرمایا

آپ محبوب ۔ میری سنت ہے ھو الاول والآخر والظاہر والباطن ۔ دعا نہ کرنا یہ دلیل ہے والدین مسلمان ہیں۔

جیسے اگر کوئی کسی کی ماں کی تعریف کرے خوش ہوتا ہے اگر سرکار کی والدہ کی تعریف —

ہو درود تجھ پر بی بی آمنہ تیرے چاند پہ بھی سلام ہے

تیری گود کی عظمت ہے جس میں ماہ تمام ہے

اگر رضاعی والدہ کا یہ مقام ہے تو والدہ کا کتنا مقام ہوگا (ظاہر ہے کتنا ہوگا) — خواجہ اویس قرنی کا مقام

جنہوں نے محبوب کو دیکھا نہیں ۔ ماں کی خدمت نہ چھوڑی ۔ سے دور ہی عشق کرتے

سے عشق تیرا دل نوں اوہ روگ لا گیا ۔

آکھا ہی جا سوہنے مدینے والیا —

جس طرح آپ عائشہ کے گھر میں تشریف لاتے ہیں ۔ اماں ابو ہریرہ۔ ابو ایوب کے گھر میں

ابوبکر نے عرض کیا میرے گھر میں نماز پڑھ دیں ۔ صحابہ کے گھر میں تشریف لائے والدہ

خواجہ اویس قرنی عرض کرتے ہیں آتا آ جاتا ۔ سرکار نے فرمایا ہوگا اویس قرنی کو ڈھل لینے دو۔

ے وعدہ کیتا ہے یار نے آؤں گا دن ڈھلے

سوہنا خدا دے واسطے ہو جا تلے تلے۔

سرکار نے فرمایا میرا اویس کے لئے دو وجہ ہیں ایک حال ہے دوسرا ماں کی خدمت ہیں —

سبب سے اویس والی ماں ہمارا بنی — (B) بابر عبدالرحمن جامی نے ۱۲ سال

تک جنگل میں گزارے ۔ 20 سال کے بعد آئے ماں نے پہچانا ۔ بچی بھی اس کو پہچانتی

گھر میں پہلی رات ہانی پلانا ۔ ماں کو ساری رات قیام والزین یبیتون لربہم سے رات ہوئے تھے دروازہ میں نیند پیار کا اگر ہے ۔

تہ دعاں میں یاد سکین دی ستیاں آنا جگا دے ۔

چھوبابیزید کو لوٹا ماں لئی جھولی بھر دیندی ۔

اک گھڑی حکایت جان دی موت قلب کر دیندی ۔

علامہ زمخشری کا واقعہ تفسیر روح البیان میں ہے وقضیٰ ربک الا تعبد ۔ چڑیا پکڑی اسکا ٹانگ میں ۔ ٹانگ کا ٹوٹ جانا ۔ ماں کی بددعا عمر بھر کو پلا دیتی ہے

والدین کے لیے دعا مانگا کرو ۔ رب ارحمھما کما ربینی صغیرا ۔ والدہ کی قبر کو چومنا ۔

امام بدرالدین عینی نے بیان فرمایا ۔ جنت جانی ۔ کعبے کو چوموں گا ۔ ماں کے قدم چوم لے ۔

جنتی دروازہ ۔ ماں کے قدم کعبہ کے دروازہ ۔ بابا فرید کی ماں کی جنتی دروازہ

ماں کے قدموں میں جنت ۔ ایک آدمی نے جنت مانگا ۔ یہ جنت کے دروازے کو چوموں گا

تفسیر ضرشی الوحان میں ہے ۔ قبر پہ جا کر ۔ گھر جا کر لکیر کھینچ

دھوکے سے توبہ کر ۔ جے کر جنت لوڑیں تو ماں دی جھیڑیں

سے سکا ماں کہ نے بتائے وچ دنیا ہر کوئی ساتھ بیس ماں دور نہ رہیا ۔

مشیر دیہاڑ میں رہا پہرہ دار ۔ ولی میرو ہا جیسی ماں ہے میراں دلا کار جیا

باپ کی رضا میں اللہ کی رضا ہے ۔ جس کا باپ راضی ہو ۔ وہ جنت میں ہو تو اس کے لیے جنت کے دروازے کھلے ہیں ۔ موت آئے تو اللہ رسول بھی راضی ہو ۔

رسول نے ماں کا قدر ۔ دیکھی پیدا ہو تو بطور ماں پیدا ہوتی ہے ۔ لڑکی کی پیدائش پر ناک سکیڑنا ۔ دائیہ حلیمی ۔ عورت گھر کی زینت ہے ۔

بازار میں جانا کیسا ۔ گوشت کی مثال کہ تیل نہ لگ جائے ۔

(signature)

بدھ

۴—۱—۲۰۱۷
۶—۴—۱۴۳۸

۱۰—۱۸—۴۹—PM

19

۲۲۰ - لبیک یا رسول اللہ ﷺ

عطا المصطفیٰ اعظمی

انما ولیکم اللہ و رسولہ والذین ... اس دور میں آزاد خیالی ہے۔ تمام امت کے
جماعت اہلسنت حق پر ہے ۔ قرآن و سنت کو سمجھنا اور عمل کرنا یہ علماء اہلسنت کا حصہ ہے۔ غلط
قرآنی مقاصد کو بیان کر کے بدلنے کی کوشش کی جا رہی ہے ۔ تا شام شہادت اہلسنت جاری رکھیں گے۔ تو دیو
بندی میں نبی پاک کی گستاخی صحابہ کرام اہلبیت کی کی جا رہی ہے ۔ یہ سنی بے ادبی بڑھتی ہیں
دو ہتھیار ہیں۔ ایک اللہ کا قرآن ہے دوسرا حدیث ہے ۔ من دون اللہ کا لفظ ہے اس کا
(بحث) اصنام ۔ بقرہ ۱۰۷ ۔ مائدہ ۵۵ میں فرمایا۔ اس میں کون سا مسئلہ ہے
قرآن کو سب راستہ ہے ۔ لا ریب فیہ ۔ وما لکم من دون اللہ من ولی ولا نصیر) بقرہ ۱۰۷
انما ولیکم اللہ و رسولہ ... راکعون ۔ یہ کلام اللہ ہے اس میں تعارض نہیں ہے
پہلی آیت میں اللہ کے بغیر مددگار نہیں ۔ مائدہ میں۔ انما ولیکم اللہ ... راکعون ۔ اللہ رسول
نیک بندے سب مددگار ہیں ۔ (اب دونوں آیات) اگر ایک آیت کو مانا تو کفر ہے
من دون اللہ سے مراد بت ہیں۔ جنہوں نے اللہ کو مانا۔ وہ سجدہ کرتے ہیں
ایمان والے ۔ جو نماز زکوٰۃ کا پابند ۔ کیا حضرت عثمان زبیر کیسے تھے ۔ نیک نماز پڑھنے
والے وغیرہ ۔ یا رسول اللہ مدد ۔ یا علی مدد ۔ یا غوث مدد یہ جائز ہیں
جو ایسا کرے اس پر قرآنی حکم لگا رہے ۔ اگر ایمان والوں کو پکارنا جائز ہے تو دین کا حصہ
الٹا ملتا ہے ۔ اللہ نے سب نبی کو پکارا۔ یا آدم ۔ یا نوح یا ابراہیم ۔ یا زکریا
سرکار کو نام لے کر نہیں پکارا ۔ یٰسین ۔ یا ایہا النبی ۔ یا ایہا الرسول ۔ یا ایہا المزمل ۔ یا ایہا المدثر ۔
اگر رب پکارے تو حرام نہیں اگر ہم پکاریں تو حرام کیوں ہے ۔ جب سرکار کو پکاریں گے تو کافی
پر عمل کریں گے صحابہ ۔ سب کی کتابیں ۔ امام اعظم [illegible] میں امام احمد بن حنبل نے
غوث پاک نے پکارا ۔ [illegible] ۔ وصیہ نواب صدیق ۔ انما ولیکم اللہ
راکعون ۔ [illegible] چل رہا ہے [illegible] والے
[illegible] پکار رہے [illegible] سے بس ابن تیمیہ
ابو ایوب [illegible] کے گھر میں آنے والے [illegible] کھانا [illegible] بنانے والے

ایک صاحب کا حاضر ہونا — آکر عرض کرتا ہے کہ الشارت کا باب ہو۔ نابینا آیا۔ عرض گزار ہوا
— جائے نماز بنالوں — کبھی کسی کے گھر میں کبھی کسی کے گھر۔ تاہم ہم آپ کے غلام ہیں
— کدی سب وے دل پھرا ہا کملی والے — اساں غریباں دی قسمت جگا کملی والے۔
تاہم آقا کو خدا سجدہ کے نہیں بلاتا ہم تو محبوب سجدہ کے بلاتے — (فاطر ۱۴) والذین تدعون
من دونہ ما یملکون من قطمیر — کھجور کی گٹھلی — اس آیت کو نعت کرتے میں بیان کیا ہے
بت اس کے مالک نہیں۔ معنی عبادت ہے — ہم بت کی عبادت نہیں کرتے۔ ولی کی
عبادت نہیں کرتے — رب عبادت کی بات کرتا ہے۔ جس نے یہ بات کی ہے جھوٹ بولا۔
امام جلال الدین — جلالین نے لکھا ہے۔ تدعون سے مراد عبادت کرتا ہے — مشرک بت کی
کے مالک اللہ کے بنی اسد کی عمل — ہے۔ میرے آقا یہاں کبھی بادشاہ وہاں کبھی بادشاہ کا اس
— کوئی بنیاد دو چار جلکاں دا حاکم اللہ کے بہاولی سنے میں۔
المراب کا آنا — قبر سے آواز آنا — قرآن کی پڑھ کے آیا ہوں — محمد غفور اللہ —
— یا رسول میرا تو یاد ہے۔

Moulana Qari Muhammad Abbas Nizami
Distt. Teh Pakpattan

Abbas

8 — 1 — ۲۰۱۷ جمعرات
۶ — ۴ — ۱۴۳۸
۱۰ — ۳۸ — ۴۸ AM

21

۲۲۱ - قرآن و صاحبِ قرآن ﷺ

عطاء المصطفیٰ رضوی

ہمارے دین میں الناس میں الشمول آتا ہے — مومنین ہے — لا یؤمن احدکم — اجمعین ۔
حضور کی لغت کا ذکر — قرآن کا لاریب ہے — سرکار لاریب ہیں — قرآن پاک
میں ۱۱۴ سورتیں ہیں — حروفِ تہجی کا مشابہ ہیں قرآن کے حرفوں میں شک نہیں ۔

مقصدِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ۔

دنیا میں آنے کا مقصد ۔ اللہ نے احسان فرمایا ۔ نعمتِ کبریٰ حضور کی ذات ہے اگر حضور علیہ وسلم نہ آتے تو تمہارے دلوں میں محبت نہ ہوتی — نبی پاک تھے ہر وقت ہر روز ہر رات امت کے غم میں زندگی گزاری ۔ جب دنیا میں تشریف لائے تو فکرِ امت میں ۔ جب سرکار نے پردہ فرمایا تو قبر میں بھی امت کی یاد

پہاڑوں غارِ حرا میں بھی سرکار نے امت کی یاد فرمائی ۔ قیامت کے دن بھی امت کی یاد — مدینہ میں مدفون امت کو سرکار دیکھ جائیں گے ۔
عبدالحق محدث دہلوی نے لکھا ہے — کہ شبِ معراج امت کے غم میں جبرائیل کے پر پیچھے رہ گئے ۔

—٥—

نوٹ: یہ بیان پیر انوار الحق کی مسجد میں مولانا نے بیان فرمایا ۔

—٥—

11 — 2 — 2017
13 — 5 — 1438
10 — 30 PM

لطیف

۱۴-۲-۲۰۱۷
۱۴-۵-۱۴۳۸
۱۰-۲۱-PM
منگل

جب نشانات لگائے

۲۲۲- دونوں جہاں کی رحمت

ملے دعا اے سندِ الارحمۃ للعالمین کی ۔ ہر ایک سوز قوم کا گلدستہ ہے ۔ ثنا خوان مصطفیٰ کا
دستہ ہے ۔ شہ دو جہاں نذرانہ حضرات ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا وما ارسلنک ۱۸ الا رحمۃ
للعالمین کے لئے سرکار ان سے رحمت ہیں ۔ کیا اللہ بھی رحمت ہو سکتا ہے ۔ قرآن دونوں
میں نہیں ہے ۔ ثنائی رشید میں غلط ہے کہ رحمت اللہ بھی کوئی ہو سکتا ہے ۔ پہلے عقیدہ
درست کر ۔ پھر کہو ۔ ہر گناہ رب اللہ ہی بخشا دنیا کا نوک عطا کرے گا ۔

رحمت بہت میں اس وقت جب کچھ بھی نہ تھا ۔ اول ما خلق اللہ نوری
یا جابر والی حدیث ۔ عبد الرزاق سے لے کر جابر تک ۔ مصنف عبد الرزاق ج ۵
ص ۶۳ ۔ امام قسطلانی ۔ زرقانی کے حوالے ملا علی قاری ۔ حلبی یا ابن امام حلبی ج
حضرت زین العابدین ۔ نے فرمایا حضرت علی سے ۔ ۱۴ ہزار سال پہلے نور تھا
اس وقت سے رحمت بنی ہوئی ہے ۔ حضرت آدم ابھی ۔ جب خدا تھا یا مصطفیٰ
رب العالمین سے ۔ بس اللہ ہی یا محمد سنگ اہم ملا سارا کل بنا ۔
اللہ کی بارگاہ میں گویا ۔ یا رب دونوں جہاں اور جو کچھ انہیں آکام تمام تر ہمارا کل بنا
ایسے جگہ نہیں کرن تو پہلے دونوں کن جا رہے شامل بنا ۔

آدم کا بیٹا اس پر جہاں اس وقت بھی رحمت علیہ ۔ آپ نے کا ذکر ۔ حلبیہ سیرت حلبیہ
سے دیکھیں ۔ جو ابھی تک ملک و مدینے میں رحمت ۔ ہر دور میں ہر وقت ۔ ابو بکر
قیامت تک رحمۃ للعالمین ہیں ۔ کوئی ثابت کرے اب نہیں اس وقت تک

سرکار کا ہر ساک معجزہ ہے ۔ مجمع الزوائد ۔ امام بیہقی رحمۃ ۔ اس حدیث کی سند کا راوی ثقہ
خطائیں کریں ۔ امام جلال الدین سیوطی نے درج فرمایا کہ یہ حدیث صحیح ہے ۔ حیاتی خیر لکم ومماتی خیر لکم
اعمال نامہ پیش کیا جائے گا ۔ دعا کروں گا ۔ بخشش کے لئے دعا کرو دوں گا ۔

المستدرک ۔ دلائل النبوۃ بیہقی ۔ علامہ ابن تیمیہ ۔ آدم کی لغزش ۔ بحق محمد
فاغفرلی یا من الظالمین ۔ عرش پر نام لکھا ہوا تھا ۔ جنت میں ہر شے پر نام اس لئے
تین سو سال روتا نہ پڑتا ۔ یہ نام کوئی کام بگڑنے نہیں دیتا
بگڑے ہیں بنا دیتا ہے یہ نام محمد

آج امام کے تمام ولایت ہوتا ہو گئے ہیں پہنچا ہے امام اہلسنت نے فرمایا

آج سالار کی پناہ آج وردان ہے کل کونسا پائیں گے اگر قیامت میں جان گیا

آدم سے لے کر سب کے پاس جائیں گے اذھبوا بخاری کتاب التوحید جلد ۲ میں ہے مجمع الزوائد

بیہقی، شرح السنہ، امام بغوی تمام کتابوں میں موجود ہے ۔ اشعۃ اللمعات ۔ سب کے پاس

جائیں گے ۔ قیامت میں الگ بادشاہ ہوگا ۔ امام سیوطی نے لکھا ہے اس دن مہمان خصوصی ہوں

گے جو اللہ کا مہمان خصوصی ہوگا ۔

ہر شخص کانپ اٹھے گی محشر کے دن خوف سے کلیجہ دہل جائیگا ۔

اور گردن کٹ کر کال کھلی سرکار آ جائیں گے سارا محشر کا نقشہ بدل جائیگا

عیسیٰ روح اللہ کلمۃ اللہ کی بارگاہ میں آئیں گے ۔ عذر پیش کر دیں گے ۔ ہر نبی کا نام لیں گے ۔

کوئی آسمان تارہ ہے ۔ کملی والے [illegible] ہر اسرار ہے ۔

شاید دیگر کو عرض کرتے ہوں گے ۔ میرا آقا لجپال ہے جو حضور [illegible] لائیں گے ۔

Muqulana Qari Muhammad Abbas Nizame
Distt. Teh. Pak...

جمعرات

۵ — ۱ — ۲۰۱۷

۷ — ۴ — ۱۴۳۸

۸ — ۲۲ — ۵۸ — PM

۲۲۳ - آدابِ مصطفیٰ ﷺ

(عطاء المصطفیٰ اعظمی)

یاایھا الذین امنوا لا تقولوا راعنا ـــــ للکافرین ـ ادب کی زندگی میں کیا تھا ـ اب
جب قیامت تک باقی ہے ـ یہ ادب تو قیامت کے دن بھی رہے گا ـ نبی پاک خدا کے نائب ہیں ـ
اصل میں یہ خدا کا ادب ہے ـ پارہ البقرہ ۱۰۴ ہے ـ اے ایمان والو ـ راعنا نہ کہو ـ انظرنا کہو ـ
اس میں بارگاہ رسالت کا ادب کسی کافر کو نہ بتایا ـ بلکہ ایمان والوں کو بتایا ـ اپنے کو بتایا جاتا ہے
کافروں کو محبوب کی باتیں بتانے کا کیا فائدہ ہے ـ کسی کافر کو مسلمان کی بات بتانا درست نہیں
ہے ـ ایمان والوں کو حکم ہے ـ شانِ نزول ـ جب جبرائیل کو حکم ہے کہ سدرہ کو چھوڑ کر
محبوب کی بارگاہ میں جائیں ـ اولئک الذین امتحن اللہ قلوبھم ـ امتحان میں کامیاب ہو گئے ـ
اس سے یہ مسئلہ مستنبط ہوا کہ لفظ بدل لیجیے ـ وقولوا انظرنا ـ
سے کرم کی اک نظر محبوبِ خدا یا رسول اللہ ﷺ ـ ہوں بیمار ... یا رسول اللہ ﷺ
واسمعوا ـ غور سے سنو ـ میرے محبوب کو تکلیف نہ ہو ـ جو ادب کرے گا نماز روزہ حج زکوٰۃ کا
اسی کی مقبول ہے ـ اس لیے میرے رسول اعلیٰ ہیں ـ سب رسولوں سے
سب سے اول و اعلیٰ ہمارا نبی ﷺ ـ ہو سکتا ہے یہ مقبولیت کا وقت ہو جائے گو ہمیں آواز
نقشِ علیا زمانے میں ـ وہ ملک کونین میں انبیاء تاجدار ـ جو واقعی اعلیٰ حضرت ہیں ـ
سورۃ حج میں 32 میں فرمایا ـ ومن یعظم شعائر اللہ ـــــ القلوب ـ نشانیاں کو اس کی
میں ـ ان الصفا والمروۃ ـ ہو کا درمیانی زمین ہے ـ جہاں بی بی ہاجرہ دوڑی تھیں
پوری کائنات سے اعلیٰ جہاں مصطفیٰ آرام فرما ہیں ـ عرش سے بھی اعلیٰ ہیں ـ نبی پاک
اللہ کی سب سے بڑی نشانی ہے ـ جو پرہیزگار ہیں وہ اللہ والوں کی قدر کرتے ہیں ـ انبیاء اللہ کی نشانیاں
صحابی اولیاء ہیں ان کی نشانیاں ہیں ـ عارف کھڑی کا نے فرمایا ـ جہاں کے ... کی باتیں
ہیروں وہاں کوئی جائے ـ سے پیدل نالاں نہ سوار ـ چلیں سر کے بل کو تیلے ـ
ان کا لوں دل کی قدر کہ جیسے بلال ہو گئے ـ
اللہ نے ہی کو فرمایا ہے واسمعوا ـ غور سے سنو ـ جن کی تعظیم کرنی ہو وہاں سامنے ہونا
چاہیے کا رکھیے ـ مشکوٰۃ ہے ـ نماز کے دوران ـ تھوکنا سامنے کعبہ ہے ـ تعظیم ہو کعبے کی ـ

معلوم ہوا جو کعبۃ اللہ اس کی تعظیم کرو۔ جو جیسے اللہ ہے۔ ولی اللہ ہے اس کی بھی تعظیم کرو اس کا یہ مطلب بھی

ابا جی سب سے بڑھ کر تو تعظیم کر۔ ہر دس میں ہو تو ہر گالیاں نکالوں ___ جو کعبہ کی تعظیم نہ کرے

بابر پر ... حاجی نے دیکھا ایک آدمی کو جس نے کعبے کی طرف تھوکا ___ ابوداؤد کی حدیث فرمایا کہ

کعبے کی طرف منہ کر کے تھوکا ہے ___ جو کعبے کی تعظیم کی گستاخی کرے ___ قرآن بھی تو اس کا

ہے جو قرآن کی ڈالے ہے ___ بازار فاطمہ میں لکھا ہے۔ شیعوں کا علم بھی کے علم ہے ___ مدرسہ کا دور

کہاں ہے ___ ابونعیم نے لکھا صلی اللہ علیہ و آلہ۔ ایسی نگینہ میں ___ سو سال کی زندگی گناہ معاف ہوا

جو تعظیم کی نسل کا ہے محمد کے نام کی ___ اللہ نے اس پر آتش دوزخ حرام کی۔

جو نام کا حیا کرتا ہے ___ جو ذات کی احترام کرتا ہوں۔ ادا اس کا کتنا خیال رکھو گے

خون چوسنا ___ خصائص الکبریٰ۔ شفا شریف میں ہے ___ جہنم کی آگ حرام کر دی

امام مالک سواری پر سوار نہ ہوتے۔ گلیوں کے درمیان نہ چلتے ___ عشق نے بتایا ہے

مزید یہ کہ مسئلہ کسی وجہ سے میں ہو ___ میرا قدم نہ پڑ جائے

ام ایمن نے برکت پیشاب پی لیا ___ میں نے پی لیا ہے ___ انسان کا خون، پیشاب کا حکم

(خون حرام پیشاب پلید) ہے سرکار ___ ابن ... کو ... 2 شفا جلد اول

خصائص ___ جو چیز لوگوں کی پلید ہے ___ سرکار کی پاک ہے

___ ہر شے گراں بہا بن گئی اس ... دا

... ڈھلاں دا ___

(...)

۵-۱-۲۰۱۷

۷-۴-۱۴۳۸

۱۰-۳۸-۲۸-۱ PM

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

۲۲۴ - اطاعتِ مصطفیٰ ﷺ

عطاء المصطفیٰ رضوی

بروز ... منگل آباد

اوہدے جیہا جے بشر سا انسان نہ ہوندا ۔ اوہ جیہا پیار نہ ہوندا تاں نکھار نہ ہوندے ۔ آقا شراب نوں منع اسی بار گزرے جے توں یا نبی نہ ہوندے دو کنارے نہ ہوندے ۔ آقا شریعت کا کلمہ داسا ہے ملدا ۔ ایسا بشر پیار دسے کدی دکی گزارا نہ ہوندا ۔ پیشیاں دے گردے گزارا نہ ہوندے ۔ نبی پاک کے القابات کے ساتھ —

اللہ نے عطا فرمایا اور اس کا رسول بھی عطا فرماتا ہے ۔ اغنٰھم اللہ ورسولہ من فضلہ ۔ اللہ کے فضل سے غنی ہو گیا — ان منافقوں کو اچھا نہیں لگتا ۔ وما نقموا ۔ کوئی چیز بری نہیں لگی مگر یہ کہ انہیں اللہ نے غنی کر دیا ہے ۔ اللہ نے نام کے ساتھ محبوب کا نام ۔ ہم نے قرآن کو نازل فرمایا ہے اور اس کی حفاظت یہاں ضمیر واحد ہے ۔ دو ذاتیں ہیں ۔ ضمیر ایک لایا گیا اللہ کو حرف بخشیں آئی تھی — اللہ کلام ہے اس کا کلام بھی کلام ہے ۔ خدا عطا فرمائے تو بھی یہی بات مصطفیٰ عطا فرمائے تو بھی یہی بات ہے — اعمال ضائع کر دیئے جائیں گے —

قرآن نے اعلان فرمایا — یا ایھا الذین آمنوا استجیبوا للہ وللرسول اذا دعاکم — حاضر ہو جاؤ تمام کام چھوڑ کر — بخاری شریف سعید بن معلیٰ — ابی بن کعب کا واقعہ ہے سرکار نے بلایا ۔ صیغہ بھی ایک ۔ اللہ بھی بلائے تو بھی وہی بات ہے رسول بلائے تو وہی بات ہے ۔ (اعلیٰ حضرت)

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب
یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا ۔

وہ بھی بے مثال ہے یہ بھی بے مثال — واللہ یعطی وانما انا قاسم — بخاری شریف میں ہے ۔ دین کی سمجھ بھی ملتی ہے تو مصطفیٰ کے دروازے سے ملتی ہے — وما ارسلنٰک الا رحمۃ للعالمین —

ابوہریرہ آئے ۔ عبداللہ بن عباس ۔ نبی کا ذکر القابات کے ساتھ ۔ حدیثوں کا یاد رہنا — سرکار نے فرمایا کہ اللہ سے مانگو — لیکن سرکار کی بارگاہ میں پہنچ کر —

جو بھی مانگو حضور دیتے ہیں — بے مانگے مانگو مزید دیتے ہیں —

جنگ احد میں حضرت قتادہ کی آنکھ — ! ... کی ایک ... خود ...

کس چیز کی کمی ہے آقا تیری گلی میں — ... مل گئی ... گلی میں —

ہر شئے آپ کے سینے میں ہے ۔ آپ کو ہر چیز کا مالک دنیا بنایا گیا ہے — صدیق کی اکبری

علی کی آنکھوں - کتنی شان میں لعاب دہن ـــ سے

کنارے کھوہ کے کوئی منھ پر ہوں سے نشاں گر کے گئے ہیں

سلیمان کی شہرت کردی مشرق و مغرب میں فلاں دسدیا ہے

کا ہوا ان سے بہشت کردیا ہے اس نے دہان میں موتی چوگ گا گلے

شب کردیا شہر یورپ معشوق عطا ایمان گوٹا کلے جا کے ہیں

آنکھ کو درست کردیا اور جنت کی بشارت ـــ ایک آنکھ جو اللہ نے عطا کی تھی ہے دو کر دی

مصدوان سلطان ایمان ہے ـــ سرکار کی بارگاہ میں کا نہیں ہے ـــ امت کی دنیا ـــ

سرکار نے فرمایا سوکی کے وقت کی بات ہم اللہ اس سے مانگے میں کیسا فرق ہے ـــ میں کا ۲

کو فرمایا اسا دو مجھ آپ اس کو نے دو ۔ آپ کو کیا نقصان ہے ـــ

لے یہاں دنیا میں جو کچھ اللہ کے راستے میں خرچ کرو گے ۔ اس کا اجر سب حشر و نشر میں آئے گا

ہے ـــ آتا ہے فقیروں پر ایسی پیار رکھ لیا ـــ خود دیکھ دین اور خود کس مانگنے کا ہے میں

احترام - اللہ کے سوا کوئی نہیں دے سکتا ـــ ؟ میں آگیا ـــ جو مانگے سو سرکار دیتے گا

ـــ حضرت ربیعہ نے مانگا ـــ جنت میں رفاقت ـــ (ابن نصیر لمبی)

ہے ـــ جنت تو مل جائے گی سرکار کا صدقہ ہے ۔ جنت کے سوا سرکار نے کہا کچھ اور بھی مانگ

مانگا تو اس در سے جتنا ہو سکے اٹھا لینا ۔ جو مانگنا مانگ لیا اور بھی کچھ مانگ

سلطان مدینہ کی زیارت کی دعا کر ـــ جنت کی طلب چیز ہے کیا اور بھی کچھ مانگا

سے کچھ کچھ ـــ مانگ کر اچھا رہا مانگنا شیرا ـــ جنت کا اعلیٰ محل عطا کیا ہے

وہاں بھی جنت میں آپ کا ساتھ ہو ـــ خوشبو کے لئے اپنی بیٹی کے لئے مانگی ـــ

پسینہ عطا فرمایا ہے ـــ جہاں سے بیٹی کے غلام گزر جائیں گلیاں معطر ۔ انہی نے فرمایا کو

گلی کی پیدا کی زندگی ـــ ہی بہشتوں میں خوشبو) احمد سعید کاظمی نے بیان فرمایا ۵

سعادت داریں کو شہر ہو ـــ دسمبر ہر پھیلنے والے ـــ منہ کو بوسہ دیا ـــ

تیل پیش گل عطر کس کی پیشانی ـــ وما ینطق عن الھوی ـــ پھونک کی شکل

ـــ کھٹے میری گلی سے گزرتا ـــ سبحان اللہ کا رحمت ـــ

رخسار سے خوشبو آتی ہے آج تک دن — امام بخاری کی قبر سے خوشبو
فیصل آباد میں غلام شاہ احمد نورانی نے کہا آج بھی بخاری کی قبر سے خوشبو
سے پیوستہ ہے حدیث گاروں کی — کافر کو دیا انس بن مالک نے زبان
امیہ بن خلف — بکریاں دیں — پہاڑیوں کے درمیان — اس کو سارا جگ کا مکر
ہے اپنے قبیلے کو کہا۔ کہ اس کا کلمہ پڑھ لو — اگر کلمہ پڑھ لیں تو پتا ہے ان کو دین [illegible]
سے شیرا کھاتے ہیں شیرے غلدروں سے الحمد — ہیں مصطفیٰ محبت کھانے والے غم اٹھانے والے
ہم تو شیرا ہی کھاتے ہیں — شیرے ہی کے گیت گاتے ہیں — (مسئلہ ہزاروں شبہ)
سدا وسدا رہیا شہرا دوارہ یا رسول اللہ
جیتے ہو ندا رسے غم ہیجاں دا گذارہ یا رسول اللہ

Muohlana Qari Muhammad Abbas
Distt. Teh. Pak...

[signature]

جمعۃ المبارک ٦ — ١ — ٢٠١٧
٧ — ٤ — ١٤٣٨
٣ — ٠٢ — PM

۲۲۵ - اطاعتِ رسولؐ بابا فریدؒ

پہلے یا ایہا الذین آمنوا اتقوا اللہ وکونوا مع الصادقین کا۔ ان اولیاء سے دریا کو ہر کسی جا کے
ہیں۔ قرآن میں کتاب ہے متقی ہو۔ اہل اللہ والوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ ہر دلیوا کے پاس
کتنا ہی آجائے تو وہ بھی کامل ہو جاتا ہے۔ کے کمرے سا ہونے کا ذکر ہے۔ ہمیشہ کا ذکر ہے
اعتکاف کرنے والے کمرے ہوتا ہے۔ ہمیشہ رہتے ہیں۔ یہ جنت میں لے جائیں گے
کیا ابوجہل کا فضل میں یا ہیں۔ یہ کتنا جنتی۔ سالمی کی ادائیگی۔ سلمان کا
اویس قرنی کا قصور عمل کا کر ہا۔ محمد الدین
وہاں ابوجہل وہاں محمد سے۔ یہاں فرعون ہو۔ یہاں یہ موسیٰ ہو وہاں اللہ ہم
نہ (وکونوا مع الصادقین)۔ جب سنگت ہو تو اچھی ہو۔ بخاری مسلم
میں ہے ان کے ساتھ رہنے والا کبھی بدبخت نہیں ہو سکتا۔ دعا۔ مشکوٰۃ ابن ماجہ
شفاعت کر دیا۔ جنتی جنت کی طرف۔ یہاں ان کو جنت میں لے جائے گا
سرکار کا فرمان۔ کی کتابی فرمان۔ واسطے۔ قرآن کا ارشاد
وما ینطق عن الھویٰ۔ ہم کبھی کسی در پہ جائیں کہیں
سے میں گر دشمن کو پیار کرتا سمجھا۔ میں ہی کار رہا کرتا ہوں گا
زندگی کی طرح بس محمد کو۔ شیر پیار ہے
اس لیے ہم اللہ کے ولیوں سے پیار کرتے ہیں۔ لوم انا۔ اللہ کے ولی
کی سنگت دکھاتی ہے۔ الدارین
ہے سال کس کی سنگت ہے
8 بابا فرید کے خاندان کے لوگ۔ چہرہ آنا۔ بابا فرید کی والدہ کے پاک
ذریعے کا کمال۔ پر۔ اللہ کا ذکر کرتے رہتے
ولادت رمضان ۵۹۵ کے۔ روزہ کا۔ روزہ کی حالت بھی
آتا ہے۔ اللہ کی کو پورا کریں تو اللہ اور پاک۔ ہیرے کا کھانا
اپنی والدہ کو فرمایا۔ میں پیٹ میں دیکھ رہا تھا۔ جواب پیدا ہوا ہے

آپ نے دین کا علم پڑھا۔ کھوتوال میں سبق پڑھا۔ آپ کے پیر کا آنا ۔ آپ کے پاس بیٹھ کر
نفع حاصل کیا ۔ بیعت ہوئے تو عرفان ملے ۔

ایہہ تن رب سچے دا حجرہ اینھے پا فقیرا جھاتی ہو ۔
نہ کر منت خواج خضر دی اندر آب حیاتی ہو ۔
شوق دا دیوا بال اندھیرے متے لبھے وست گواتی ہو ۔
مرن توں پہلاں مر گئے جنہاں باہو جنہاں عشق توں کمائی ہو

مرشد کی بارگاہ میں گئے ۔ سید عشق الدین اندر گئے ۔ تو بابا فرید الدین نے دیکھا کمرہ روشن ہو گیا ۔ مسعود تھا جو فرید الدین نے پڑھا ۔ مرشد نے فرمایا ۔ اس کو نواز دو ۔ سینے سے لگا ۔ دل دریا سمندروں ڈونگھے جو اثر ہوا ۔ فرمایا (خود اللہ طبق دے اندر) جس بارگاہ میں مرشد کا ہے دادا مرشد کا ہے ۔ فرشتوں نے عرش کی جھریاں پاکیزگی سر لپیٹ میں آئے ۔ جہاں اللہ کا ذکر ہو رہا ہے وہ بستر لگا رہے ۔

ہے رب دل دیاں اکھاں ڈیوے تے چانن ہووے لوڑوں
وکھاں لوناں ہر شے کردے آر دی پار دی دوروں ۔

بابا فرید کے پاس ایک فقیر آتا ہے ۔ بیٹی کی شادی کرنی ہے ۔ اپنے ہاتھ بسم اللہ پڑھ کر تو سونا بن گئی ۔ زبان فرید والی نہیں رہے ۔ مٹی شکر بنتی ہے ۔ بابا کا عمل گیا ۔ تمہارے منہ میں مٹی ہے ۔ ہمارے منہ میں مٹی ۔ نمک کا شکر بنا ۔ اللہ کے ولی بدلے باتیں لیے

جو گل کرے موہنہوں چڑی نکلے اوہ پورا اے
جاہڑ اکوں اشارہ کرے اوہ ہوا نور پورا اے ۔

نماز پڑھنا ۔ والدہ کا حکم ۔ اٹھ فرید ستیا توں جھاڑو دے مسیت
او اٹھ فرید ستیا توں مال مسیت ویکھن جا ۔ توں ستا رب جاگدا تیری ڈاہڈے نال پریت ۔
سمجھو دیکھا ڈاڑھی میں سفید بال ۔ اٹھ فرید ستیا تیری داڑھی آیا بور ۔
اگا نیڑے آ گیا پچھا رہ گیا دور

ویکھ فریدا ڈھیر یار دا ایہے لکا پئے ۔ ایتھوں آرزو ایہی ہو گئی ایہے لکو گئے ۔

صوفیاء کی زندگی بڑی عظیم الشان ہے ۔

Moulana Qari Muhammad Abbas Nizame
Distt. Teh. Pakpattan

جمعۃ المبارک ۲۰۱۷ — ۱ — ۶

۱۴۳۸ — ۴ — ۸

۱۰ — ۰۸ — ۵۹ — PM

۲۲۶ ۔ حضرت اویس قرنی رضی اللہ عنہ

عطاء المصطفیٰ رضوی

۶۱۹ : یا ایھا الذین امنوا اتقوا اللہ وکونوا مع الصادقین ۔ دنیا میں حضور کے بے شمار عاشق ہیں
ایک بلال ۔ کہیں بنام صہیب رومی ۔ یمن میں اویس قرنی ۔ ان کی مثال نہ ہے ۔ جنہوں نے کبھی
آنکھوں سے دیدار مصطفیٰ نہیں کیا ۔ اگر محبوب کے قدموں میں پہنچ جاؤ گا ۔
اللہ نے ہمیں سبق دیا ہے ۔ اللہ نیکی کی توفیق عطا فرمائے گا ۔ اچھوں کے ساتھ اچھا ہو جائے
گا ۔ بروں کے ساتھ لگ کر برے بن جاؤ گے ۔ اللہ بھی راضی ہوگا نبی بھی راضی ہو گا ۔
تابعی کون ہوتا ہے ۔ اللہ نے بڑے بڑے محب پیدا فرمائے ۔ حضرت اویس قرنی ۔
ماں اللہ اللہ کرنے والی تھی ۔ جاں تہجد گذار ہو تو بیٹا بھی اویس قرنی ہوتا ہے ماشاء
حضرت اویس سرکار کا کلمہ پڑھ کر مسلماں ہو گئے ۔ جن کا نام محمد تھا حسن ہے اس کی نسبت کتنی
اعلیٰ ہو گی ۔

میں کوئی بھی میرا دلبر سوہنا ۔ میں کیویں اس نوں منا لواں ہاں جو
میرے ویڑے دے وچ آ نا پیں میں کیہڑے بہانے لواں ہو
نہ میں سوہنی نہ دولت پلے میں کیویں یار منانواں ہو
کدی تے میری تے میں جانواں ہو

جوانی کی حالت ۔ ماں کی خدمت کرنا ۔ اللہ کی بارگاہ میں دعا کہ میں راضی ہو گئی ہوں ۔
راضی ہو جا ۔ پوری رات قیام میں اور سجدے میں ۔ دوسری رات سجدے میں رکوع میں ۔
ایسی عبادت کرتے میں جو کبھی رات گزر جاتی اللہ کی یاد میں ۔ مجذوب حالت میں ہیں ۔
پہلا رشتہ ماں کا ذکر ہے ۔ سرکار فرماتے ہیں ۔ وہ اپنی ماں کی خدمت اور جذبات کی کشش
میں آ نہ سکا ۔ معلوم ہوا نبی آپ کا ہر ایک کے حال سے باخبر ہیں ۔ سرکار نے زمانہ میں ایک
کے سبق کو پیار کرتا ہوں وہ میرے لکھ پیار کرتا ہے کہ مجھے خوشبو آتی ہے ۔ مشرق کی
طرف سے ۔ آقا علیہ السلام نے اپنے غلاموں کی نشانیاں بتائی ہیں ۔ ایک دن
گھر سے پوچھا ۔ کہ حضور علیہ السلام کی زیارت کے لئے آیا ہوں ۔ سرکار گھر پر نہ
تھے ۔ دوسری بار شہر مسلمان سے پوچھا ۔ تو جواب ملا گھر پر نہیں ۔

حضرت عمر فاروق میں یہ تلاش کرتا ہوا گئے تو مل گئے ۔ امت کے لئے دعا کی ۔
ابوبکر صدیق خلیفہ بنے تو نبی پاک نے اپنا جبہ بھیج دیا تھا ۔ امت کے لئے دعا کی ۔
جب میں نے ٹکٹ لیے پرچہ کوئی پوچھتا نہ تھا ۔ آپ نے خود خرید کر انمول کر دیا
یا کتنی ہی ہتھیلی کا نشان دیکھا ۔ اور مبارک باد دیا

Maoulana Qari Muhammad Abbas
Distt. Teh. Pakpattan

۷-۱-۲۰۱۷
۸-۴-۱۴۳۸
۳-۲۰- PM

لفظہ

35

۲۲۷ - شہیدِ کربلا (۳)

عطاء المصطفیٰ رضوی

۲۸ ۔ تفسیر کیا ہے مقصد کیا ہے ۔ کہ سورۃ بیان ہوتا ہے ۔ اللہ نے قدرت کاملہ کا ذکر فرمایا
ہے ۔ یہ گروہ صحابہ کا مقابلہ ہے ۔ اس طرح محبوب دیا تو صحابہ نے تسلیم کیا ہے ۔
واذا قیل لھم امنوا ۔ وانہ یشعرون الا یشعرون ۔ جس طرح صحابہ کرام نے مانا ہے
جیسے یہ مانا منوایا ہے ۔ حسین کا عشق بلال والا جیسا ہے ۔ انہوں نے اپنا سر خدا کو
محبوب کے قدموں پر قربان کر دیا ۔ اعتراض ہوتا ہے ۔ اپنے بیٹے کو تو بچا سکے ۔
یہ صورت ہے کہ دعا مانگی تھی ۔ مباہلہ والی روایت ۔ کہ عیسائی کا معجزہ
تھا ۔ کہ اگر انہوں نے دعا کر دی تو پوری دنیا پر کوئی عیسائی نہ رہے گا ۔
دعا اس لئے نہ کی کہ امتحان تھا ۔ نتیجہ بعد میں ۔ سرکار نے انعام ہی دے دیا ۔
اگر امام حسین کو علم غیب تھا تو مسلم بن عقیل کو کیوں بھیجا ۔ لیکن امتحان
اللہ نے بیوں بھیجا ۔ امام حسین کو کیا ہوا شہید ہو جاتے تو اعتراض کیوں ہے ۔
فاطمہ بنت اسد کے بارے میں سرکار کا فرمان ۔ ولادت علی ۔ کعبہ میں ۔ کعبہ سے
آواز ۔ میرے اندر آ جاؤ ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت کے وقت ۔
تین دن اندر ۔ سرکار کی ملاقات ۔ حضرت علی کی آنکھوں کو بند ہونا ۔ نبی پاک
نے پوچھا کہ آنکھوں کو کیوں بند کیا تھا ۔ عرض کیا کہ اس لئے کہ میں آنکھوں کو کھولوں تو سامنے میرے آقا کا
چہرہ ہو ۔ علم سے ہم کو نوازا میرے آقا نے ۔
زلف دیکھی ہے کہ تیروں نے گھٹا دیکھی ہے
وہ لٹ گیا جس نے تیری ادا دیکھی ہے
اپنے چہرے کو چھپانا نہ میرے آقا لیکن میرے مومنوں نے شفقت دیکھی ہے ۔
جو نظر یہ علی کا ہیں یا رسول اللہ ۔ حضور آپ کیوں ہنسے کہ آئے تو جواب فرمایا کہ رحمت ہیں ۔
وہ نصیبوں میں رحمت لوٹنا نے والے ۔
مصیبت میں غریبوں کے کام آنے والے ۔ ومارمیت اذ رمیت ولکن اللہ
وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والے ۔
اعلان فرمایا ۔ واللہ ۔ چالیس بندے کا اہتمام کیا ۔ دعا مانگ یا دو

اتنی آدمیوں کا معجزہ۔ سب نے انکار کیا۔ مگر حضرت علی نے اقرار کر دیا۔ میری
نظر دیکھ کر آنکھیں کھولنے والے۔ النظر دم عبادت۔ یہ انعام عطا فرمایا۔ میں
کس کا طرف کیوں دیکھوں۔ دیکھوں گا تو سرکار کی طرف۔
۔ تو سلطان حسن دیا نگری دارا ح سعادت ہرا
میں کیہڑا اوہاں نوں یاد دیہاں کہ جو فتویٰ کریں میرا
میں بچپن اور کا البیال ہوا۔ تو میرا عقیدہ یہ ہے۔ میں ہر لحظہ چہرے کا عبادت مشغول
دیتا ہوں۔ النظر علی الکعبہ عبادۃ۔ علی کو دیکھنا عبادت۔
علی ذکر جن کا ول دکھنا ہے کمال دین عبادت ہے۔
ام المومنین فرماتی ہیں۔ میرے والد بیٹھے تھے۔ علی آتے تھے۔ علی کے چہرے کو دیکھتا رہتا ہوں۔
جو میں نے یہ کام کیا ہے۔ اور کیا نبی کہتے ہیں علی کو بھائی بنا دیا۔ مواخات مدینہ
انت اخی فی الدنیا والآخرۃ۔ اعتراض کرتے ہیں کہ علی بھائی ہیں تو ہم بھی
بھائی ہیں۔ مرقات میں ملا علی قاری نے کہا۔ (ولقد امر الیٰ) جو میرے کمال حق
سے نہیں بھائی کو بتائے۔ وہ تو رہا ہی باپ میں۔ ام المومنین والیہم
انا مدینۃ العلم۔ المستدرک بیہقی۔ مرقات۔ اشعۃ اللمعات۔
شہر کس کو کہتے ہیں۔ ہر شے مل سکے۔ ہر علم مصطفیٰ کے دل شہر سے ملتا ہے
ہر شے ملتی ہے یہ مصطفیٰ ہے۔ وہ علی کے دروازے سے آئے گا۔ جس
نے بھی کوئی شے حاصل کرنا ہے وہ گیٹ سے آئے گا۔ آج کا ایٹم
مسلم سائنس کی ہے۔ مکان کے اندر۔ حدائق عدالت۔
ابوبکر۔ دیواریں۔ عثمان۔ چھت۔ دروازہ مضبوط لگایا
ابوبکر صدیق نے دنیا تو علم کا ایک مسلہ لا۔ جنت کی ٹکٹیں۔ دنیا میں
علی نہیں ملا۔ حشر میں بھی علی ہے۔
گواہ حدیثیں کاسر گھر ہے۔ جدھر بھی دیکھو علی علی ہے۔
شفاعت میں اسی کا راہبر ملے گا۔ آج بھی علی کا ذکر کرتا۔ کل قیامت میں فائدہ

وہ راز دار حق جلی ہے — جدھر بھی دیکھو علی علی ہے

جنت کی تلاش میں علی تقسیم — علی نے مسلمانوں کی طرف دیکھا — میں صدیق [illegible]

کون علی کا منکر ہے تو صدیق کا منکر ہے — ایک المیہ ہے جو سب کو مانتے ہیں —

(نعرہ تحقیق — نعرہ صدیق) — جدھر بھی دیکھو علی علی ہے)

تفسیر عظیم میں ہے — [illegible] — [illegible]

پہلوان [illegible] مقابلہ — علی کی جیت ہے — علی کی پہچان مشکل ہے نسبت

آسان ہے — تو علی ہے — [illegible] عمل کا اسیر

تو [illegible] مرتضیٰ — [illegible] شیر ہے

ایسی شکست [illegible] ہار رہے —

دل پہ [illegible] تکرار [illegible]

علی کی فضیلت تحریم سورہ ۶۶ میں بیان — فان اللہ ھو مولاہ و جبریل و صالح المومنین

ہر علی کی مشکل کشائی کی آیت ہے — اگر اللہ کی تفسیر [illegible]

تفسیر [illegible] صالح المومنین — سے مراد ابوبکر و عمر ہیں —

مشکل کشا علی ہے — شیر خدا علی ہے —

ہم پر [illegible] کرم کی نگاہ [illegible] —

میں [illegible] علی [illegible] میرا پیشوا علی ہے —

میرے [illegible] سوال دنیا [illegible] ہے

علی کی شہادت — بدبخت کون ہے — حضرت صالح کی اونٹنی — اس سے بڑھ کر بدبخت

ہے جو آپ کو شہید — عبدالرحمن ابن ملجم — ۲۱ رمضان کو [illegible]

[illegible] — گویا [illegible] — جدھر دیکھو علی علی ہے

حضرت علی کے القابات —

[illegible] (signature)

لقمہ

7-1-2017

۹-۴-۱۴۳۸ ۶ — ۵۴ — PM

۲۲۸- جمالِ مصطفیٰ ۲۱

عطاء المصطفیٰ رضوی

حبیبِ خدا تا ہزاروں میں چمکے ... محمد ایسے ہزاروں میں چمکے۔
بڑا خوش نصیب ہے وہ جس کی زبان پر نعتِ مصطفیٰ ہمیں کھلی جاتی ہے۔ اور بد نصیب ہے وہ جس کی زبان
دوسروں کی بائیوں میں چغلی کرتے ہوئے کھلی ہے (اس شعر کا حضور ﷺ کی ثنا خوانی ہے)
کوئی چاند چمکے ستاروں میں جیسے بنا اس طرح چار یاروں میں چمکے
ہے والشمس چہرہ (مثال) سورۃ الشمس میں کل آسمان کا ترجمہ کیا جا سکتا
تو بیداد اللہ محبوب کی رسالت سے ترجمہ کیا جاتا ہے
ہے والشمس چہرہ تو واللیل زلفیں وہ قرآن کے پاروں میں چمکے۔
والضحیٰ واللیل اذا سجیٰ — جیسے چاشت کی قسمت کی قسم — ستاروں کی قسم۔
(پوری سورۃ کا ترجمہ) امام رازی قرطبی سب نے ملک العزیز — ضیاء الامت نے تفسیر میں
کیسے میں نکات — لباب النقول فی اسباب النزول میں امام جلال الدین سیوطی نے بیان کیا
ہے کہ یہ وہ ایام میں جن کو حالات پیدا ہوا میں 76 مرتبہ — ہم نے ان کو امام
مانا ہے جن کو مصطفیٰ نے ان چن لیا ہے۔ اس بات کو امام شعرانی الیواقیت والجواہر میں
لکھ گئے۔ اور امام نبھانی رح جو مصر کے اعلیٰ حضرت تھے۔ لیکن ایک بات ہے کہ امام یوسف نبھانی نے اعلیٰ
حضرت عظیم البرکت مجدد دین و ملت سراج الامت حضرت مولانا شاہ احمد رضا محدث بریلوی رح
آپ کی آٹھ گفتگوں جو مکہ مکرمہ میں لکھی جاتی والاکتاب الدولۃ المکیہ بالمادۃ الغیبیہ
آٹھ گھنٹے اسلام کے علم غیب پر آٹھ گھنٹے لکھیں بغیر کسی حوالے سے بغیر کسی کتاب کے حوالے
اور مدد کے — اس پر تقریظ فرمائی ۱۳ بخشیں ہیں — وہ امام نبھانی کی تقریظ ہے۔
یعنی یہ مصر کے اعلیٰ حضرت میں۔ یہ سنکر لیں کہ ادھر بھی ایک بریلی سے شرف لیا ہے۔ اور مصر جو بریلی
اس کا کیا کرو گے۔ جہاں سرکار کا عاشق ہے وہاں بریلی ہے — یعنی بریلی کا دوسرا نام عشق
مصطفیٰ ہے۔ امام شعرانی کون ہیں۔ جن کو امام جلال الدین سیوطی کے بارے میں لکھا ہے۔ جن
کے بارے میں اکثر فاضل لکھتے ہیں تو جلال الملۃ والدین ۹۱ امام شعرانی اور موجودہ ہیں
ساحب میر سنکر ان کے دادا میر ابراہیم سیالکوٹی ان کی کتاب ہے تحریک اہلحدیث۔

مت ۸۱ - کہ جیسے امام شعرانی سے بڑی عقیدت تھی۔ اور میں جب بھی ان کے پاس جاتا۔ ان کے مزار پر
جا کر فاتحہ پڑھتا ہوں۔ مولوی ابراہیم سیالکوٹی وہابی نے لکھا ہے۔ الیواقیت والجواہر میں لکھا ہے
کہ امام جلال الدین ؒ امام ہیں جتنا کوئی اور بیداری میں زیارت رسول ہوتی تھی۔ امام شعرانی
نے فرمایا کہ امام سیوطی نے عرض کیا کہ آقا میں قیامت تک ہمراہ جانا چاہتا ہوں۔ قرآن و حدیث میں تو بہت
اختیارات ثابت ہیں۔ لیکن میں ایک اللہ کے ولی کی بات کر رہا ہوں۔ جو امام ربانی کی طرح ہی
اور عارف کامل بھی ہیں۔ فرمایا سید گیسو تجھے مبارک ہو خوشی ہے۔ عرض کیا آقا حساب
کر کے یا ویسے ہی۔ دربار سے رحمت جوش میں ہے تو پھر پوچھا گیا جاتا ہے۔ آقا کیسے
ہوگا۔ فرمایا جاؤ اپنے لطف و کرم کا صدقہ تجھے جنت کی سند عطا کی ہے
وحی کا آنا۔ اقرا باسم ربک الذی خلق۔ سنی اور وحی کا سلسلہ بند منقطع
وہ طالب ملا الدین پہ جو مطلع کو بند کر کے تکتے۔ جبرائیل کا آنا۔ سلام و پیغام پہنچانا
اے حبیب ہر وقت بھی ہوا رب آپ کا اعلان فرمائے گا۔ والضحیٰ واللیل کی تفسیر پہلے گزر چکی ہے

مطالع المسرات میں موجود ہے کہ آنحضرت میں ان کی جگہ خوشبو آتی تھی۔ محبۃ اللہ علی
العالمین میں موجود ہے۔ ایک عالم کا ہے سید الطائفین ہیں۔ محبت میں اور ساری کائنات
ذات گم گئی۔ حضرت علی سے پوچھا کہ آپ نے محبوب کو دیکھا ہے۔ روشنی کا ذرا
میں نے کو دیکھا ہے۔ فرمایا۔ ہم نے کچھ روشن دیکھا مگر حقیقت کا عکس ہو دیکھا ہے
آقا سب آثار کا ان کیفیات کا سم جو صورت میں جانتا۔ مجھے اہل بیت کے ہر اطوار کی قسم
محسن و حسین کی قسم ہے۔ موت اور اولاد کی قسم نے ترا ان صفحات کی نورانیت
کی قسم۔ سے ان بشریت کی قسم۔ مسرور کی قسم تیری بھی نورانیت ہے۔ اللہ عاشق
کا معشوق۔ آنکھوں کی سعادت کی قسم۔ سیاہی کی قسم۔ حور کا معنی لکھا ہے کہ اس کا سیاہی
سفید سے زیادہ ہو۔ جیسے حسن بلال کا اندر تھی کا۔ اس بلال کی آنکھوں کا کمال
سلطان پر ہے رہبرا دلبر کیسے حسین ہیں۔ رخ و ضحیٰ کی قسم۔ رخ انور کی قسم ہے

محبوب چھوڑ جاتا ہے تو کوئی ان سے پوچھے کہ محبوب اتنا حسین ہو گیا اس کو چھوڑ کر جا سکتا ہے کہ
تم اپنے محبوب کو کیا چھوڑ سکتے ہو —
یہ ہو ہی نہیں سکتی دشمنوں نے الزام لگائے ہوں گے — فرمایا محبوب بات نہیں ہے۔ بعد میں آنے والی —
بخاری مسلم اور امام احمد نے — سرکار نے فرمایا ہیں — ہر میں ... جانشین ہوتا ہے
سے دیکھو جسے کہ اس کو پہنچا ہے کہ آپ — تاکہ اللہ کا اخلاص دکھائے ... دار ہی آئے
دیکھو اس محبوب کی رضا کا کیا ہے جس کی رضا کی قسم خدا اٹھاتا ہے کہ یہ اللہ کی سنت ہے کہ محبوب
— نہ کر جائے ہم — من اللہ نور و کتاب مبین — بڑی کتابوں میں ہے تفسیر میں ہے
جو کہ جلالین کے امام سیوطی نے فرمایا: المراد بالنور محمد ﷺ و بالکتاب القرآن کہ نور سے مراد
سرکار کی ذات ہے — یا ایہا النبی انا ارسلناک شاہدا — منیرا
سے مجھے صفات بیان کی ہیں — اے محبوب ہم نے آپ کو مبشر نذیر بشیر سراج منیرا بنا کر بھیجا
ہے — نور کا مطلب ہے جو خود بھی روشن ہو اور دوسروں کو روشن کر دے اس کو
اس نور میں ... نور کو دیکھ — حضرت شیخ ... سے روشن ہو کر — امام سیوطی نے لکھا ہے
امام جلال الدین ... نے لکھا ... بار — عائشہ کی روایت — کپڑا سینا اور
سوئی کا گرنا — حضرت عائشہ کا ... حسن یوسف ... شہادت
میں محبوب ... دور ... جو محبوب دور ... کا — علامہ ... نے دیکھا —
القاب ... — یہ علامہ ... علامہ ... میں —
سکم الالت کے ... — علامہ ... نے فرمایا
سوزن گم شدہ ملتی ہے تبسم سے ترے
اندھیری رات کو صبح بناتا ہے اجالا تیرا

(1) براء بن عازب کی روایت — حضور کا چہرہ ایسا تھا — قطعۃ قمر چاند کا ٹکڑا۔
(2) ابو ہریرہ کی گواہی — پوری کائنات میں محبوب چمکتے ہیں — سورج گردش کرتا ہے۔
(3) جابر بن سمرہ — چاندنی رات کا چاند — احسن عندی من القمر۔

بے چارے چاند سے تشبیہ دینا یہ کوئی انصاف ہے

چاند کے منہ پہ چھائیاں ہیں محبوب کا چہرہ صاف ہے -

بے کار ہے حسن کی مثال نہیں دی جا سکتی - موسیٰ کو طور پر جا کر دیکھا - پیارے کی طرف

دیکھو - بصارت کا موازنہ پیار کرنے سے ہو گیا - موازنہ کی بات

ہم شکل کی رکاوٹ بنا ہے - شاعر نے تشبیہ تو دی ہے - اگر ابتدا حسن کی بات

ہوئی - تو بات کی حد کو آ گئی ہے - سنگ مرمر کی مثال - کیا امر کی کرتا ہیں -

کیونکہ کتا ہمیشہ کا سفر تو بڑا ہے - شیر کتنا بھی ہے - کتا بھی وفادار ہے -

اہلبیت کے بھی وفادار رہے ہیں - ہمیشہ کا ذکر آ رہا ہے -

حضرت امام محمد امام اعظم کے شاگرد - حسین تھے کہ لوگ سامنے نہ

بیٹھتے تھے - اللہ حسن کی تجلیاں عطا فرماتا ہے - دین کا علم

مسجد نبوی میں سبق پڑھا رہے تھے - عورت نے پوچھا - کالی والے کے گھر میں

اگر چشم نا محرم اتنا خوبصورت ہے تو پھر اگر محمد کتنا خوبصورت ہو گا -

سوہنا اے میرا محبوب نہیں تکیا جنہاں اوہنوں کی جیون جاندے -

آدھی راتیں دن چڑھ جاوے چہرہ تے زلف ہٹاوے

بجلی گرداں چمک نہ مارے اوہدی زیب وچھاوے

جدوں اوہ کھولے مکھڑا تو وہ پیلا رنگ جاندے -

جدوں اوہ کھولے زلفاں کالیاں راتاں رہ جاوے -

تو وہ شب اندھیرا حسن ماہی دا چہرہ جھلک نہ جاوے

9 سیدنا بلال سے میں نے خود دیکھا - عباس کی روایت درست ہے - چاند چمک

رہا ہے - انگلی کے اشارہ پر رقص کر رہا ہے - وہ مہینوں میں ہر اک ختم الانبیاء ہو گئے -

حسینوں میں حسین اے محبوب خدا ہو گئے

شکر الحمد للہ

۲۲۹ - صدیق اکبرؓ

ولسوف یرضیٰ ۔ سورۃ اللیل آخری آیات صدیق اکبر کی شان میں نازل ہوئیں
حضرت بلال کو خریدا ۔ کفار نے کہا شاید ان کا کوئی احسان ہو گا ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا
کہ کفار باتیں کرتے ہیں ۔ جبرائیل امین کو بھیجا ۔ اس نے خود اپنے رب
کو راضی کرنے ۔ اتقی سب سے بڑا متقی ہے ۔ اللہ کی رضا ہے ۔
رضی اللہ عنہ و رضوا عنہ ۔ عنقریب اللہ ان پر راضی ہو گا ۔ یہ سند ہی سب سے اعلیٰ ہے
هم الصدیقون حقا ۔ اولئک هم المفلحون ۔ واذا قیل لهم آمنوا کما آمن الناس
اس طرح مانو جس طرح صحابہ نے مانا ہے ۔ اس طرح مانو جس طرح صدیق نے مانا
ہے ۔ معیار ۔ اس کا درست ہے جن کا مذہب ہے کہ صحابہ سے غلط ہو گا
ہم تو سب کو مانتے ہیں ۔ جن کو سب کا رہنما دیا ہے ۔ جنہوں نے لی ہیں ۔
اے ابو بکر آپ سے کوئی اللہ نے پیدا نہیں ۔ ابو جہل کا آنا ۔
آ میرے آپ جب ۔ نبی جھوٹے کو سچ نہیں کر سکتا ۔ شیشہ بنا کے لکھا ہے
کہ تمہارے حسن کا کوئی جواب نہیں ۔ عمر نے ہر بات کیسی ہے اکثر یہ نہیں
جو عقیدہ شاہدار صداقت کو ہے یہ ہمارا اہلسنت کا ہے ۔ رب کو کتنا مان ہے صدیق
اکبر پر سب سے پہلے صدیق نے کلمہ پڑھا ہے ۔ مختلف روایات ۔ امام اعظم
نے تطبیق فرمائی ہے ۔ سب سے کامل الایمان صدیق ہے اس لئے فرمایا اتقی
ملک شام کو تجارت کے لئے خواب ۔ راہب نے کہا ۔ یہ وہ اکبر ہو گا
یہ نہیں تو کچھ نہ تھا ۔ جانا ہے جانا ہے
صدیق کا واپس آنا ۔ صدیق آگے نہیں بلائے جا رہے ہیں ۔ سے بلا کر شہر مکہ میں کوئی
جو تو دیکھا خواب کے اندر چین لگا آسمانوں کا ۔
ہو گئے ہو سارے گرد کے ہو یا فضل رہا ہوں
اے جہاں میں ہالا آپ محمد تو صدیق نے کہا
شمس سارے ستارے سارے مہر ہیں کہ نبی فرمایا ۔

صدیق کا ذوق تھا — جس کا باپ بھی صحابی ہے۔ بیٹا بھی صحابی، پوتا بھی صحابی بلکہ
پڑپوتا بھی۔ یہ شرف کسی صحابی کو نہیں ہوا۔ چار نام صحابہ میں سے تھے۔ (میرا باپ آپ کے بارے میں
ابو قحافہ ڈرتے ڈرتے آئے — مجھے بتا دیا ہوتا میں چل کے آتا — والدہ کو بھی لاؤ —
ابوہریرہ کی والدہ کے لئے دعا۔ (میں پہلے ماں دی دعا چاہیے) سب کا دل کرتا
ہے سرکار میرے گھر میں آ جائیں —
۔ کدی آ مل سجناں دے محلے یا رسول اللہ — جب صحابہ کے گھروں میں جاتے تھے۔
کیوں ہوئے گلاں تیرے راہ چلے یا رسول اللہ — کملی والے سجناں گھر میں آ جاؤ؟ —
حضرت عائشہ فرماتی ہیں روز ہمارے گھر میں تشریف — جنت کے دروازوں میں کون
گزرے گا — سب سے گزرے گا وہ صدیق ہو گا — صدیق وہ ہے جو اتقیٰ ہے
صرف متقی نہ بنایا — سب سے بڑا متقی ہے — سرکار کی بارگاہ میں عرض کیا۔
کہ میں بلال کو خرید لوں — سرکار نے ذرا [illegible] کہہ ڈالا — بلال کو تکالیف۔
امیہ کہتا ہے کلمہ چھوڑ دو۔ میری جان تو جا سکتی ہے۔
(پیالے کی مثال) میں بھی ہوں ایک مٹی کا پیالہ اس عشق کے بازار میں —
پسند آ گیا ہوں اس دست نبوت نگاہ یار میں
میں بھی پیار کرتا ہوں بلال سے — اللہ بھی پیار کرتا ہے — رسول بھی پیار کرتا ہے
— رات ہوئی 2 (تین دن) دالیہ کالی تے حرف قرآن دے کالے۔
کالے رنگ دا یار بنایا خود کالی کملی والے — صدیق نے دیا بلال اس
لئے مجھے پیارا ہے۔ امیہ کی زبان سے نکلے [illegible] کے الفاظ پورے ہو گئے
اس نے کہا صدیق نے خسارہ کیا ہے۔ کہ تجارت غلط — بلال کی عظمت اندر سے
سفید — سیاہی کو ہی شرف بنایا
— دل کالے نالوں منہ کالا چنگا، جے کوئی اس کو جانے ہو۔
منہ کالا دل چٹا ہووے، منشے دل وی یار پچھانے ہو۔
ایسے دل یار دے پچھے ہووے — متے یار دی کدی جانے ہو۔

دل گھبرا رہا ہوں مگر میں ہو چکا ہوں پاکستان سے مشہور پریشان حضور عالم ہے۔
ہیں جاتے بیٹھے رسول اللہ کو دل پریشان ملک اے گناہ کا منشوری مسلمان ہے۔
آپ ہیں لائے میرے۔ دعا میرے دیکھا فرمایا سرکار ہیں ہیں بارگاہ رسالت ہیں صدیق
کہ صدیق کے حال سے تعلق دیا ہے = آپ کا ہیں میں۔

مولانا قاری محمد عباس

Moulana Qari Muhammad Abbas Nizamie
Distt. Teh. ...

جمعرات
۱۲ — ۱ — ۲۰۱۷
۱۳ — ۴ — ۱۴۳۸
۷ — ۳ — ۴۱ — AM —

۲۳۰ - وصالِ فاطمہؓ

علامہ المصطفیٰ از صفوی

قل لا اسئلکم اجرا الا المودة فی القربیٰ ـــــ رہنمایانِ عقل و دانش
وارثانِ محراب و منبر ـــــ القابات فاطمہ کے ساتھ کہ تعریف ـــــ اللہ تعالیٰ
نے فرمایا قل لا اسئلکم علیہ اجرا ـ اے محبوب اعلان فرما دیں ـ میں تبلیغ کا صلہ نہیں
کلمہ ـ فرمایا ـ اللہ کی معرفت ـ الا المودة ـ صحابہ نے عرض کیا ـ دنیا کی دولت
آپ کے قدموں میں ڈھیر کر دیں ـ سرکار نے فرمایا اگر چاہوں تو احد پہاڑ سونے کے
اللہ نے مالک بنا دیا ہے ـ میں تو مالک بنا ہوا ہوں ـ اللہ کے بندے زمین کے
وارث ـ وہ محبوب والدین کیوں نہیں ہو سکتے ـ واللہ شافی النزول
صحابہ کے بارے میں جنت کی بشارتیں ـ حضرت عثمان کے بارے میں سرکار نے
فرمایا جو کچھ ـ ہر دولت آگے آگے ہوتی تھی ـ اعلان فرمایا کہ کوئی عمل
ہے عثمان کو نقصان نہیں دے سکتا ـ فرمایا میں صلہ نہیں مانگتا ـ الا المودة فی القربیٰ
میری آل کے ساتھ پیار کرنا ـ میرا ہی نے اعلان فرمایا ہے
سے وہی دل کی زبان سے ما و انشطی و آل ـ ہے محمد و اعلم فینگا لگ رہا
وما ینطق عن الھویٰ ـ میرے منہ سے جو نکلتا ہے حق نکلتا ہے
میری آل کے ساتھ پیار کرنا ـ تفسیر مظہری میں ہے ـ حضور سے دریافت کیا گیا
آپ کی آل کون ہے ـ علی، فاطمہ، حسن، حسین ہیں ـ یہ پنجتن ہیں

بخشد اہلِ بیت نال پیار نہیں ـ اور ہر کے کلمے تے اعتبار نہیں
یار آکھیں یاراں دا یار نہیں ـ اوہ جنت دا حقدار نہیں
معرفت نماز روزہ سب تو عبادتاں ـ کہ کہیں ملے عشق کیا پڑھیں
جو آل رسول دا منکر اے ـ ہر ایسے دا ہونا ہی نہیں

فاطمہ کی رضا ـ اللہ کی رضا ہے ـ شہادت گواہ ـ سیدہ آ کے گھر میں ہو گا کون
فاطمہ میرے جسم کا ٹکڑا ہے جس نے فاطمہ کو ناراض کیا اس نے مجھے ناراض کیا ہے
امام حسین کو شہید کر دیا گیا ـ امام جعفر کا انسو ـ امام اعظم کا واقعہ

مجھ سے پوچھا گیا کہ سیدہ فاطمہ افضل ہیں یا مریم افضل ہیں — فرمایا میں سرکار کے جسم کے ٹکڑے
کے مقابلے میں کسی کو بھی ترجیح نہیں دے سکتا ہوں ۔ حضور علیہ السلام کی شان اعلیٰ ہے ۔ اسی
لئے حضرت فاطمہ کی شان اعلیٰ ہے ۔ ساری کائنات کی عورتوں سے افضل ہیں فاطمہ جو
نبی کے جسم کا ٹکڑا ہے ۔ یہ صرف علماء کی بحث نہیں ہے ۔ بلکہ علامہ اقبال نے بھی فرمایا ہے
کہ فاطمہ افضل ہیں یا مریم افضل ہے ۔ فاطمہ تین فضیلت سے افضل ہے لہذا مریم
کی ایک فضیلت ہے ۔

نور چشم رحمۃ للعالمین ۔ آں امام اولین و آخرین (ترجمہ)
(حضور علی) بانوئے آں تاجدار ہل اتیٰ ۔ مرتضیٰ مشکل کشا شیر خدا ترجمہ
علامہ اقبال سمجھ رہے ہیں حضرت علی کو مشکل کشا مانا ہے ۔
مادر آں مرکز پرکار عشق ۔ مادر آں قافلہ سالار عشق ۔

عورت کی تین حیثیتیں ہوتی ہیں ۔ بیٹی بیوی اور ماں ۔ نبی پاک نے فرمایا کہ علی
کی فضیلت جو میرے ہاں ہے شیر خدا امام الشاں ہے ۔ حضرت حسنین کا ذکر کرتے ہوا
کہا کہ — تو ہے عین نور تیرا سب گھرانا نور کا ۔
شادی کی تقریب ۔ سرکار کی بارگاہ میں فرشتوں اور حوروں کا آنا ۔ فرشتوں اور حوروں
نے استقبال کیا ۔ یہ ہم بیان نہیں کر سکتے ۔ یہ منظر بیٹی کی خاطر فاطمہ ہے ۔

سرخ ہے پانچ بیٹی کی پیار فاطمہ ۔ ہے سر تم وجہ دونوں کا دلدار فاطمہ
جو گلشن خیر دور کی کلیاں میں ۔ ہیں سے قدموں میں جنت کا چمن تنہا فاطمہ
چہرہ ہے کا سبز ہو جاتا ۔ میں کہاں جب تو ہے قرار جاناں فاطمہ
تو حرم کا ہے اور سجدہ نبی کی ۔ ہاں جبرائیل تیرا پہرے دار فاطمہ

نبی پاک استقبال کے لئے کھڑے ہو کر بوسہ دیتے تھے ۔ فاطمہ بھی بوسہ دیتی تھیں ۔ تمام
شفقت ہے ۔ تمام تعظیم ۔ ہاتھوں کو بوسہ دیا جاتا ہے ۔ نسل سے آگے
کے قدموں کو بوسہ دیا ۔ امام مسلم گئے اور ابا سید المحدثین کو گھر کر بوسہ دیا

پاؤں کو ۔ امام مسلم جانتے ہیں کہ یہ وہ کام ہے جو چھوٹا ہے محبوب کر کے ساتھ کیا ۔ بیٹی کے مالک
کو بوسہ دیا ۔ یہ سنت مسلم ۲۳۸ ہے ۔ اسے بیٹی کہا کہ تو راضی ہے ۔ کہ تو قیمتی
اما تیر ضی ۔ کہ ہم ہر کو قرار کا نے شریف دیا ۔ حکایت کہ تمام لوگوں سے پہلے
آئے فاطمہ تو راضی ہو جا ۔ اللہ کی رضا ہے اس کے انبیاء چاہتے ہیں ۔ اور حسین فاطمہ کو
محبوب فرمایا ہیں کہ آپ میری تو راضی ہے ۔ جو اللہ کہا ہے میرا محبوب راضی ہو جا کرے
كُلُّ شَيْءٍ يَطْلُبُ رِضَائِي أَنَا أَطْلُبُ رِضَاكَ يَا مُحَمَّدُ ﷺ
اور فاطمہ کو سب راضی کر دیا ۔ معلوم ہے فاطمہ کو اللہ نے بڑا مقام عطا کیا ہے
عظمت ہے آل نبی بھول نہ جانا لوگو ۔ دیکھنا ہم کا بابوں میں نہ آنا لوگو

Moulana Qari Muhammad Abbas Nizami ★ Distt. Teh. Pa...an ★

۱۴—۱—۲۰۱۷
۱۶—۴—۱۴۳۸
۷—۶—۹

ناظم
PM

۲۳۱- سب سے اعلیٰ ہمارا نبیؐ

ملتان 48
(محمد حنیف قریشی)

بسم اللہ الحمد للہ العزیز الغفار العلی الکبیر المتعال السمیع البصیر ۔ والصلوٰۃ والسلام علی نبیہ و رسولہ محمد البشیر و نذیرہ و علی اصحابہ الراشدین و علی آلہ الذین نزلت فی شانہم آیۃ التطہیرہ ۔ اما بعد فاعوذ باللہ السمیع العلیم

انا اعطینٰک الکوثر ۔ الابتر ۔ ہم اولیاء و اصحابہ کرام کے ماننے والوں کا یہ عقیدہ ہے کہ مصطفیٰ ہر علم کو جانتے ہیں ۔ دس علم کو سنتا ہو اللہ جانتا ہوتا ۔ یہ عقیدہ کہاں پانچ ثمن کا کہہ گئے ۔ حضرت امام باقر فرماتے ہیں ۔ حضرت علی فرماتے تھے جو دل میں آئے پوچھو سلونی ما شئتم ۔ جو تم ابھی پوچھو گے اس کو بتلا دوں ۔ ایک منافق نے پوچھا کہ کیا آپ نے کبھی رب کو دیکھا ہے

حضرت امام باقر کی بارگاہ میں سوال کیا ۔ کہ ایک شخص نے سات بال مٹھی کے اندر رکھے ہیں ۔ لے آ میں اس کو چیک کروں گا ۔ آج کوئی نہیں بتا سکتا کہ ایک بال کون میں ۔ دس سلام پڑھا ۔ فلسفہ بتا دیا کہ جو نبی کا ہوتا ہے وہ چھوٹا ہی ہے اور پتہ نہیں چلتا ہے کہ یہ کون ہے ۔ جس پر کوئی اثر ہے وہ نبی کا ہوتا ہے ۔ سبحان اللہ ۔

تو شاہ خوباں ۔ تو جان جاناں ۔ ہے چہرہ ام الکتاب تیرا
نہیں کسی ہے نہ بن سکے گا مثال تیری جواب تیرا
تو ہی سب سے اول تو سب سے آخر ملا ہے حسن تمام تجھ کو
ہے زوق قرآں گلستاں ہے تازہ شباب تیرا ۔ درود و سلام

جس کو بھی سرکار کا علم نہیں وہ عالم نہیں وہ جاہل ہو جاتا ہے ۔ کامیابی کے لیے پہلا عقیدہ معلوم ہے ۔ اگر عقیدہ درست نہ ہو تو عمل بھی کام نہ دے گا ۔ ایک کافر اس کے دل سے اس نے صدقہ کا صدقہ کرنا ۔ اللہ نے صدقہ کر دیا ۔ مگر بارگاہ رسالت پوچھا ۔ کیوں آپ نے کہا ۔ یہ صدقہ اس کو فائدہ نہ دے گا ۔ اللہ کی بارگاہ میں عقیدہ رسول کی تصدیق ہے ۔ اللہ نے جتا ۔ زبان سے اقرار کروا دی ۔ اس کو ایمان کا علم بتا دیا ۔ سارا کا سارا مسئلہ حل ۔ حبیب کی کرسی پہ بٹھایا ۔ اللہ علی تعالیٰ

چودھویں کا ماہ ہوگا میری بات نہیں بگڑی۔ ہم نے آپ کو کوثر پلاتا پایا ہے۔ نبی پاک کی گود میں۔
میں یہاں سے کوثر کو دیکھ رہا ہوتا ہوں۔ صحابہ کرام نے کوثر کے احوال بتائے۔ چاند ستاروں
کے برابر پیالے۔ کل کیا ہوگا۔ اللہ جس کو بتا دے۔ سرکار نے علم کی وسعت دیکھو
جو قیامت تک کے غلاموں کو ملے گا۔ میں دیکھ رہا ہوں کہ میرا علی پلاتا جائے گا۔ میرے سینے کی آنکھ
نگاہ تو قیامت کے لوگوں کے احوال کو دیکھ رہی ہے۔ ہمارے معاملے میں صحابہ کرام کو ذکر ہوتا۔
معلوم ہوگا۔ کوثر پر دیکھو گے علی پلاتا ہوگا۔ جو پئیں گے وہ ہاتھ کو کھڑا کر دیں
نکلے۔ جتنے بھی آئیں گے ایک بار میں سب پی جائیں گے۔ سب کو لگتا تھا۔
نبی کا معجزہ ہوگا علی کی کرامت ہوگی۔ ایک بار پلائیں گے۔
(B) سے۔ وہاں سارے نہ پئیں گے۔ صرف وہاں محبت والے پی سکیں۔
امام حسن فرماتے ہیں سارے آئیں گے۔ طوبیٰ وہاں کا لنگر ہے۔ جس طرح ہم لنگر میں آجائیں
گے۔ تو سب کو ملتا ہے۔ محبت کر کے دیکھو کہ سب کو کرم کی برسات ملے گی۔
ایک روایت یہ ہے کہ قیامت کے دن ہر بندے کو ماں کے نام پر بلایا جائے
پر کسی کو ماں کے نام سے بلایا گیا پردہ رہ جائے۔ امام طبری فرماتے ہیں
فاطمہ کے بیٹے کو بلایا۔ سب کے سر جھک جائیں گے۔ ادھر ماں کی نسبتیں اولاد
کو کسی نہیں تھی۔ آواز دی جائے گی کہ وہ آجائیں گے جن کے دل میں آل کی محبت
تھی۔ یہ شیخ کلیام کا جنازہ پیر مہر علی شاہ نے پڑھا۔ خواجہ کلیامی نے
استقبال کیا۔ آپ نے ہر گھڑی سید کا ادب نہ چھوڑا۔
جن کے دل میں آل کا پیار ہے وہ پانی پئیں گے۔ یہ راستہ چھوڑ دیا جائے گا۔
اس کو کبھی پیاس نہ لگی۔ اہل محبت کے لیے خوش آمدید کہا جائے گا۔ سب
آج محشر میں اس کا بھلا ہے جس کے ہاتھ میں آل محمد کا دامن ہے
ہم جیسے التجا والے آپ ہیں عطا والے
چھیڑ کر نہیں دنیا ہم ہیں مصطفیٰ والے۔

انا اعطینٰک الکوثر — کوثر کا معنی آیا ہے — علماء کی بحث آئی ہے — ایک یہ بیان ہے کہ ہم نے آپ
کو کثیر دیا ہے ہر شئے کثیر دی گئی ہے — امت کثیر ہے — قریب وہ ہو گا جو
کثرت سے درود پڑھنے والا ہو گا — امت کی ۸۰ صفوف —
جن کے نام زیادہ ہوں اس کے کام زیادہ — اس کی شان زیادہ ہوتی ہے —
آثار صحت میں تو میدان جنگ میں کافروں مشرکوں کے گلوں کو نہ کاٹنے کا حکم ہے
مثلہ نہ بنانے کا حکم ہے — زخمی — مردوں کو دفن کرنے کا حکم ہے —
سرکار کے ناموں کا کمال — محمد کی تعریف — احمد زیادہ تعریف
عاقب — ناسخ — شاہد — حاشر — قیامت کے دن مقام
حشر میں اپنی شان دکھانے والے — شفاعت کا مقام محمود — اللہ کے رسول
کا آپس کا کلام — سب انبیاء کے پاس جائیں گے — اذهبوا الی غیری
آگے چلو — اذهبوا الی محمد — انا لها — سرکار کا سر سجدے
میں ہو گا — سرکار سب کی شفاعت کریں گے — سرکار کی شان کو دیکھو
کہ کہیں سے نہ بن سکی ہے نہ بن سکے گی
نذیر — بشیر — داعی — شفاعت کرنے والے شافع — شفا دینے — ماحی گناہوں
کو مٹانے والا — امی — امت کا درد رکھنے — ناصر — منصور
سید — ساری مخلوق کی دادرسی کرنے والا — جواد — سخی
اللہ کے رسول نے عورتوں کو نوازا ہے — امت کو کانٹا لگے تو تکلیف

۲۲ — ۱ — ۲۰۱۷
اتوار
۲۳ — ۴ — ۱۴۳۸
۱۰ — ۴۲ — ۳۸ — PM

Moulana Qari Muhammad Abbas Nizami
Distt. Teh. ...

۲۳۲- ایصالِ ثواب (محمد حنیف قریشی)

وبالوالدین احساناً ۔ ۲ الفاظ ہیں ۔ کثرت سے دعا سے

انسان کا معنیٰ ۔ اُنس ۔ پیار محبت کے سمندر زمین آسمان کو دیا گیا مگر
بوجھ اٹھا نہ سکے ۔ امانت کا بوجھ انسان نے اٹھایا ۔ نور العبادۃ محبۃ العشق تھا ۔
جذبہ محبت جانوروں سے ممتاز کرتا ہے ۔ ومن یرتد منکم عن دینہ ۔
فسوف یاتی اللہ ۔ مرتد کے مقابلے میں محبت والے ہوں ۔ جو پیار کرے
وہ مرتد نہیں ہو سکتا ۔ آج محبت سے سب اعمال کرتے ہیں ۔ یحبہم اللہ
کی محبت ہے ۔ باقی ساری محبتیں ظلی ہیں ۔ اللہ کی محبت اصل ہے ۔
قل ان کنتم تحبون اللہ ۔ نبی کی محبت اصل ہے ۔ محبت پہلے
محبوب کی محبت کے دل میں پیدا کرتا ہے ۔ تو پیار اللہ میں کرتا ہے میں پہلے
ہم سے محبوب خدا ہیں ۔ کہا اللہ ہر سال ... سے پیار کرتا ہے
فاتبعونی ۔ تو میرے محبوب کا غلام ہے اس لئے میں تجھے بخشنا چاہتا ہے
اللہ بھی اپنے بندوں کو عذاب نہیں دینا چاہتا ۔ یہ حکم اللہ کی تمنا ہے ۔ اللہ یہ چاہتا ہے
کہ میرا بندہ بخشا جائے ۔ قیامت کے دن تکرار ہو رہا ہے بخاری کے الفاظ
سے ۔ میرے محبوب ۔ اللہ تم ہوں ... ارض وسما
آج کوئی بخشے ... مانگ کے ... نا کو

اللہ کا پیار پہلے ہے ۔ ہم بلا میں ہیں ۔ اللہ کا عذاب سخت ہے
زمین چھوڑ دی جائے گی ۔ قیامت کے سبب لوگ اٹھا کر گردن پر ۔ اللہ کی عدالت میں ملزم کی
صورت میں پیش ہوں ۔ ہم کار گزار ... اللہ کے عذاب کو دیکھ
جنت کا دروازہ کون کھٹکھٹائے گا ۔ جنت کی نعمتیں حرام ہیں ۔ سب گرے ہوں گے
گا ۔ سب چھوٹوں کو پیار کرے ... ہر طرف کھا ... عرش پر قانون لکھ دیا
رحمتی سبقت غضبی ۔ میری رحمت میرے غضب پر حاوی ہو جائے گی
میری محبت اس وقت بھی نصیب ہوتی جب تک میرے محبوب سے محبت کامل نہ ہو

اس محبت کا تقاضا ہے کہ والدین کے ساتھ احسان کرو۔ عدل - احسان
احسان دنیا و آخرت ــــ دنیا اور آخرت کا احسان ــــ
یہی آپ نے فرمایا ــ اللہ کے محبوب نے فرمایا۔ قربان محبوب کا ہے یا کلام اللہ کا ہے کہ
آخری وقت کلمہ پڑھ دینا ــ اپنے والدین کو غسل دینا ــ اگر بچہ لائق ہو پڑھا لکھا ہو تو
ایک واقعہ لڑکے نے باپ کو غسل دیتے کلمہ جنازہ پڑھتا تھا ــ قبر اطہر کا ثواب
جو کسی مسلمان کا جنازہ پڑھتا ہے ــ مغفرت کی دعا کرتا ہے ــ
ایک نسخہ جو سلطان مدینہ نے ارشاد فرمایا ہے ــ اللہ اس کو رزق کی کشادگی عطا
فرماتا ہے ــ منبر کی زیارت
رسم جہلم کی حقیقت ــ چالیس مسلمانوں میں ایک اللہ کا ولی ہوتا ہے یہ ایصال
ثواب ہے ــ اگر بے ایمان ہے تو دعا کر دینا۔ اگر ایمان دار ہے تو دعا مغفرت کی کوشش
(۷) باپ کے دوست سے ملاقات کرنا ــ

جد الحسن والحسین۔ مولانا ومولی الثقلین
الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

۲۲ — ۱ — ۲۰۱۷
۲۴ — ۴ — ۱۴۳۸
۷ — ۲ — ۳۰ PM
اتوار

Moulana Qari Muhammad Abbas Nizami
Distt. Teh ...

۲۳۲ ۔ غوث اعظم رض

محمد حنیف قریشی ۔

اللہ والوں کی صحبت دنیا و آخرت میں کام آتی ہے ۔ جیسے شہرت غوث پاک کو ملی اتنی
کسی اور کو نہ ملی ہے ۔ گیارہ والے کون ۔ امام حسین تک پہنچتے ہیں ۔
حملہ کر کے الجزائر میں پکڑا ہے ۔ امام حسن عسکری تک ۔ جنید بغدادی نے تحفہ بھیجا ۔ پانچویں
صدی میں ۔ مریضان کا دروازہ ۔ بڑی کتابوں میں ہے
میں نے گفتگو کی ۔ گھر کی صحبت ہے خانہ کعبہ میدان عرفات کو دیکھا ۔
چالیس سال تک عبادت ساری رات ۔ عشاء کے وضو سے صبح فجر پڑھا کرتے ہیں
خانہ کعبہ میں دولت نے رشتہ داروں کو منبر کا غوث کو ملا ۔
اولیاء کی گردن پر قدم ۔ اس آواز کو بڑے بڑے سات سو سالکین نے سنا ۔
اگر بغدادی آواز معین الدین سنتے ہیں تو مدینے والے کیوں نہیں سنتے (
مختلف اولیاء نے گردن کو جھکا لیا ۔ جن میں شیخ احمد رفاعی کون ہے یہ ملی
بن بیٹھی کو زندہ ہیں ۔ ۹۱ برس غوث کی عمر ۔ ایک ایک لمحہ کہ لگتا قطرہ آتا ہے
مجاہدہ کیا ۔ غوث پاک فضا میں کھڑے ہو گئے ۔ خضر کو دکھایا ۔
اگر ولی کی نگاہ مستقبل کو دیکھ سکتی ہے تو سرکار کی نظر کیوں نہیں دیکھ سکتی ۔
امام شعرانی فرماتے ہیں کہ ہمارے دور میں ولی دیکھتا تھا ۔ جو اپنے مرید کے ہر حالات
واقف ہے ۔ مطالب آدم ۔ جب تک جنت میں جانے تک ۔ قیامت کے دن
نہ ذات کریں گے

۲۴ ۔ ۱ ۔ ۲۰۱۷
۲۴ ۔ ۴ ۔ ۱۴۳۸ (دھنگل)
۲۴ ۔ ۴ ۔ ۱۴۳۸
۲۶ ۔ ۴۶ ۔ PM
۶ ۔ ۴۶

محمد حنیف قریشی 54

(۲۹-۵-۰۹)

۲۳۴ - باغیوں کی پہچان

ان اللہ یامر بالعدل والاحسان ــــ تذکرہ ان کا ــ بغاوت کیا ہے۔ حقوق ہیں
بانا ــ ناجائز کرنا ــ سب سے پہلے سرکشی ان ہے۔ یہ توحید والا تھا ــ اللہ نے چیک کیا
تو صرف توحید پر ہی چیک کیا تو رسالت پر چیک کیا ــ سب سجدہ کرو تو ابلیس نے
بغاوت کر دی ــ میں عزازیل کا ادب ہونا ضروری تھا ــ یہ سلسلہ نبی پاک تک پہنچا ــ
نبی پاک نے دراز گوش پر سواری کی کہ جانور نے کبھی نہ پیشاب کیا ــ بعض چار
ٹانگوں والے جانور کو پتہ ہے کہ ادب کرنا ہے ــ عبداللہ بن ادالہ نے عبداللہ بن ابی
کے سر پر کمان ماری ــ اور کہا ــ کہ نبی کے جانور کے پیشاب کی بو کستوری سے
زیادہ اچھی ہے ــ

صدیق اکبر کے دور میں دو طرح کی بغاوت ہوئی ــ زکوٰۃ کا انکار ــ نبی کی ختم نبوت
مسیلمہ کذاب ــ دو طرح کے باغی ہیں ــ صدیق اکبر نے پہلے نبی کے باغی
سے جنگ کی ــ کہ محبوب کا گستاخ نہ زندہ ہو تو ــ خالد بن ولید کو سپہ سالار
نعرہ لگایا ــ یا محمداہ یا رسول اللہ ــ صحابہ کرام نے یہ ثابت کر دیا کہ مسیحا
وہ ہوتا ہے جس کی زبان پر یا رسول اللہ کا نعرہ ہو گا ــ

اگر کوئی نبی آ بھی جائے تو ختم نبوت میں فرق نہیں پڑتا ــ عثمان کا دور
میں باغیوں نے شہید کیا ــ علی کے دور میں بھی ــ علی کو کافر کہا ــ مال غنیمت
کی تقسیم کے دوران ایک آدمی نے کہا ــ عدل کریں (یہ اس کی نشانیاں)
حضور نے ساتھ کہا ان آنے والوں میں بھی اس کا حلیہ بیان نہیں کیا ــ میں ایک کا حلیہ بیان
کیا ــ ان کے اعمال کیا ہوں گے ــ سوال یہ ہے کہ خاص ان کا حلیہ کیوں
بیان کیا ــ حضرت علی کے دور میں خوارج آ گئے ــ کل کون ہوا
ہو گا ــ ہر رسول کو پہلے پتہ ہے کہ ــ کیا علی سے بڑا کون مومن ہو سکتا ہے
ــ باغیوں میں بڑی عادت ہے کافر کہنے کی ــ

(۱) علی نے جنگ کی ہے ــ آسمانی صلح ــ عبداللہ بن عباس کا جواب نامہ

حضرت عائشہ جمل میں ۔ مال حاصل کرنے کے لیے جنگ نہ کی تھی ۔ ۳ مہینے کی گفتگو ۔
اھل الحدیث والتوحید جماعت تھی ۔ وہ ایصال ثواب کے منکر تھے ۔
شفاعت کا انکار کرنے والے ۔ یا رسول اللہ کا انکار کرنے والے ۔ محمد بن عبدالوہاب
کے ماننے والے ۔ جنہوں نے صحابہ اور اہل بیت کے روضہ کو گرا دیا ۔ آج کل کے نابینی
جن اہلسنت کے مزار پر ہم دعا کرتے ہیں غلاف چڑھانے والوں کو جاہل کہتے ہیں ؟
اور پھر سے اللہ اللہ سے اوپر ۔ حق اللہ ہے باطل اللہ ہے ۔

Qabbas

۲۵-۱-۲۰۱۷ بروز
۲۶-۴-۱۴۳۸
۱۲-۳۵-۰۲ pm

میلادِ مصطفیٰ ۴
56
۹ - ۲۱ - ۳۱
اسلام آباد

۲۳۵ - شانِ حبیب الرحمٰن ۴

الحمد للہ الذی خلق الارض والسماء والصلوٰۃ والسلام علی سید الخلق والانبیاء
وعلی آلہ واصحابہ اولی الصدق والصفا
انا اعطینک الکوثر ۔۔۔ الابتر ۔ سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی
اللہ نے ہر خوبیاں سے پردے میں چھپا ۔ منو ہوں کے تاج پہنا کر رسالت کا سہرا
معزیا کی تاکید سے مدد ۔ حسنِ کامل عطا کر ۔ اخلاقِ حسنہ عطا فرمائے ۔ ان میں سے
کس کو چھپا جائے ۔ گناہ انتخاب آیا محمد کا ۔ مصطفیٰ جیسا ہو گا
ان کو چنا تو سب کو ہمیں بنا چن لیا ۔ اب مصطفیٰ ہی بنا دیا ۔ ہم تم
کہ اس کے شبو کا امام ہمارا ہے ۔ کامل شہر مدینے والے ہی محفل سجائے
قرآن کریم میں محبوب کی عطاؤں کو بیان فرمایا ۔ کہیں ارشاد خطاب فرمایا
انا اعطینک الکوثر ۔۔۔ (کوثر کیا ہے) ۔ کئی عنوانات ابھی
اعطینک ۔ ہم کون ہیں ۔ اس لئے کہ ہر کوئی ۔ اپنی بات کرتا ہے
تو وحدت کو بیان فرمایا ۔ جب محبوب کی بات آتی ہے تو فرمایا میں ہی ہوں
ہم کی ساری کائنات کو حسن کا ہے ۔ اعطی المعطی العطاء (دینا)
اعطا لعطیٰ ۔ بعض شاگرد اس نے لینا ۔ اعطی کا معنی ہے دینا
مالک بنا دینا ہے ۔ واپس نہیں لینا ہے ۔ کوثر کے معنی
صفت کا کوثر تو سب ہی انبیاء ۔ کوثر کثرت کا صیغہ جو مبالغہ
انتہائی کثرت ہے بڑی خیر کا ۔ (غیر محدود ۔ الگ ہی اندازِ عطا ہے)
یا رسول جو کثرت ہے اپنے اشارے ۔ قل متاع الدنیا
کثرت خداوندی کا کیا عالم ہو گا ۔ سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا
ہر چیز کی کثرت عطا فرما دی ۔ فخر الوالیٰ ۔ اب کی کثرت ۔ پہلے نہیں
مولائے کائنات نے فرمایا ۔ کبھی ظاہر ہو ۔ حضرت امت کی اکثریت سے
حق ادا ہی ہے ۔ بعد بلاغہ ۔ جان کے لئے کچھ کرتا ہے ۔ ایمان کے لئے

مجھے نہ پتا ہوگا —— دل میں رسول و آل رسول کی محبت ہو تو سمجھ لینا

(۲) حسد سے امفنی کا — حضور کے بیٹے کا وصال ہوا تو کافروں نے طعنہ دیا —— انا اعطیناک الکوثر

زمانہ میری نذر ہست علی کی صلب سے ہے —— جو علی زہرا کا بیٹا ہے وہ میرا بیٹا ہے

دنیا میں کوئی ایسی جگہ نہیں ہے جہاں نبی کا بیٹا سید نہ ہو ——

(۳) علم کی کثرت — علی باب و بابا جب —— پوچھو — منافق نے سوال کیا — کس بات کو

دیکھا ہے ——

—— اہل نظر کی آنکھوں کا نظارہ علی علی ہے

اہل وفا کے دل کا ستارہ علی علی ہے

بیت —— ہوا ہے ورد علی —

علی ایک دن کی —— گزر عمار بن یاسر جا رہے ہیں سامنے دو سو بستوں کی بستی

میں جانتا ہوں کہ کشتی بادہ میں تر ہیں ——

وصال کے بعد غسل کے چند قطرات نبی کے جسم کے ساتھ پانی لگ جائے

نبی کے علم کی نشانی لگا ہوگا —— بست —— بالا و بالا ہتا راستہ —

اللہ کی سارا کا زمین شغل ہے بیٹر کر آرہا ہے —— مجھے اولین و آخرین کا علم دے دیا گیا

میری کی خبر دے —— سوار ہوں کے رنگ بھی جانتا ہوں —— سر کو رنگ پہلے بتا دیا

—— رسولوں —— اعلیٰ یارا نبی —— کثرت علم

(۴) کوثر —— مراد معجزہ —— معجزوں کی کثرت عطا فرمائی — قد جاء کم برہان

من ربکم —— اختیار —— مرضی چلتی ہے —— اگر اللہ کے بغیر کوئی

نہ ہے تو رسولوں کو کیوں بھیجا —— اللہ کے بغیر بھی کو نہ مانے

سب کو ماننا پڑتا ہے —— وہ لوگ ہیں رسولوں کی ہی ہیں —— انبیاء کے معجزہ

داؤد کے معجزہ —— لوہا نرم ہو گیا۔ ہیرے بن نے کلام لکھا۔ تو پتھر نرم — پرندوں

کی بولیاں داؤد ولیے —— ہدہد کا بولنا۔ چیونٹی —— مسکرائے

اگر سلیمان کے پاس جن نہیں ہوتے اور انسان ہے
سے خدا نے ہو جو دی ہے وہ ہدیہ کیا ہے۔ سب ہر ہر کو جو ملا ہے سب وہ آتا ہے یا ہے
کائنات کا ذرہ ذرہ دور نہیں ہے گا

(B) سرکار دو عالم نے اللہ تعالیٰ نے ہر شے کا علم عطا فرمایا۔ روایت ہے حضرت [illegible]
امام سیوطی نے لکھا ہے خصائص کبریٰ میں۔ جابر بن عبداللہ بیان کرتے ہیں یا رسول اللہ
میرے ماں باپ آپ پر قربان، اپنی گود اس نکتہ سے کرتے۔ میں کس آدمی کا ہوں آپ جو آگاہی ہیں
گدھے کو کیا پتا ہے۔ اس کو یہ ہے کہ آپ کے بعد کوئی نہیں آ سکتا
نبی کا گستاخ جہنم میں نہ جائے گا
چالیس سال سے نزرشتہ ہم ہاں کرتا ہوں

میں نے مانگ کر گزارا کیا ہے جھوٹ ایسا ہی رہے
ایک وقت تھا کہ بندے میں لا دیں گے یہ آئے کو معلوم ہیں یہ معلوم دیکھتا میں ہے۔ ایک دیکھا
لگتا ہے
سے کسی کے جانے سے مقابلہ ہو جائے گا

جب پرکھائے ذرا یہ بتاؤں میرا
میں کو ملک سے لئے بھیجا جاتا ہے۔ کس حد تک مگر نہ پہنچے۔ کام کریں
جو جا کر رہیں جانوروں سے۔ سوار ہونا تو سمجھ آگیا۔ جب وصال ہو گیا
یہ گدھا رو رہا ہے۔ گھوڑوں کا نظارہ کرتا رہا

جل اعظم ادیٹھے جل کلیے جیسے بار دا آتا جاتا ہے
اس بیش اندر کی رہنا جیسے سمجھاں یا سمجھا اندھیرا
جانور جیسا فراق میں اور کے بیشتر ہیں۔ احد کا پہاڑ سلام عرض کرتا ہے
تم لوگوں پہ پہ کر بتایا سب سے افضل ہے۔ انسانوں میں افضل ملائکہ
افضل جنوں، حیوانوں۔ میرا نبی سب سے افضل ہے

فضیلت مطلقہ ہے۔ جو کمال کسی میں بھی مخلوق کے نزدیک پایا جاتا ہے وہ سرکار ﷺ کا پایا جاتا
ہوگا۔ پھر بھی کمال کا اثبات ہے۔ مواہب میں ہے بنی کے کمالات ہیں
حقیقت میں وہ کمال محمد ہیں۔ درخت کی مثال۔ سارا کمال جڑ کا ہے۔
حضرت عزرائیل موسیٰ کے پاس گئے۔ اللہ نے پوچھا۔ سرکار کا وصال
نبی کا جب نے فرمایا۔ مجھے اختیار دیا ہے۔ حضرت علی نے پوچھا یہ کون آیا ہے جو
دروازہ پہ دستک دے رہا ہے۔ نبی کی نگاہ سے پوشیدہ نہیں ہے
حضرت عزرائیل کا آنا جانا ہر جگہ پر ہے۔ تو محبوب کا کتنا کمال ہوگا
انا اعطینک الکوثر

تو وہ خوبیاں تو جان جاناں ہے چہرہ ترا ام الکتاب ہے
نہ بن سکے گا مثال تیری جواب تیرا

Maulana Qari Muhammad Abbas Nizami

Distt. Teh

Abbas

۲۶-۱-۲۰۱۷
۲۷-۴-۱۴۳۸
۱-

الحکم الت

5 PM

۲۳۶ - عشقِ محمدؐ (محمد حنیف قریشی)

الحمد للہ الذی ازال بہ الافلاک والارضین ۞ والسلام والصلوٰۃ علیٰ بشیر ونذیر
رحمۃ للعالمین ـ وعلیٰ آلہ الطیبین الطاہرین وعلیٰ اصحابہ الراشدین ـ
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ـــ منی شریف ـــ ماشرم ۵۴

فلک کے نظارو زمیں کی بہارو سبھی عید مناؤ حضور آ گئے ہیں
اٹھو بے سہارو چلو غم کے مارو سب خوشیاں مناؤ حضور آ گئے ہیں
موقع نرالا زمانے کا آیا وہ غمخوار سوالوں کا سہارا آیا
ارے بادشاہو سر کو جھکاؤ حضور آ گئے ہیں

(تمہید) ایمان والوں کی اصل میراث حضور کا پیار ہے ـ وہ محبوبِ مطلق ہے ـ دل اگر اس سے نہیں ہے ـــ وہ مخلوق بھی پیار کرتا ہے جس کا دل ہے یا نہیں ـ احد پیار کا پیار کرنا فلسفہ کیا ہے ـــ ؟ اللہ نے محبوب کو مثل بنایا ہے کہ عمل اور بنیاد کا درجہ ہے ـــ ترتیب اگر یہاں ہے ـــ عقیدہ اگر یہاں ہے ـــ اللہ تعالیٰ کا فرمانا ـ میں برگزیدہ دینے ـــ اللہ ان سے پیار کرتا ہوگا ـــ وہ اللہ سے پیار کرتے ہوں گے ـــ اللہ کا قانون ہے ہر شر والوں کے مقابلے میں پیار والے آ جائیں گے ـــ صبح کے مقابلے میں شام ہے ـــ ایمان والا وہ ہوتا ہے جس کے دل کو پیار ہوتا ہے ـــ وہ پیار کرتا ہے جس کا نام شریف نہیں لیتا ـــ

جو کہے دل میں ہے یاد مدینہ ـ یہ دل ہے کہ خود بھی کا مدینہ ہے
وہ منافقت نہیں آئی ـــ سارے گمراہ ہو سکتے ہیں مگر کبھی عاشق کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا
عشق پہ اعمال کی بنیاد رکھو ـــ عمل کرتے کرتے ہی بنا ہے
بڑھ سکتا ہے یہی عقیدہ ہے ـــ نماز میں عشقِ رسول ہوگا تو عمل ناکارہ ہے
محبت سے خالی دل شیطان کا گھر ہوتا ہے
حضور کا حسن میں بیان کرتا ہوں ـــ شعر کا کمال کیا ہے ـ اگر واسطے
پہلے میں نہیں محبت لکھتا ہوں ـــ سچے محبوب سے دل میں محبت آ جاتی ہے

اللہ فرماتا ہے میں پیار کیوں کرتا ہے — بار بار اِدا اسی کا ہو — قل ان کنتم تحبون اللہ
میری تابعداری کرو تو اللہ خود پیار کرنا شروع کر دے گا — کسی کے گروہ میں آ جاؤ
(تو مثال) اگر گروہ ہو تو ہر ایک محبت کا جلوہ کرے گا — وہ منظر
ہم ہیں التجا والے آپ ہیں عطا والے
چھوڑ نہ ہمیں دنیا ہم ہیں مصطفیٰ والے
ہر محبوب کے پیچھے چلو — جو محبوب کے قدموں میں آ جاتا ہے وہ سب میں اپنا بنا لیتا ہے لا
سید الوریٰ والے [illegible] کملی والے — جب میں پیار کرتا ہوں تو شوق میں
تو میرے [illegible] پیار کرتے — میرا نبی بے مثال ہے — ایک ایک بال کو زندگی عطا
فرماتا ہے — جہاں پیار ہو وہ محبت باز پایا نہیں ہوتی
عبداللہ بن مسعود [illegible] صاحب نعلین رسول اللہ — حضور کے جوتے اٹھاتے تھے۔
معلوم صحابہ نے جوتے اٹھائے — یہ عاشق پیار ہوتا ہے — پھر بھی محفل کے پیچھے ہیں
پیارا محبوب ہے — صحابی فرماتے ہیں پھر بار بار بھی حضور کا چہرہ
ہے — آج تو میرا دلبر ہے اس کا جشن [illegible] کا جشن منا دیا
ادھر اک شب دن [illegible] سو [illegible] کا شباب ہوتا
ہے کہ سوچتا [illegible] رل جاوے
اعلیٰ اعلیٰ سوچتا ہوں [illegible] آؤ
حلیمہ سعدیہ سے پوچھو — ہر بکریاں — سبز محمل جائے گا — محبت
کرتا ہے — حضور کے بچپن میں ایسا [illegible] فرمایا — حلیمہ سے پوچھا
کون پیارا لگتا ہے — سو بندہ قربان کر دوں — اپنی چاہت نبی کی چاہت
پہ قربان کرو — [illegible] کو اللہ نے کیا — کہ کو کسی نے ذبح کر لیا — ننگے پاؤں
دوڑی — سینہ شق — بادل سایہ کرتا گئے — سایہ کرنے کا فلسفہ
کیا تھا — دھوپ سے بچایا — سورج کی طرف دیکھ — سورج کا تھا کہ

کہ میرا اور محبوب کا درمیان پردہ ڈال جاتا ہے۔ بکری کو شیر نے اٹھایا ہے۔ سرکار نے
پہاڑی کی پر آواز دی کہ کس نے بکری اٹھائی ہے۔ دیدار کرنا چاہتی
ہمارا یہی سرکار کی کرامات کا نمونہ ہے۔ حضرت عائشہ ایک صحابیہ کا واقعہ ہے
جب سرکار کا وصال آ گیا۔ سرکار کی قبر دیکھنے کی تمنا۔ کہ یا رسول اللہ قبر الانور
قبر پر جا کر دید۔ قاضی ملا جان کی روایت۔ قبر کی زیارت کر رہا ہوں۔ روشنی دیکھ کر جان نکلی
سرکار کی کرامات کا محبوب بنا ہے
صحرا المیزان میں ہے۔ روایات الشہدہ میں ہے۔ یا رسول اللہ شکار کیا گیا۔ شہید ہرن
کے قبر کے احاطے میں ہے۔ یہ مزار ہے۔ کہتے مزار اعلیٰ پہ شیر جاتے
ہرن سے پوچھا۔ اس نے کہا۔ جہاں ہمیں ولیوں کے پاس آ جائیں گے تو جان
شیر کی تعظیم کرتا ہے۔ میں نے اس شیر پر زین العابدین کو آتے دیکھا ہے۔ یہ شیر میرا دادا
علی کا ہے۔ یہ تعظیم کرتا ہے۔ ان سے دریزہ اچھا ہے۔ جو تعظیم کرتا ہے
سوات والا پیر بابا جنہوں نے 3 لاکھ لوگوں کو کلمہ پڑھایا۔ کعبہ میں ۱۸ سال تک
بھوکا کی عبادت میں رہا۔ خدا تعالیٰ چمن اپنا ہے۔
نبی پاک کا پیار لازوال دولت ہے۔ آپ کی زبان پہ ذکر ہوتا ہے

[signature]

۲۶ — ۱ — ۲۰۱۷
۲۷ — ۴ — ۱۴۳۸
۳ — ۵ — ۱۰ PM

Moulana Qari Muhammad Abbas

(محمد حنیف قریشی)

19-3-2009

۲۳۷۔ حضورؐ کی صفات ۲

یاایہاالنبی انا ارسلناک شاھدا ---- مبشرا ---- درود شریف ہم اونچی آواز میں اس لیے پڑھتے ہیں کہ فرشتوں کو سنوانے کے لیے نہیں پڑھتے۔ بلکہ سرکار فرماتے ہیں میں محبت والوں کا درود سنتا ہوں۔ ایک بزرگ جنت میں گئے تو پوچھا کس وجہ سے۔ فرمایا میں آپ پر درود سلام پڑھتا تھا ----

تو شاہ خوباں تو جان جاناں ہے چہرہ ام الکتاب تیرا۔
نہ بن سکی ہے نہ بن سکے گا مثال تیری جواب تیرا۔
تو سب سے اول تو سب سے آخر ملا ہے حسن تمام تجھ کو۔
ہے عمر لعمرک پہ سایہ تیرا مگر ہے تاج انا اعطینا تیرا۔

(تمہید) اللہ نے حبیب سے دعا یہ فرمایا ہے۔ یاایہاالنبی ---- قرآن حکیم کا یہ شروع اور انتہا ہی نہیں ہے ---- قرآن کا معنیٰ قیامت تک باقی رہنے والا۔ اگر کوئی یہ اعتراض کرتا ہے تو قرآن پر بھی اعتراض کرو۔ کسی امام سے سوال کرو کہ نبی سب کچھ جانتے ہیں؟ تو جواب ہوگا کہ نبی سب کچھ جانتے ہیں تو کہاں ہیں۔ اسی طرح نبی ہیں غیب کو جانتے ہیں۔ غیب کی خبریں دینے والا۔ اگر نبی مان لیا ہے تو مان لو کہ غیب جانتے ہیں۔ قرآن کی آیات۔ یاایہاالنبی ---- مبشرا ---- معنیٰ قرآن سے سیکھیں۔ اوصاف گنتی کے ذکر کیا۔ کا کرنا شروع اور کوئی نہیں ہے۔ ہم نے آپ کو حاضر و ناظر بنایا۔ اللہ سے پوچھا کیوں ان کو بنایا ہے تو جواب ہے جب تمہیں بندہ بنایا ---- کون ہے جو کہتا ہے کہ میں کالا ہوں۔ جس کو جو چاہا بنا دیا۔ ملیا بنا دیا۔ سنی بنایا۔ جب اس کا یار ہے تو اس کے لیے کیوں اعتراض ہے۔

سنی ہے حاضر و ناظر رسول دا نگاہ کرنا۔
مصیبت وچ مدد کرنا پکاراں یا رسول۔
سنی نے آکے گئے پکاراں ہمارا یا رسول اللہ

ہم نے آپ کو حاضر و ناظر بنا کر بھیجا۔ ارسلناک کا مطلب ہے بنا دیا حال۔ ارسلنا کی حال دائمی ہوتا ہے کبھی ماضی ہوتا ہے ---- اس کے فعل پر ---- قرات زبر کا پڑھنا ----

اگر فعل عارضی ہے تو حال عارضی ہے — رسول ہونا سبب ہے۔ بشارت ہر جگہ ہر
نبی شاہد اس وقت سے کامل ہے — جس جس کا رسول اس کے لئے حاضر و ناظر
ہے — صرف اللہ حاضر و ناظر نہیں ہے — اس طرح کہنا
بسم اللہ شریف میں موجود ہے — الحمد للہ — سورۃ فاتحہ — بسم اللہ
کا ترجمہ — نبی کو حاضر و ناظر مان لیا جائے تو — اللہ نے خود فرمایا ہے رؤف بالعباد
بسم اللہ الرحمن اللہ کی صفت نام اللہ کی — سورۃ توبہ میں فرمایا رؤف رحیم کہہ کر رسول
سے کہا واللہ رسول آیا ہے — انفسکم کا ترجمہ ہم میں سے رسول آیا — سورج کی
کی مثال — بدن کی مثال — ہر انسان میں اور سورج کی مثال
جو سمجھ لو اور ظاہر ہے — مشکل ہر ایک نہیں — ہم میں سے اسی اور شان ہر ایک
ہمیں ہے — تم میں تکلیف میں ہر کہے ہیں محبوب پیغمبر گراں گزرتی ہے — کہ ان کو مجھے
تکلیف جو مجھ کو ہو رہی ہیں — دیکھ رہے ہیں سنتے ہیں
مہربانی رؤف رحیم ہے — اللہ الرحمن الرحیم ہے — اللہ رب رؤف رحیم
نبی میں رؤف رحیم کو کیا ہے شریک نہ ہو — قرآن شریک ٹھہرانا نہیں ہے۔
تو فرق کیا ہے — اللہ سب جگہ حاضر و ناظر ہے نبی میں حاضر و ناظر
ہے نبی ہر جگہ حاضر و ناظر ہیں دل کی نگاہ کا کرنا
کیا ہر ایک آتے نہیں جسمانی طور پر — روحانی طور پر — میرے سامنے پوری
کائنات ہتھیلی پر ہے — تو سب کا مشاہدہ ہو جاتا
حاضر و ناظر کا مطلب کیا ہے۔ حاضر ہر ایک جگہ ہے — ناظر ہر ایک سارا کائنات
کو — محبوب پیغمبر محفل کی اور جبل ہیں کی شان کی کا جاتا ہے الحدیث ہے
حاضر و ناظر کا مسئلہ میں کیا ہو گیا ہے — لیکن میں جانتا ہوں ہر جگہ جا رہا ہے
کلمہ ہر جگہ اللہ روحانی طور پر احکام — جسمانی طور پر نبی حاضر ہو تو معنی ہے
نبی ہر جگہ حاضر و ناظر

نگاہ مصطفیٰ ! آپ کو کیا عطا فرمایا ہے ایسی وسعت علم عطا فرمائی ہے — نبی پاک نے فرمایا ۔ زمین میرے
سامنے جنت میں — حوض کوثر کو دیکھ رہا ہوں — میں مشرق و مغرب کو دیکھ رہا
مسجد نبوی سے باہر نکلے سورج گرہن کی نماز — دوران نماز صحابہ نے پوچھا
نماز میں نبی کا خیال — تو صحابہ کی نماز — ہم کو کہاں یاد رہے گا تو
مثال پیش آئے گی — ما محمد الا رسول — جب تو نماز میں پڑھے گا
التحیات میں السلام علیک — نبی کو حاضر و ناظر جانا جاتا تھا
ہمارا عقیدہ ہے کہ جب نماز میں خیال نہ آئے اس نماز کا کیا حال ہوگا
کیا نماز میں قرأت کرتے تھے ۔ نماز میں — صحابہ دیکھتے میں اصحاب پیغمبر
کی نماز محبوب کے چہرہ کا طواف کرتے تھے — آخری ایام میں
حجرے سے دیکھا — بیمار تھے ہی — نماز کو چھوڑ کر حجرے کے قدموں سے لپٹ
سے — توریت یا خواہ کو قربان جانا ہے چہرہ ام الکتاب تیرا
نہ رہ سکتے نہ رہ سکے گا — مثال شہر کا جواب تیرا

میں نے نماز اس شخص کے بارے میں پوچھا ۔ شیر نے جنت کو دیکھ لیا تھا
انگور کا خوشہ تناول — لو افذتہ — تم قیامت تک کھاتے
جس کی زبان قرآن بولتی ہے — میں نے چاہا کہ لے آتا تم کھاتے رہتے
رسول دعویٰ کرے تو کمی نہ رہ سکتی ہے ۔ میں اور تو دعویٰ کریں تو
رسول ادھر کہا — جنت ادھر ہے — سامنے میں یہاں کھڑے جنت کو
دیکھ رہا ہوں — ہمارے آقا ہم تمہیں پر نظر نہیں فرما سکتے ۔ صحابہ
نے کہا تو نہیں دیکھا — ایسی پر ہم نہ تھے ۔ پر وہ جانتے ہیں
اتنا بڑا خوشہ — ہم شجر سے کس مقصد نہیں فرما سکتے

[signature]

27 — 1 — 2017
29 — 4 — 1438

جمعۃ المبارک
7 — 11 — 5 PM

۲۳۸۔ بادشاہِ دو عالم

(محمد حنیف قریشی)

الحمد للہ الرحمٰن العلی الکبیر المتعال السمیع البصیر۔ والسلام علی نبیہ و رسولہ محمد بشیر نذیر
و علیٰ آلہ و اصحابہ اجمعین الی یوم الکبیر — ۲۸۶ فاما الیتیم فلا تقہر
— محدث — حضرت شیخ — جو جتنی محبت کرتا ہے اسی قدر زبان پر
المبارک — یہ جماعت اللہ والوں کو ماننے والوں کی جماعت ہے۔ وعشرہ
— یہ عقیدہ ہے کہ ہم میں ہمارے درود سلام کو خود سنتا ہوں —
ہم بتاتے ہیں — پڑھیں آقا مرتے سنے

تمہید — اللہ فرماتا ہے کہ ہم نے تمہیں سخی نبی کا امتی بنایا ہے جس کو
رب نے شاہ دو جہان کا مالک بنا دیا ہے کہ یہ اعتراض نہیں ہے کہ جب نبی مالک بنا
تو خدا کی ملکیت کا کیا بنا — نبی مالک ہو کر بھی خدا کی ملکیت سے نہیں نکلا
سکتے ہیں اگر قرآن نبی کے ہو کر بھی خدا کے اختیار سے باہر نہیں
آدمی بھی مالک ہے۔ مکان کے مالک — دکان کے مالک — بیماری کو زوال
ہے۔ اللہ کی ملکیت کو زوال ہی نہیں ہے — اسی خالق نے اپنے نبی کو دو جہان کا مالک بنا
دیا ہے۔ — خالق کل نے آپ کو مالک کل بنا دیا

دو جہاں کی نعمتیں ہیں آپ کے خالی ہاتھ میں —

ساری کائنات سخی کی ملکیت ہے — کسی آدمی کے پاس جان ہوتا ہے مگر کنجوس
اللہ فرمایا میرا محبوب سخی ہے — یہ علم حضور کی سخاوت کا عروج ہے بہری ہی —
ابر برسا دریا — ہوا اسی کی طرح — سخاوت کی دنیا میں
بے تاج بادشاہ گزرا — ہوا انہوں اللہ سے مانگوں — رسول کی سخاوت
انہوں اللہ ہے ہم کو بھی نہیں — سب کا رب کو عطا فرماتے ہیں — ہوا کا کوئی
نام نہیں — ہوا رک جائے تو زمانے کا نظام — رسول کی سخاوت اور رسول
کے بغیر کوئی زندہ نہیں رہ سکتا — کائنات کی جان ہیں — کوئی زندگی میسر
نہیں ہوا کے بغیر — اللہ کا کرم ہے کہ ہم سخی نبی کے امتی

اللہ اپنے نبی کو کہہ رہا ہے۔ فاما الیتیم فلا تقہر ـــ یتیموں غریبوں کا ملجا و ماویٰ
جب یتیم کا حق مارا جاتا ـــ عزت والا گھر ہے ـــ یتیم کے سر پر ہاتھ رکھنا۔
یہ حضور کے دربار کا کمال ہے کہ سیرت سے اس نے یہ کوئی مانگنے کا ـــ منگتے
کا دامن بھر دیتا ہے ـــ اور وہاں کے درس میں بسم اللہ کے بغیر نہ مانگو ـــ
اللہ نے منگتوں کو بھی نوازا ـــ فرمایا جا کر خاموش بھکاری ہو جائے۔ تو بیٹھ
کس طرح چلے گا۔ پوری کائنات کے دروازوں کا اور تالوں کا ہے یک گھر ہے ـــ
جس دروازے پہ جاؤ دستک دینا پڑتا ہے۔ یہ گھر کے دروازوں پہ جا کر دستک
ہاتھ باندھ کے بھکاری ہو جائے ـــ ان الذین ینادونک من وراء الحجرات اکثرہم لا یعقلون
آواز لگانے والے بے شعور ہیں ـــ ان کو عقل نہیں ہے ـــ اللہ کی دروازے
پہ جا کر تو دستک دیں۔ تیرا نبی کا دروازہ ـــ یہ پکار کا دستور ہے ـــ
نبی کے دروازے پہ دستک دینے والا بے وقوف ہے۔ اللہ فرماتا ہے۔ غور سے سنو۔
اللہ والوں کو پتہ چل جاتا ہے کہ یہ سائل ہے ـــ یہ میرا محبوب کتنی عطا والا ہے کہ ہاتھ پھیلانا
کیسا ہے ـــ فرمایا بادشاہ ہے پر بے خبر ہیں ـــ مگر میرا محبوب سارے جہان کو نوازتا ہے
نکالو اس طرح جس طرح ہاتھ کو پھیلاؤ ـــ لوگوں کا ایک نعرہ ہے کہ مانگو اللہ
سے ـــ تو کہا ـــ جنت میں بھی دے گا ـــ مانگو ـــ اللہ فرما دیتا ہے محبوب
مانگو ـــ اللہ کے دروازے پہ جا کر مانگو دروازہ کھلا ہے ـــ اللہ رسول کا فرق پتا لگا
ہے۔ اللہ کی اطاعت ـــ اللہ کی ہدایت ـــ اللہ کا ہاتھ ـــ اللہ کا بولنا ـــ نبی کا
دروازہ اللہ کا دروازہ ـــ اللہ نے فرمایا خالی نہ جائے ـــ نبی تو بلا بلا کے
نوازتا ہے ـــ منگتے خالی ہاتھ نہ لوٹیں کتنی محبت کی بات نہ پوچھو۔
ان کا کرم ہے ان کے کرم کی بات نہ پوچھو۔
نبی کو کوئی تخصیص نہ تھی ـــ واما السائل فلا تنہر ـــ علم مانگے کوئی نہ خالی ـــ دولت
شفاعت ـــ سعادت ـــ اولاد مانگے رزق مانگے حسن مانگے ـــ آنکھ ـــ ہاتھ جوڑ کے

نہ رہے دروازے سے خالی نہ جائے —— مثال ۔ کباڑیے کی دکان ہے ۔ سونا خریدنا ۔
سونا اور جو چیز لینی ہو ۔ یہ میرے رب نے محبوب کے کاشانہ میں سب کچھ رکھ دیا ہے
اور اے محبوب آپ نے صرف ہاں کہہ دینی ہے اور ہم عطا کر دیں گے ——
خالی واپس آئے گا جو دامن بھر کے آئے گا —— قطار میں کھڑے ہوئے لوگوں
کو مگر لگتا ہے کہ کبھی ختم نہ ہو جائے ۔ یہ محبوب کے پاس آنے والے ——
حضرت عمار آئے ۔ فرماتے ہیں کہ حضور کے وصال کے بعد میں مکہ آیا جب
میں غار کی چادر میں کوئی بیمار آیا —— آنکھوں کو لیے جسم کا درد
ایک ہی لعاب سے ہر بیماری کا علاج ہے ایک ہی دوائی سے کر دے سارا
انداز ہے ہر مرض کے علاج کے لئے مختلف —— رسول کے دربار میں آنکھوں
علی کی آنکھوں میں لعاب دہن سے —— صحابہ کرام کا اشتیاق ہے ساری رات گزاری
صبح کو نبی ﷺ نے حضرت علی کو یاد فرمایا —— آنکھوں کی مرض میں لعاب دہن
—— ساری زندگی میری آنکھیں —— کمی کی خبر دکھائی —— اللہ در سلسلہ کیا ہی
محبت ہے —— لوگ کہتے ہیں —— علم کا خزانہ ہیں —— وہ میرا ہو گا جس کو
پتہ نہ ہو گا ۔ جو آنے والا ہے اس کو قیامت کے بعد کبھی پتہ ہے کہ کیا کرنا
علی کو جو جھنڈا بخشا وہ لا کر کھڑا —— جس دربار سے اعلان ہوتا ——
—— فتح ہو گا ۔ خیبر کا کھوں میں موت آ گئی ہے —— معوذ معاذ کا بازو
کو جوڑ دیا —— نبی کے دربار میں پہنچا —— واہ الرسول رب کا حکم ہے
کہ ان کی جوڑتا ہے —— لعاب سے درست کر دیا ——
—— منگتے خالی ہاتھ نہ لوٹیں —— کبھی نہیں لا نہیں فرمایا
اسکو خدا فرمائے میں —— عاشقوں کا امام ہے —— رنگ عطا فرمایا ہے ——
عاشقوں کا قدم ہے کھڑ —— نمازی کی —— رہا ہوں میں سمجھ رہا ہوں ۔ بگڑیاں جڑاں والے
معصوم بندے کی سند کا نشان ہے —— اس کو دے چکے ہیں ۔ رطہ کی سن
مرا کیا —— بگڑی ہاں بنا دالیاں —— اماں کرامات

واہ کیا جود و کرم ہے شاہ بطحا تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

کبھی بھی مانگنے والے نے لا نہیں سنا — پڑھیا آقا سرکار کی بارگاہ میں
درخواست پیش کی — کافر پیدا مسلمان ہو گیا — جس کا لڑکا فوت ہوا
آ کر درخواست کی — دوبارہ زندہ کر دیا — لبیک یا رسول اللہ
اس نے زندہ ہو کر آواز دی — الحمد اللہ یہ حضور کی زندگی کا
جو بھی مانگا — جب مانگا جس وقت مانگا — اے محبوب بس نام میرا محبت
ہو گئی — لوگ محبوب کے دروازے پہ گئے تھے کیا ملا
پیارے آقا لجپال نبی ہیں — پوری کی زندگی لوگوں کے پیارے لیے — جنت کا مالک بنا دیا
ابو ہریرہ والی حدیث — پانچ والی حدیث اپنے نعلین — اے محبوب آپ زبان
سے بتا جا بس میں دیتا جاؤں گا — پیارا رشتہ حضور سے جڑا ہوا ہونا
چاہیے — زندگی میں دیکھیں کیا ہیں — میرے اعمال کیا ہیں — محبوب بھی اپنا
اپنا — محبوب نے اپنے ذکر کے لیے چن لیا ہے — نبی کے ذکر کو پیار کا مرکز
بنا ہے — میں تقریر کر رہا ہوں — یہ نبی — حضور نے پیارے لیے بہتر سوچا —
میری زندگی بہتر ہے — دنیا سے رخصت ہو رہا ہے — نبی کا نام پیارے لیے کام
میں پیارے لیے — پیارا زندگی کا پیغام کس کے لیے — نبی نے ساری کی زندگی
پیارے لیے گزاری — آج یہ دستور بنا لیں کہ پیارے کی ساری زندگی نبی کے لیے
پانچ وقت کی نماز پڑھیں گے — چہرے پہ داڑھی — یہ محافل المیلاد
محبت ہے — یہ خدا کی سنت ہے — سنت حضور ہے یوں
چاہیے — حضور کی محبت پر زندگی گزاریں — مدینہ کی طرف منہ کر کے عرض کرنا
— منگتے خالی ہاتھ

٣-١-٢٠١٧
٢-٥-١٤٣٨ 7-15-PM
پیر

70

محمد علی نجم شاہ

۲۳۹۔ آسمان کا راہی

والسماء ذات الحبک ۔ آسمان کے راستوں کی قسم ۔ اللہ نے جس قسم اٹھائی
ہے ۔ کون ہے جو راہ پر چلے تو اللہ نے قسم اٹھائی ہے ۔ چار راستے ہیں
اللہ نے راہ نہ بنائے ۔ کیونکہ چلنے کے راستے ہیں ۔ کیا فرشتوں نے بنایا ہے ۔ کیا جبرائیل نے
راہ بنائے عالم لشکرات میں پوچھا ۔ اس نے کہا کیا رب کی میں قسم ہماری اٹھائی ۔ فرشتوں کی
عبادات ۔ جس حالت میں ہیں ۔ جب ہم چلتے ہی نہیں ۔ اللہ فرماتا ہے جیسے راستوں والے
آسمان کی قسم ۔ لہذا فرشتے چلتے نہیں اڑتے ہیں ۔ کیا انبیاء نے بنائے ہیں آدم علیہ السلام
سے پوچھا ۔ کیا آپ آسمانوں پر چلے ہیں ۔ صحیح کہا ہے ۔ طور تا اثم سما ۔ عیسیٰ چلا کوہ پر
نہ میں چلا ۔ کیا نوح چلے ۔ میں تو جہاز کشتی پر چلا ۔ کیا انبیاء کی قسم اٹھائی ہے
جب ہمارے رب نے قسم نہ اٹھائی تو ہمارے راستوں کی کیسے قسم اٹھائے ۔ نوح کی کشتی میں جو سوار ہو گا ۔
آپ نے آواز ۔ گدھے ۔ اندر آ جا ساتھی آ ۔ ساتھیوں نے کہا تو ملا ۔
ساتھی نے پوچھا ۔ کہ تو کیوں لایا ہے شیطان تک ۔ باقی تو ہماری کدو ۔
کیا نبی کا اعلان نہ سنا ۔ میں نے کہا ساتھیوں دونوں ہیں ۔

سننے والے اہل رشتم کے لوگ ۔ ابراہیم علیہ السلام سے پوچھا ۔ رب نے پانچ
نمازیں ہی کیوں رکھی ہیں ۔ پہلے انبیاء انتہا دیر تک رہتا جن کی دیر تک اشت ۔ نمازیں میری
پیش کر دیں ۔ لہذا ابراہیم ۔ اسلام میں نے آسمان نوں دیکھا
ہے ۔ قبلہ نہ اٹھانی کی ۔ امام کی نگاہ کو ۔ ابراہیم نے کہا ہے آدھا گھنٹہ گھر
شام ۔ پکڑ کعبہ تک ۔ صفا ۔ مروہ تک ۔ پھر اس سعی میں نے بنا دی
لوگوں کا حج ہو گیا ۔ بیوی کا سارا رستے پر محبت کیا ۔ اسماعیل بیٹے بھی پیار کیا
حضرت ابراہیم نے مکہ جانے کے لیے ۔

کہاں کہاں لائے پھرتا ہے جستجو کے رسول
آدم سے ہاشم تک آخری آئے رسول ۔

حضرت ابراہیم کا جانا ۔ اسماعیل کا نہ ملنا ۔ بیوی نے پوچھا ۔ جاتے ہو؟

دروازے کو کھول دیا ۔ حضرت اسماعیل ؑ نے پوچھا - کہ میرے بابا کی خوشبو ہے سال کے بعد دوبارہ
شہر طوں کو لگانا ۔ حضرت اسماعیل نہ ملے - بہو نے خدمت کی ۔ جبل ابو قبیس سے
پتھر رکھا ۔ یہ نشان ابراہیم ؑ کے ۔ جبرائیل کو حکم دیا ۔ اس کو رکھا ۔

سے دیکھا آسماں پہ گا کیسی گھڑی ہو گی
جب پہلی نظر ان کے چہرے پہ پڑی ہو گی ۔

بہو سے پوچھا حالات کے بارے میں ۔ ابراہیم علیہ السلام نے کہا بہو سے ۔ اسماعیل
کو پیغام دینا ۔ بیت اللہ بنانا ۔ اللہ کی ملاقات کا شرف ہے اب آپ بہو کی کرم اپنے
گھر میں آیا ہے ۔ اے بیٹوں حضرت شہر کا گھر بنانے کی ۔ مکان بنایا - ابراہیم
علیہ السلام ۔ پتھر کا ساتھ لاکر خود عطا فرمائے گا ۔ اللہ نے جبرائیل
علیہ السلام کو کہا پہاڑ پہ پتھر لاؤ ۔ بعثت سے دو کام ہوں گے ۔ اونچا ہو گا ۔
کعبہ مکمل ہوا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ۔ اللہ نے فرمایا - اے ابراہیم مانگ لے ۔ ربنا وابعث
فیہم رسولا ۔ مزید دعا مانگی ۔ محمد عطا فرما دے - قیامت کے دن ایک گروہ نبی جناب
کے جہنم میں ۔ دوسرا گروہ کو شفاعت ۔ مجرم کو ملاقات کی اجازت ہو گی کہ
۔ انبیاء کرام نے فرمایا لو میں آگیا ہوں ۔ دوزخ کو چلے جاؤ ہم کو ادا
فرمائے گا ۔ یا محمد یا نبی دونوں گروہ پہنچیں گے ۔ اللہ فرمائے گا اے جب میں
کو چھوڑ کے لوگ میرا دوزخ بجھ گیا - جن کا نام لینے سے دوزخ بجھ گیا اگر یہ شرک
دل میں آ جائے ۔ یہ کس کی راہ میں ۔ حضرت موسیٰ نے پوچھا - کہ
رب نے اکیلے بابش کا ہیں - کیا راستے آپ نے بنائے ہیں - پانی میں بارہ راستے
کیا رب نے بیچ راستے ۔

سے ادھیاں بستیاں والی ادیاں تھانواں دا
کہاں ہے قسم خدا دیندے راہواں دا
بندے نال اس دیاں رنگ ڈ سکے -
جن لوڑ کے جوڑ دکھانا

آپ کے اجداد بن کے محمد کے ۔۔۔ محمد نام رکھا ہوا ہے ۔

اللہ پاک کلمہ گو کی لسٹ والا، آپ عبداللہ بن محمد آپ کے آبا ہے ۔

اللہ نے ان رشتوں کی قسم اٹھائی ہے ۔ سب نبیوں کے پاس جائیں گے ۔

آخر میں ایک پیغمبر کی بارگاہ میں ۔

سنتے ہیں کہ محشر میں ان کی رسائی ہے ۔

مگر ان کی رسائی ہے تو حسن بن علی کی ہے ۔

سب سے اعلیٰ و اولیٰ ہمارا نبی ۔

اپنے مولا کا پیارا سہارا نبی

۲۰۱۲ — ۱ — ۳

۱۴۳۸ — ۵ — ۲ پیر

۱۰ — ۳۱ — ۰۲ PM

۲۴۰ ۔ شانِ رسالت

محمد علی نجم شاہ

محبوب ﷺ کو جس نے سر کو دیکھا وہ بادشاہ بن گئے ۔ جس نے پیشانی کو دیکھا وہ عابد بن گئے ۔
جنہوں نے آنکھوں کو دیکھا وہ قرآن کے حافظ و قاری بن گئے ۔ فمن نظر الی اشفقتین
کان فقیہا عزیزا ۔ جنہوں نے لب دیکھے وہ وزیر بن گئے ۔ دہن دیکھے وہ روزہ دار
۔ زبان کو دیکھا سفیر ا سفیر بن گئے ۔ فمن نظر الی حلقہ کان ... مؤذنا ۔
فمن نظر الی صدرہ کان ... ۔ فمن نظر الی بطنہ کان زاہدا ۔ فمن نظر الی رجلیہ
[illegible] ماشیا ۔ فمن نظر الی ... کان فقیرا ۔
اللہ نے فرمایا اے محبوب ہم نے آپ کو بنایا اپنے لئے ہم گوارہ نہ کریں گے کہ آپ
پیچھے رہ جائیں ۔ جب بارہ ربیع الاول کی رات آئی تو اللہ نے جبرائیل کو
فرمایا ۔ جنت میں جا ۔ یوسف کو اپنے ... ۔ معراج کی رات عرش
کی ۔ جنت سے ... ریشم سفید پر کالے نور کے قلم سے لکھ دیں
علیہ مکتوب بخط السود ... ۔ انا رسول ... ۔ محمد ﷺ ۔
سفید ریشم پر لکھے ستر ہزار فرشتے ساتھ کر کعبہ پر ڈال دیا ۔
... کعبہ کو دکھانا چاہتا ہوں تو جب خود آئے گا تو ... کا لباس دکھا دیں ۔
بہشت نہیں لئے آئیں گے تو ... (کعبے پر غلاف)
... ہم ... کی دیوار کی طرف ۔ ... جبرائیل
جبرائیل کعبے کے اندر غلاف ڈالا ۔ بادل کا ٹکڑا ۔ اس کو حکم ہوا بارش ڈال ۔
مشک و کستوری کی بارش برسا دے ۔ اس لئے میرا محبوب ... رہا ہے ۔
دوسرا جبرائیل کو جنت میں بھیجا ۔ ستر ہزار ... یاقوت
کے ... ۔ اس میں هذه مقصود المیلاد رکھ دئے ۔ اس کا نام
۔ کوثر کا خوش ہونا کہ مالک میرا آج دنیا میں آیا ہے ۔ دو لہریں
... ست لاکھ محل بن گئے ۔ جنت ... بشارت
دے ... خواہش ... ستاروں ... آج ہمارے

محبوب دنیا میں جا رہے تھے۔ حضرت آمنہ فرماتی ہیں۔ چار عورتوں کا آنا۔ عورت
گزر جاتی ہے مگر محمد کی جان گزری نہ تھی۔ آمنہ ؓ نے پوچھا کہ تم کون ہو
لائبہ حوروں کی سردار۔ آنے والی ہے

رب رونقاں نے لائیاں ماہی آئے دے ویہڑے

جنت چوں حوراں آئیاں گاون بنی دے سہرے

حوروں کی سردار سے پوچھا کس لیے آئی۔ جنت کی کرسی سے تو آگا ہے۔ لائبہ نے کہا
اس سے مانگوں گی جو ان اللہ علی کل شیء قدیر ہے۔ جب اس نے مانگا کوئی
نے محمد کی مہر کی دائی بنا دے۔ جنت سے جوڑے یعنی لباس کا آنا
یعنی لائبہ نے کہا آمنہ میں جنت سے جوڑا لے کے آئی ہوں۔ وہ جوڑا کس چیز کا
جبرائیل کے پروں کے نرم ریشوں سے بنایا گیا۔ نور کی بستی کا جوڑا نور کا ریشم
سے تیار کیا لائبہ نے۔ (۲۹-۲۷ صد) جب سرکار تشریف لاتے ہیں تو سب نے
کہا یہ فلاں جیسا ہے یہ فلاں جیسا ہے۔ اللہ نے جبرائیل کو فرمایا کہ جا کر اعلان
کر دو کہ یہ آنے والا اس کا ثانی تھا نہ ہوگا یعنی۔ وغیرہ۔ سب سے بالاتر جب اللہ
نے کیے

اونٹنی پر شوق سوار۔ ایک حضور کی رضاعی والدہ۔ دوسری رضاعی بہن۔ رضاعی
والد۔ مکے اور مدینے میں آدھا سفر۔ مجھے بخار ہے رات کو سو جاتی ہوں۔
ماں اور بیٹی کا آرام کرنا۔ حارث بھی سو گیا۔ ایک جو سوتا نہیں۔
اللہ نے جبرائیل کو بھیجا۔ جنت کا پانی اس مہر مصطفیٰ والدہ کو پلا
شیماں کا جھولا۔ جنت میں جھولتا تھا۔ آکر پاؤں کو بلایا۔ رضاعی
والدہ آئی کو آنکھیں کھولیں۔ جبرائیل کو دیکھا۔ میں انشاء
(صدیق اکبر محبوب کو ساتھ لے کر جا رہے تھے۔ فرمایا میرا ہادی کا پتہ جو پیر کا سینہ بتاتا
ہے۔) جبرائیل نے پانی پلا دیا۔ حضرت حلیمہ بی بی کی زیارت کو چلے

عمار یاسر کی گود میں بچی کا سر ہے ۔ حضرت علی کی آنکھوں کو بند دیکھا آپ کی
والدہ نے ۔ بچی کا باپ نے پوچھا ۔ جب بچی کی نظر
میں گھونٹ پیئے ۔ بخار اترا ۔ جوانی آگئی ۔ شگفتہ وقت آگیا ۔ نہر جاری
جنت اور جہنم کے درمیان ۔ یہ دنیا کا نہر نہیں کہاں ہے ۔ جنتی نہر کی
حارث کو اٹھایا ۔ اس نے کہا سو جا تجھے بخار ہے ۔ دیکھو جس دن میں تیرے نکاح میں
آئی تھی ۔ رضاعی والدہ نے فرمایا کہ بتانے کی اجازت نہ ہے ۔ ماں کی حلیمہ
مکے میں آئی حضور کو لے کے آئی ۔ (B) حضرت حلیمہ نے عرض کیا
کہ دکھاؤ ۔ حضرت عبدالمطلب کو کہا ۔ کہ لڑکا کس کہاں گیا ۔ آپ نے
فرمایا ۔ یہ جنتی لڑکا ہے ۔
حارث نے سوچی کعبے کے پاس تو ٹیک لگا کر بیٹھے ۔ حضرت حلیمہ لے کر آئی
کعبہ کا طواف ۔ حجر اسود کو بوسہ ۔ حجر اسود نے خود آگے
محبوب کو بوسہ دیا ۔ اے جنت کے بہتر شبابت لگ لوگوں سے نہ چاہا
دوں کو رب نہ کہا ۔

Moulana Qari Muhammad Abbas

بدھ
۲-۱۲
۱-۲-۱۴۳۸
۴-۵-
۳-۴۵-۱۲-PM

76

محمد علی نجم

۴-۶-۱۹۹۱

۲۴۱- صحابہ کرام رض

سو دین پھیلایا دنیا تے پاک نبی دے یاراں نیں

اشکال رشتے پاون والیاں نیں نمانے جنت دے حقداراں نیں

انج ویکھ رہے ہو جس طرح نور جہاں دا گیشہ ہو۔

سچ ہے ان اللہ اشتری من المؤمنین انفسہم واموالہم بان لہم الجنۃ۔ جنت کی دی ہے
جنت کے وارث حضور کے غلام ہیں — مومن اور متقی ہیں سورہ مجادلہ میں ہے اولٰئک کتب
فی قلوبہم الایمان — المفلحون — ان کے دلوں میں ایمان نقش کر دیا ہے — ان کے ایمان
میں شک کرنا گمراہی ہے — جنتوں میں داخل کریں گے — رب کا اللہ ہے الا بیر۔
میں وحدت کی محفل میں بیٹھ کر اعلان کرتا ہوں — یہ میرے گروہ میں — ان سے منہ موڑنا
ہر کام حساب میں قیامت کے دن — اللہ کا گروہ — صحابہ کرام کا نام لے کر مثلاً ابوبکر
عمر عثمان علی — ابو ہریرہ — وغیرہ رضی اللہ عنہم ان عنہم ہیں پر انعامات ع
جنت سنوار دی ہے متقین کے لئے

Moulana Qari Muhammad Abbas ... Dist. Teh. Pakpattan

جمعرات
۲-۲-۲۰۱۷
۶-۵-۱۴۳۸
۷-۲۰ PM

۲۴۲ - شانِ مدینہ

محمد علی نجم شاہ

لا اقسم بھذا البلد — قسم کیوں اٹھائی ہے — اللہ نے قرآن میں قسم جس شہر کی کھائی ہے وہ اس لیے کہ آپ اس شہر میں ہیں۔ مکہ اور شہر پہلے موجود تھا۔ کعبہ بھی موجود تھا مگر اس کی قسم اس وقت اٹھائی جب محبوب نے اپنا گھر — یہودی کے لئے مسلمان ہمیں ہی رہتے میں۔ یہودی غریب تھا۔ مسلمان امیر تھا۔ مسلمان سے کہا مجھے بتا کہ میں امیر کیسے ہوں گا۔ مسلمان نے کہا۔ محبوب کا کلمہ پڑھ لے۔ جس کا نام لے کر آتا سکون ہے — مکے جا کر محبوب کو دیکھا — لوگوں کو طواف کرتے دیکھا — طواف کرنے والے کو حاجی — نبی کی زیارت کرنے طواف سرکار کا بھی کر رہے تھے — جو پا کر یہ شکر منانے لگا — سرکار بھی شکر ادا کر رہے تھے۔ واپس پیچھے دیکھا — سرکار نے دریافت فرمایا کیا اپنے نبی کو جانتے ہو —

— لجپال نے ہتھیاں نوں چھوڑدے نہیں در آئیاں نوں خالی موڑدے نہیں۔

صبح کی ماند پڑ گئیں ادھیکاں — شہادت میں میں نے ایسا شخص پایا ہوں —
— شہادت میں زندگی کا حساب لیں گے — اللہ نے قرآن میں اس کا احسان جتلایا
اللہ نے قسم کھائی — میں نے اس شہر کی قسم کھائی ہے

سب توں سارے رہاں نرالا شہر سرکار دا نام سوہنا۔
آکھ دے سارے شہراں توں ماہی دا گراں سوہنا۔

جوناگڑھ شہر وہاں ایک آدمی مرزا مشتری — نبی کا عاشق۔ ایک اینٹ بنا کر گنبد
سامے چہرہ تکاں سامے بنام حیاں ہنکار والے دل پار ہو گئے۔
جیہا چہرہ میرا کملی والا سرکار دا اے۔ دل میرا اوہنوں تکا کردا اے۔
سامے بیٹھ تکاں سامے وزیر کراں

خواب میں سرکار تشریف لائے (۵۰-۲) انگوٹھوں والے کے دستے کو ... فرمایا — مشتری کو سرکار نے گنبد دکھایا — سرکار نے گنبد بنانے کو فرمایا جب بیدار ہوا۔ تو کمرے میں نور اور خوشبو — اس نے کہا کہ مجھے دنیا میں اس کا ٹھکانہ مل گیا۔ اللہ نے فرشتوں کو فرمایا کہ اس کے پاؤں کے نیچے پر بچھا دو کہ یہ جنت کا مہمان —

جہاز میں سوار ہیں ان کو کسی نے نہ بلایا ـ ایک وہ ہے جس کو سرکار نے بلایا
مدینے کے گورنر کو حکم دیا کہ یہ میرا بلایا ہوا ہے اس کا استقبال کرے ـــ وہ منتظر رہے
ہیں ـــ
مگر اس گولڑہ والا موقع دیکھ ـــ اس نے بتایا کہ حرم شریف کے باہر ایک ملنگ دیکھا ـ
میں تمہیں دکھانا چاہتا تھا ـــ واپس جا کر دیکھا
اس نے کہا ـــ میں شہر استقبال کرنے کے لیے آیا ہوں ـــ پہلے دیکھتا تھا
دور رہ کر اب قریب آ گیا ـــ یہ دور دراز ہے ـ
در در چھان دی ہے ہمارے چاہ پیدا کم ادھار ہاں
جلدی سے بند ہے وصل سے بند ہے راہ ہموار ہے ـ
سبز جھنڈی لگا دی ـ اس نے کہا میں نے چھڑ دیا ـ یہ عرش سے اعلیٰ ہے
السلام اے سبز گنبد کے مکین
السلام اے رحمۃ للعالمین ـــ
جب کام مکمل ہوا ـ منزل سامنے آ گئی ـــ اب یہ پردہ کار ـ ہری ہری صورت دیکھی جو باعث
کو میں نے شریف حبیب کا روضہ سنا اور یہ ـــ اور دیکھو گا ـــ چہرہ آپ نے
اتنا راس نے مالک ـــ
اتنے میں حضرت کو ماہر علم ـــ بادشاہ کا ذکر ـــ حسین کہتا ہوا آیا ـــ
وزیر نے مشورہ کیا ـــ اپنے کام سے باز آ ـــ جبرائیل کو بتایا ـ تقدیر میں تھا کہ
کعبہ میں آ کر ـــ یؤمنون بالغیب ـــ اللہ کی بارگاہ میں توبہ کرواتا ہے ـــ
چادر محمد الیٰ کملی ہے ـــ مدینے میں جا بسے ہیں
سے ـ دشمنوں جسم جسم کے انہیں شہ لاکھوں صدقہ کرے جانوروں کی جیب مدینے دیکھتے
خود بخود مشکل ہے ـــ حضرت بلال حبشی کا ... کے دیوانے ہیں ـــ
ابو بکر کی خدمت ـ حب محمد لیے سردار ـــ اللہ نے فرمایا محبوب اس کو نواز

وزیر نے بادشاہ کو سب محبوب کا صفات بیان کریں — شیخ نے بیان کیا
کہ اس کی ایک شب شہر گزر گئی — محبوب کی آمد مدینے میں — بنی کو پتہ ہے شہر کا کو
آ جائے گا — جیسے ہے محبوب ہے

طلع البدر علینا ے

چڑھیا ہے چن چودھویں رات دا ① جیسے ہے تم جیسا بس میں لوگوں کا
شور اور لگوا [illegible] شہر کے کہ جب کسی کے کرتا جانا چھوٹے سے بڑے کو
جب خدا کی بات ہے سچ کے دیدار — بیلے بارک کر دوں ہم محبوب کا بارگاہ
(کرم یعفور کا بات) حضور نے علوم کا لئے قبول فرمایا — جگہ بولی لگا
کر کے کو سرکار نے نام رکھ دیا — کہ یہ ہے حضور کی تنگ — ادھر ہی ہے رسول کی
تنگ

سواری جا کر ابو ایوب کے دروازے پر — سرکار نے فرمایا چلے اور رکھ لے آگا
مدینے والوں کی شفاعت کر دوں گا — خوش نصیب ہیں — زمین خریدنا والے
نے بیچ [illegible] کے بار سامنے رکھا ہیا — حضرت حمزہ کی قبر ہیں
امیر آدکا کا عمرہ — بلی والا واقعہ — کیوں ترمم جاتا ہے ایک شخص
کا قسم [illegible] الملک — صبر — جب سرکار نے ہدایت کو باہر تشریف
فرمایا میں مدینے والوں کو انتظار — جانے والوں کا انتظار
دو سال میں [illegible] اس ایک بیان ہیا — ۱۲۲ لمعمودان

جمعۃ المبارک ۲۰۱۳ — ۲ — ۳
۱۴۳۸ — ۱ — ۵ — ۶
۵ — ۴۸ — PM

Maulana Qari Muhammad Abbas Nizami
Distt [illegible]

محمد علی نجم شاہ 80

۲-۶-1991

۲۴۳- حیدر کرار رضی

ان اللہ اشتری من المومنین ـــــ الجنۃ

دین ہمیلا دنیا تے سوہنے پاک نبی دیاں یاراں تے ـ

اعلیٰ رتبے پاون والیاں نے نال جنت دیاں حقداراں تے ـ

کلمہ پڑھ صاحب کمال ولی رہیا تمیں غوث قطب ابدال علی ـ

نہیں تلدا نال صحابہ دے جنت وچ کلہا سرکاراں تے ـ

حضرت عبداللہ کا شمار کس شہادت کا دن ـــــ شیر خدا کی بیعت ۴۳

قتل کہ السلام علی اکبر ــــ قرنی ــــ کوئی اکبر بن مانگتا ــــ منبر قرنیہ ہوا

علماء تک پہنچے پیارا ـ خیبر ـ روضہ ایسا نا ــــ جلال الدین ــــ صحابہ کا سوال ہوا ـ

کہ قریب کون ہے ـ علی فاطمہ حسنین ــــ ان سے پیار کرو ــــ علی کا خطبہ

کوفے میں ـ میں نہ ہوا ـ نجاست دور ــــ محبت قرآن میں ہے ـ نماز و لیلۃ

نہیں ـ محبت واجب ہے علی کو ماننے والوں پر ــــ حدیث پاک میں ہے جس نے علی

سے پیار کیا اس نے اللہ رسول سے پیار ــــ جنت ملتی ہے (2) فرشتوں

کی دعا بخشش ـ (3) شہادت میں جس دن آئے گزر جائے ــــ (4) انبیاء کی

طرح حساب ہوگا ــــ (5) آخری وقت ملک الموت کا کوثر کا پانی کھلانا ـ مقام

جنت دکھانا ــــ (6) بدن پر بالوں برابر حور ملے گی ــــ جنت کا محل بنا دیا

80 ہندوؤں کی شفاعت کا حق ــــ (7) آخری وقت عزرائیل کا آنا نبیوں کی طرح

منکر نکیر کا خوف نہ ہو ــــ (8) علی سے پیار کرنے والا نہیں کرتا ہے کوئی

تا حج عمرہ کا ثواب ہے ـ آخری وقت تکلیف نہ ہوگی ـ جنت کا باغ قبر بنا دی

جس کا اس پر ملے گا ــــ انجام انبیاء کی سواری کا ہے

(9) علی کی جنگ تھی ـ خارجیوں کے ساتھ ــــ پل صراط پر علی کے

بچوں کی محبت دل میں دیکھ کر پار کر دیا جائے ــــ آنحضرت کا بیٹا 15 ان کی

دو رکعت نماز ـ گیارہ ۱۱ اخلاص پڑھ کر ــــ دو دفعہ پاک کا تسبیح 33 مرتبہ سبحان

اللہ

الحمد للہ، الحمد للہ پڑھ کر جو دعا مانگو گے اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔ ان کا نذرانہ
والوں سے محبت کرو۔ ان کا پیار جنت میں لے جائے گا۔ ہزاروں نمازی
جہنم میں جا رہے ہوں گے مگر علماء سے محبت کرنے والا جنت۔ شفاعت میں حسینی کا کرتا۔
گود میں سر ہے۔ حشر کے دن مانگیں گے۔ جس طرح مرغی دانے چنتی ہے۔
اسی طرح چن چن کے جنت میں لے جائیں گے۔ جبرائیل جن کے جھولا کو جھولا
جھولاتے۔ چکی پیسے۔ جبرائیل نے اجازت مانگی۔ میکائیل نے جھولا
مومنوں کے نامہ اعمال میں فرشتوں کا ثواب لکھ دو۔

Moulana Qari Muhammad Abbas Nizami * Distt. Teh ...

ناظم

۲۰۱۷
۲ — ۲ — ۱۴۳۸
۷ — ۵ — ۵ PM
۷ — ۳۱

82 ب
بجم ۱۴۸

۲۲۴ - حضرت حلیمہ سعدیہؓ کا محبوبؐ

خطبہ — سرکار کا لقب ہے دُرِّ یتیم ہے۔ اس کا مطلب کیا ہے — حضور کی ماں کا
سکتا ہے — یا رسول اللہ محبت سے کہنے لگا — گستاخ ہوا — سیدھا کر دیا جاتا ہے اگر
جنت میں کشتی جنت سے ہے۔ آدمی سوکھتا جائے گا اگر یا رسول اللہ اونچی آواز سے
کہو۔ تو جہاں تک آواز جائے گی — طیر یہ ہیں پیر جو پڑھتے ہیں یا محمد یا رسول اللہ
پڑھتی ہے — ایک ہمشیر سے پوچھا کہ یا محمد کیوں کہتے ہیں — (۲۳-۵)
ہہ گیا — کا نام (اسے ان کا ملی) حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا۔ کہ ساتھ ہزار
سال بعد جو نبی آئیں گے۔ ان کا نام یہاں کیوں ہے پتھر اٹھانا چاہا تو کہا کہ اس کو
کہا کہ آپ بھی یا محمد کہیں گے تو اٹھا سکیں گے

(خطبہ) الم یجدک یتیما فاوی — دُرِّ یتیم ہے۔ نبی کا ذکر اشارات کے ساتھ۔ جب
سرکار چلے تو اللہ نے فرشتوں کو فرمایا کہ نبی کے گھر سے لے کر کعبہ تک پروں کا فرش
بنا دو — چار کافر آ رہے تھے — انہوں نے کہا کہ محمد کا رب نے اس کو چھوڑ دیا
ہے — جبرائیل نے اللہ کا سلام پہنچایا — نہ تیرے رب نے چھوڑا ہے —
اللہ آپ کو راضی کر دے گا — اے محبوب میں آپ کی رضا چاہتا ہوں گا
اللہ نے اپنے حبیب کو فرمایا تاج ستم کے امام بنا کے زمانے کی حکومت بنا کے۔
محبوب اللہ فرماتا ہے محبوب میں راضی کر دوں گا — بیٹی نے پوچھا — تو فرمایا۔
جب تک میرا ایک امتی بھی دوزخ — کملی بن کی لگی [illegible] کے کہاں کملی والے
آپ کہاں جاتے ہیں — کیا سرکار اکیلے یتیم ہیں۔

(۱) آپ یتیم کیوں تھے — حضرت علی سے پوچھا تو فرمایا — یہ کمال ہے —
دوسرے لوگ پیدا ہو جاتا تو شریک ہو جاتا — یہ رب کو گوارہ نہ ہوا۔
(۲) نبی کو ادب کرنا پڑتا — جاں اللہ بابا — کا احترام —
المنجد — میں یتیم کا معنی — یتیم وہ موتی ہے جو بے مثال ہو
فلسفہ جس رنگ کی مثال نہ ہو — اس کو دُرِّ یتیم کہتے ہیں

اللہ نے محبوب کو جس حسن کی گود عطا فرمائی - یہ اللہ کا انتخاب تھا -
اللہ اکیلا تھا - اس نے چاہا کہ میں پہچانا جاؤں - مٹھی میں لے کر
کہ اللہ یہی دیکھتا ہے - مسکراتا ہے -

ہر شئے کو پانی سے پیدا - پانی سے مراد حقیقت مصطفیٰ کا نام ہے
یا ابتدا النبی سید المرسلین - تفتیش یا کچھ بھی ہو - اے حبیب سانس لے -
(روح البیان) - تیرے سانسوں سے ارواح کو پیدا کروں گا - پیارا
سانس لینا برابر رہا - کائنات کی ارواح پیدا کروں گا -
میں احد رہتا ہوں تو میم سے احمد بن جا - جس وقت
ارواح مکمل ہو گئیں - ساری ارواح نے نبی کا طواف کیا -
جامع المعجزات - میں ہے کہ نبی کا طواف کیا - سر کو دیکھے گا جس
بادشاہی کا تاج ملے گا - مکہ جس کو دیکھے بادشاہی ملتی ہے
کیا اس سے مانگنے سے کچھ نہ ملے گا - اللہ کے خزانوں کو تقسیم کرتا
والا محبوب - قیامت کو یہی یہ ہی تقسیم کریں گے - شفاعت کریں گے -
جنہوں نے نبی کے ماتھے کو دیکھا - انگوٹھوں کو دیکھا - قرآن کے
حافظ بن گئے - نبی کے مسفر بن گئے - - تبھی الوصال بن
گئے - اللہ نے جب محبوب کو بنایا - چہرے کے نور کی لائٹ جب
زمین کی طرف گئی - خود چھپ گیا - محبوب نظر آئے - جس جس عالم سے
گزرے - وہی لباس پہن کے آ گئے - (مثال)

اونٹنی پر سوال - شیر جب لینے کے لئے گئے - بھائی رضائی -
(مشکوٰۃ روایت) بیان نشان رسالت کے صفحے پر موجود ہے
حضرت حلیمہ سعدیہ نے محبوب کی زیارت کی ہے - ایک دن میں فرد کر
میں گئے - بالا آمنہ - عبد المطلب - حضور کی دادی کا فاطمہ - آمنہ گھر میں جھاڑو

حضور کی والدہ کے بارے میں کہتے تھے کہ عطر کہاں سے لگاتی ہے۔ کیونکہ لوگ ملکہ والے
باتیں کرتے تھے۔ جب بیٹے دنیا سے چلے جاتیں تو عطر نہیں لگاتی۔ میں نے
کبھی عطر نہ لگایا۔ خواب میں بشارت ملتی ہے۔ آمنہ تو سید المرسلین
کی ماں بننے والی ہے۔ کیونکہ جب پیدا ہوا تو کیونکہ [illegible] خود بخود ادھر آ جاتا
ہے کہ یہ خدائی خدائی کا بادشاہ ہے۔ حضرت عبدالمطلب نے
نبی کریم کو بار بار سے گود کھلایا۔ لباس کے بارے میں سوال کرتی ہے۔
جنت کی حوروں کا آنا۔ حور نے کہا کہ یہ جنت نہیں ہے یہ میرا حکم
چلو تو ان کے قدموں میں جگہ مل جائے تو بڑی بات ہے۔ جب کہ دنیا میں
آتا ہے تو رشتے دار کپڑے بناتے ہیں۔ تو اللہ نے اپنے محبوب کے لئے کچھ نہ کیا ہوگا۔
خواب میں دل چھین کر چلا گیا وہ کون تھا۔
نام جس کا عرش اعظم پہ لکھا تھا کون تھا۔
حضرت حلیمہ نے بتایا کہ لوگ کعبہ میں دوڑ کر آئے۔ حارث نے پوچھا۔ تو بتایا کہ
کعبہ میں طواف کر لو۔ حجر اسود کو بوسہ دیا۔ کعبے کا خالق آیا تو
حجر اسود نے استقبال کیا۔ حارث نے پوچھا تو کہا کہ کعبہ کی دیوار
حرکت کرتی ہے۔ اللہ نے دنیا بار بار [illegible] قیامت تک تجھے لوگ بوسہ دیں گے
اور میں نے کعبہ کی طرف سجدہ کیا ہے بیٹی۔ اور میں نے اٹھائی تو۔ تو پوچھا۔ تو
آواز آئی میرے محبوب کو آگے بٹھا کے پھر دیکھنا۔ [illegible] دوڑتی ہوئی گئی
خولہ سعدیہ سے کہہ کر آئی۔ ابوجہل کا [illegible] عتبہ کا بیٹا۔ پوچھا تو [illegible] کہاں کر
آئی ہے۔ حلیمہ سعدیہ نے کہا کہ دیکھنے کے لئے
خولہ بھی آئی دیکھنے کے لئے۔ [illegible] اٹھائے گئے۔ کمال کیا
میرا دونوں [illegible]۔ حلیمہ نے کہا۔ خدا کی قسم جل جائے گی
سیدت [illegible] والے کہتے ہیں۔ ہ ماہ کے ہوئے۔ ہ ماہ کے انگو کے
پنگوڑے [illegible] وضو کا [illegible] آپ [illegible] چارپائی سے نیچے اتر کے

حلیمہ سنا ہر ۱۲ - بنی کو چار پائی کے ارد گرد — میری رفتار کا مقابلہ کوئی جبرائیل نہ سکا۔
میں کر سکے نہیں آیا - گزرتے ہوئے تو امکانات — انبیاء کی عمریں بڑی ہیں مگر امت
تھوڑی ہوگی — میری عمر 63 سال ہے - مگر امت بڑی ہوگی - کہ مکان سے تحت الثریٰ کا
تک گیا ہے — 2 سال دو ماہ عمر ہوئی تو حضرت شیما نے عرض کی -
کہ ہم محمد کو لے کر جائیں — گرمی کا موسم — بادل کا ٹکڑا آتا تھا
اور بکریاں حلیمہ سعدیہ کی — بکریاں آگے ہوتی ہیں مگر محمد پیچھے چلتے تھے۔
بکریوں میں زیادہ برکت ہوگئی — حلیمہ نے بیٹی سے پوچھا — پہاڑوں سے
پانی کا چشمہ جاری ہوا — گھاس کا ہرا ہونا — بکری کا شیر کھا کے
لے گئے — سرکار نے یا ابا الحارث کو آواز دی — شیر نے جواب دیا -
شیر دو سال مدت سے شیروں کو بلایا

Maulana Qari Muhammad Abbas Nizami

Abbas

۷ — ۲ — ۲۰۱۷
۱۰ — ۵ — ۱۴۳۸
۷ — ۳۲ — ۳۵ — PM

86

محمد علی انجم شاہ

۲۴۵ - غوث اعظم رض

شب معراج کی رات امام غزالی کی روح ۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی بارگاہ میں ۔

(۲) حضرت غوث پاک نے شب معراج غوث پاک نے روحانی طور پر حاضر ہو کر کندھوں پر — میرے پاؤں تیرے کندھوں پر ۔ اور آپ کے پاؤں تمام ولیوں کے سر ہے

ہے — یا غوث معظم نور خدا مختار نبی مختار خدا (اجمیری)

اے غوث اعظم جب میں تیرے دروازے کا نوکر ہوا میں خواجہ خواجگان —

غوث پاک نے ایک قلندر کو بادشاہ بنا دیا ۔ (شان غوث اعظم

سید عبدالقادر گیلانی نے لکھا ہے — اللہ پاک کی کتاب ہے — نفس کو کنٹرول کر لیا جائے تو اللہ کا ولی بنتا ہے —

ہے عجب شان یا غوث اعظم جلی ہے

تیری آتا ہے اگر چور بنتا ولی ہے

کتاب کا نام ہے مقصد زندگی — خود سکھ [illegible] — ایک ہندو اور مسلمان کا ذکر اٹھایا ہے — مسلمان جالندھر کا ہے ۔ ہندوستان کا ۔ بڑھیا کا بیٹا میں کتاب ہے ۔ [illegible] کی کتاب ہے — ڈاکو بنا —

یہ کرامت غوث اعظم کی لکھا ہوا ہے —

ہے فقیروں کے مشکل کشا غوث اعظم

نبیوں کے پیشوا غوث اعظم —

لے پار ویں والا نام ان کے ڈوبی ہوئی تر جائے گی

بعد میں میراں والی بارہویں کے ڈوبی ہوئی تر جائے گی

میں تو انعام ہی اس کا انتظار کر رہا ہوں — کہاں سے آئے گا غوث پاک فلسفہ لگی میں [illegible] ہے کہ وہ [illegible] نشین گے — گرد و غبار [illegible] ہو کی تو آتی ہے — ہے عجب شان تیری یا غوث اعظم جلی ہے — دم مست [illegible] والوں نے کہا — لیکن نے کہا جب [illegible] گا — نفس [illegible] سے

5

87

آگئے ۔ لڑکی نے کہا یا حسین مجھے بھی مار دو یا میرے بھائی کو زندہ کر دو ۔ قُم باذن اللہ
کہہ کے زندہ کر دیا ۔۔۔ دونوں مسلمان ہو گئے (یمحو اللہ)
لکھا ہوا مٹایا دو طرح سے ہے ۔ استاد شاگرد سے لکھتا ہے ۔ دوبارہ لکھو ۔
اللہ اپنے بندوں کی شان دکھانے کے لئے دوبارہ لکھتا ہے ۔
امام حسین نے دعا کی تو اولاد مل گئی یا حسین کو دعا دی ۔ نبی پاک کے
نواسے تھے ۔ مدینے میں آئے ۔ 80 سال کی عمر تھی ۔ 70 سال عورت
علی کے دروازے پر ۔۔۔ کہا یا حسین ۔۔۔ کہا یا غوث ۔ کریں غوث
امام حسین پہ قربان ۔۔۔ مدینے کی ساری گلیاں ۔
جم جم اکھیاں تے لاواں ۔ صدقے جاواں گلیاں مدینے دیکھے
بی بی فاطمہ کے دروازے پہ آئے ۔ دونوں امام حسن حسین ۔ کسی نے پوچھا کہ مسلمانوں
کا نبی کہاں ہے ۔ کہ مسلمانوں کا نبی کہاں ہے ۔ این نبی اللہ یا بنی ۔۔۔ ۸
ساتھ بیٹھے امام حسین پہ قربان ۔۔۔ حلب کے بازار میں
امام حسین نے نیزے پہ تلاوت کیا ۔ ۵ ۔ یا حسین کا سر ۔۔ بیٹے ۔ شمر نے پوچھا ۔

Abbas

Moulana Qari Muhammad Abbas

۱۰ - ۲ - ۲۰۱۷
۱۲ - ۵ - ۱۴۳۸ جمعۃ المبارک
۳ - ۵۱ - ۴۱ - PM

۲۴۶- ولایت کے رنگ

محمد علی نجم شاہ

کہ میں ولی غوث پاک پر قربان ــ غوث پاک کا قربان سن کر خواجہ معین الدین
نے فرمایا ـ کہ غوث کے قدم میری آنکھوں پر بھی ہیں ــ ۹ ــ اللہ جس کو چاہتا
ہے اپنی طرف کھینچ لیتا ہے ــ اللہ یجتبی من یشاء ــ اللہ کے اشارے
میں ظفر ــ سانس ہیں ــ دو راستے قریب ـ اجابت ـ انابت
جذب کا راستہ ـ سلوک کا راستہ ـ زہد مجاہدہ ـ سلوک پانا ہوتا
ہے آتا ہے ـ یہ جذب کا ـ رحمت جن کے ـ سلوک کا راستہ ـ مجذوب
وہ ہوتا ہے ــ چلے ہوئے کا راستہ ـ محنت کرنے والوں کا راستہ۔
اللہ سب کا ایک ہی ہے ــ وہ جس کو چاہتا ہے چن لیتا ہے ــ ۸ ــ
اللہ یجتبی من یشاء ــ اللہ ــ شباب کا نام معرفت اسرار الٰہی
ــ (۱) ولایت محمدی (۲) ولایت عشقی (۳) ولایت روحی (۴) ولایت [illegible]
لقد کان لکم فی رسول اللہ ــ قل ان کنتم تحبون اللہ ــ ہر کام شریعت کا تابع۔
یہ ولایت محمدی کا مصداق ــ یہ لوگ ہوتے ہیں مجدد الف ثانی سرہندی کے
یہ شریعت سے ادھر ادھر ہو جاتے ہیں ــ یہ ولایت محمدی کے ولی پردے میں ہوتے تھے
یہ شریعت والے ــ یہ ہنستے ہیں تو ــ ہر کام

(۲) ولایت عشقی ــ ہر وقت اللہ ــ نفس ملک الدین
غوث علی شاہ قلندر حاجی تھے ـ دو آدمی ملنے آئے ـ ایک کو جلال
رہا تھا ـ دوسرے کو کچھ نہ رہا ہے ــ کامل وہ جس کو آگ لگ رہی ہے۔
یہ ولایت عشقی ہے ــ سلام یوم ما حیا و یوم الموت ـ ہر وقت مست
ہر وقت فنا تھے ــ غوث زمان کا درجہ ــ علی کا جھگڑا ــ
ــ خدیجہ کے بیٹ والے ــ گنگو ــ قطب ارشاد
میرا ہی کی سیکھوں فاطمہ ــ اویس قرنی ـ ولایت روحی ــ کل نیکیاں
ــ شاہ رکن عالم نے سب ــ پہلے کیا ــ جو کچھ ہر ہر واہی

(نظام السلسلہ محبوب الٰہی)

یہ ولایت روحی والے ہوتے ہیں — دوسری ولایت وہبی — کسی کامل کی نظر میں آ گیا
مقصد شیخ باقی باللہ نے نانبائی کو ولی بنا دیا — جسے باقی باللہ بنا دیا —
سب کچھ بدل دیا — مجدد الف ثانی نے پوچھا — جو مجھ کو دل رہا ہے یہ کیا
ہے — جب ولی کی یہ طاقت ہے تو نبی کا مقام کیا ہے — اصل اللہ
ویعلمھم الکتاب ویزکیھم —

عشق والے کی صحبت علیحدہ ہے جنت والی — روحی والے — وہبی —
شکر کرم والے — پیر مرید کی سمجھ میں نہیں آتی جب ولی نہ بنے
پیر کون ہے مرید کون ہے — محبوب الٰہی نے فرمایا — پہلے پیری مشکل
تھی اب آسان ہے — پیر نے اشارہ کیا — اس نے چلنا شروع
کر دیا — ملا ہر کسی کے حکم کا اعلان تھا — کہ محبوب الٰہی کا نظام — سوا لاکھ کی
کو لے جانا — عورت پر عاشق — سو سو میں ہر اشرفی رکھ — تمہیں
تمہارا پیر نے — عورت نے کہا — تیرا پیر کہاں ہے — میرا پیر کا ہاتھ
پیر کون ہے مرید کون ہے — مرید نہ پوچھے — پیر وہ ہے جو خیال رکھے
— ہر شخص محبت میں مصطفیٰ — جتنوں کے چنے ہوئے ہیں ان کا مصطفیٰ —
مصطفیٰ کا چننا — یہ مرتبہ ہے — انگوٹھی کا بنانا — ہاتھی کو چلانا —
مرتبہ — یہ اولیاء کی محبت ہے انبیاء میں — اور ایک مصطفیٰ ہے —
— اللہ نے کائنات کو خود چنا — مجھے چننا نہیں آیا
ہمیں پاس قیمت نہ تھی — مصطفیٰ امین کسی نے ہے — اگر کہیں
ہے — تو اللہ کو چننا نہیں آیا —

عالمین کی تفصیل یہ ہے — زمان — دہر — سرمد — قدم — ذات
محبوب کو چنا — ہم زمان میں بنے ہیں — اللہ کے چنے ہوئے ہیں۔
ولی رنگ کیا ہے — سلوک والوں کو شعور سے الگ کا مشرب بلا ہے

اور مجذوب کو جب پلایا جاتا۔ ریشمی ۔۔ سبز رنگ کا بستر بچھا کر پلاتے ہیں

دو مجذوب ہیں ۔ ازلی مجذوب ۔۔ کسبی مجذوب۔

جب پیالہ پلا دیا تو گرا بے ہوش ۔۔

دہلی کا پرانا نام بخارا تھا ۔۔ محمد سعید ۔ سید عبداللہ ۔ خواجہ علی ۔ سید عرب
کی بیٹی ۔ زلیخہ ۔ عبداللہ ۔۔ سید احمد کی شادی کا نکاح ہوا۔
بیٹے کا نام محمد رکھا ۔۔ پانچ سال ۔۔ رات کے وقت ماں سو رہی
تھیں ۔۔ خواب میں کوئی آیا اس نے دو میں سے ایک رکھ لو ۔۔ بچہ رکھا
۔۔ خواب میں دل چھین کر لے گیا وہ کون تھا۔
نام جس کا شیخ اعظم ہو سکتا وہ کون تھا ۔۔ ایک مکان میں
دو تلواریں تھیں ۔۔ تین رات خواب آیا ۔ پاپوش رکھ کے یا خاوند رکھ کر۔
ایک سر کا ثاث ہے ۔ کسی آنکھوں کا تار ۔۔ پیر سلطان الاولیاء کہیں۔
۔۔ محبوب الٰہی ہے ۔ تو ٹھیک ہے ۔ صبح والد کا انتقال۔
اصل نام ہے محمد ۔ مولانا علاؤ الدین اصولی کے پاس پڑھنے کے لئے۔
۔۔ ولی سمجھ میں نہیں آئے۔ بتایا کس طرح آتے ہیں ۔۔ میرا حجرہ
امام الانبیاء میں وہ کس طرح سجدہ میں آتے ہیں گے ۔۔

نظام الدین اولیاء ۔ فرید الدین اولیاء

قطب الدین اولیاء ۔ معین الدین اولیاء ۔۔ کسی نے آواز دی نظام
الدین ۔۔ ہنس کے بعد جو بھی ملتا ہے نظام الدین کیا حال ہے۔ محی الدین کا
بھی یہی حال ۔۔ ۱۲ سال کی عمر ۔ قدوری کا جشن کی ۔ نظام
الدین نام آ گیا ۔ دستار خریدنے میں پیر کی دستار پیدا کر لوں۔ دلہن کی
حالت کیا ہوتی ہے ۔ ماں نے سوت کاتا ۔۔ جولاہا مولا کا گھر تھا۔
چالیس درہم استاد نے پاس سے آگے ۔۔ دہلی میں علی مولا ولی ہے اس کے پاس

جاؤ ـــ نظام الدین استاد کے پاؤں کو بوسہ دیا ـــ جس کے سر پر دستار ہو وہ
بوسہ نہیں دیتا ـــ ابوبکر قوال ـــ 16 سال کی عمر میں ـــ پاکستان میں آئے
تو قوال نے بتایا ـــ ہ

ہ چڑا اور دو فرید فرید کرے ـــ جب فرید کا نام سنا تو موذن نے اذان ـ
ذرا ٹھہر جا موذن میرا دل لرز رہا ہے ـ
یہیں کہہ کر یہ جا کے شہر کا مست روز آواز ہے ـ
ساتھ پیر کا ذکر بھی ہوتا ہے ـــ فرید کا بھی ذکر ہوتا ہے ـــ ہ ـــ ۵۷
نماز فجر پڑھنے کے بعد استاد کے پیچھے نظام الدین نے یا فرید یا فرید
ہ چڑا و دو فرید فرید کرے ـ [illegible] ہے
سوال کیا ـــ نماز اللہ کی ہے مگر فرید کا ذکر کیوں ہے ـــ اس لیے جب فرید اللہ کا بن
گیا تو نماز میں اللہ اور فرید کا ہے ـــ حال نے کہا جب ـــ فرید سنا
ہے اس وقت سے ذکر فرید کا ہو رہا ہے ـــ جس کا نام اتنا حسین ہے وہ آپ
کتنا ـــ

چل میلے پاکستان چلا ـــ قسمت خاص کر وطن کی
والدہ کے ساتھ نظام الدین آئے پاکستان آ گئے ـــ راستے میں کسی اللہ والے
نے آپ کی والدہ کو پاکستان کا بتایا ـــ بابا فرید نے نظام الدین
کا انتظار کیا ـــ کہ یہ ہندوستان کی ولایت کس کو دوں ـــ غیب
سے آواز آ رہی تھی ـ کہ اس نظام کو آنے دو ـــ 16 سال
کا نوجوان ـ چہرے پر سادات کا نور ہے ـــ جب بابا فرید کی بارگاہ
میں آ گئے ـــ مرید اور مراد کا فرق ـــ جس کو پیر بلائے وہ مراد
ہوتا ہے ـــ شب معراج میں اللہ تعالیٰ نے نظام الدین کو سلام بھیجا ـ
سلام چلتا چلتا آیا تو نظام الدین کو سلام پہنچایا ـــ

رات کو زمین پر سوتا۔ نماز کے بعد۔ بابا فرید نے فرمایا کہ جب چارپائی پر سو جاتا۔
— اگر نہ سو جاؤں تو بیدار رہتا ہے سو جاؤں تو نماز رہ جاتی ہے — الٹی چارپائی
پر پڑا سوتا — صبح بابا فرید نے فرمایا نظام الدین کو فرمایا —
خرقہ پہنانا — معراج کی رات — حوروں نے درخواست کی کہ ہمیں —
آپ محبوب کا جلوہ ہمیں دکھا دیں فرمایا — جبرائیل نے سب کو باخبر کر دیا ہمیں کہ
تم سب اسی تماشا ہو گا جب کبھی گھڑی ہوگی
جب میں تمہارے چہرے پہ پڑی ہوگی
معراج کی رات ایک محل ہے جس پر تالہ لگا ہوا ہے — جب تالا کھولا گیا تھا۔
جبرائیل کو فرمایا — میرے محبوب کے نام سے یہ تالا کھل جائے گا —
شب معراج آسمانوں کے خزانوں کو دیکھنا — جو یا محمد یا محمد کہہ کے
سے محمد محمد کہہ ہند سا گزر گئی — احد نام احمد میں گزر گئی —
نوری مکیوں میں نور کا جمع ہے — پوچھا گیا — کس کو دینا ہے
سوال پوچھ کر دینا ہے — جس نے کچھ پوچھا — درویش فقیری کا نام
پیرہن پوشی ہے — ظاہری و باطنی کا خلافت — یہ خرقہ پہنا ہوا
نظام کو یہ خرقہ ملا — نصیر الدین چراغ دہلوی کی قبر میں رکھا گیا
ہے دہلی کی عورتیں — سوت کاتتی ہے — وہ لنگر دیتی — جب
کھانا پکایا تو ایک سے تیل گرایا — فاقہ کی دیگ توڑ دی ہے
ولایت کا تاج — (سیر عن نمک) — سید زادہ جو بلخ کا
رہنے والا ہے — تین بیٹوں کے بارے میں — اس نے ایک درخواست کر دی
میرے ہر ایک جو آئے گا وہ تیرا ہوگا — تین دن تک انتظار کیا —
نظام الدین نے دیا — نعلین دکا — مایوس ہو کر جانے لگا —
امیر خسرو نے جوتا خریدا — ستر اونٹوں کا سامان

ریشم و کستوری کا بستر لوٹ — میرے پیر کی خوشبو آرہی ہے —
بادشاہ نبیاء ۲۵ کرامت — کہنے والی کرامت -
— امیر خسرو نے اپنے ملازم سید زادے کے ساتھ بھیجے — سلطان الاولیا
نے پوچھا کہ اپنے پیر کے لئے کیا لائے ہو —

Moulana Qari Muhammad Abbas Nizamie ★ Distt. Teh

اتوار ۱۲ — ۲ — ۲۰۱۷
۱۵ — ۵ — ۱۴۳۸
صبح — ۱۱ — ۵۷ — ۹

٢٤٧ ـ شانِ نوشہ پاک رح

نجم شاہ ٥

مرشد کے سامنے جب آتے ہیں۔ تو روحانیت کا وجود سے بھی یاد ہوتا ہے وہ بھی بھول جاتا ہے
ہے مرید یاں کے درود کی ملاحظہ کرتا ہے تو بولے ــــ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے
اللہ یجتبی الیہ من یشاء ــــ منیب ہو۔ اللہ جس کو چاہتا ہے چن لیتا ہے۔ اس کے
سجدہ کر دیتا ہے ــــ مرید خداؤں میں کمی ہو سکتی ہے۔ مگر جس کو اللہ چنتا ہے ــــ اللہ کے
خداؤں میں فرق نہیں ــــ دو راستے ہیں۔ ١ جذب کا راستہ ٢ سلوک کا راستہ۔
مراد اور مرید کا فرق ــــ جن کی رضا پیر ــــ نوشہ کا جانا۔ کسی کا ہاتھ پیلے کیوں
ہوتے تھے ــــ فقیر وہ شے جس کی جیب خالی ہو ــــ فقیر کن کہہ دے تو سب کچھ
مستری۔ فقیر نے عورت کا مجسمہ بنا دیا۔ درزی نے عورت کو کپڑے پہنائے۔ سنارا
ــــ فقیر نے کن کہہ کر اللہ کی عطا کر دیا ــــ اس کو سعدی نے بیان کیا ہے۔ کہ
فقیر نے رو کر کلمہ پڑھا ــــ کہنے لگے تو نے کہا اللہ تعالیٰ نے فرمایا ــــ
ونفخت فیہ من روحی ــــ ہم بھی اپنے کام کریں گے ــــ جب جھگڑا ہوا
تو مستری نے کہا یہ میری ہے ــــ درزی نے کہا میری ہے ــــ سنارا نے کہا۔ فقیر نے
کہا تم جانتا ہے الحمد للہ ــــ العالمین ــــ قاضی نے کہا یہ میری ہے
بادشاہ نے کہا یہ میری ہے ــــ فقیر نے کہا یہ فیصلہ ہے ــــ فقیر نے اس کو اٹھا لیا۔
انما ولیکم اللہ ورسولہ ــــ انما یخشی اللہ ــــ
یہ نقطہ ولایت ایسے ہے کہ دوری ہو جاتا ہے ــــ نوشو کے 361 ہیں۔
یہ مجموعہ ــــ ایک بیٹا ہے ــــ نبیوں کی محفل ــــ ولیوں کی محفل ــــ معراج کی رات
ہیں ــــ بارات میں نوشہ دولہا ہے ــــ نوشہ کا یہ دولت دنیا میں ملتی ہے؟
حضرت علی کو نشانات کہ پہلے امام ــــ امام حسن کا آنا ــــ پیرانِ پشت میں
عبدالقادر کے صد سال بعد پیدا ہوگا ــــ نشانیت کا دولہا پیر نانا کی رحمت کو سلام
سے بچائے گا ــــ اور لیٹی کو اس کے سینے میں دیا ــــ آدم کو بخشش کرو
عبدالقادر کے لئے کریں گے ہے ــــ سرکار کے لئے نشانیت سب سے بڑا جھنڈا

ہوگا ۔ اتنی دیر میں امام حسین آ گئے ۔ آج تک کسی نے دعویٰ نہیں کیا کہ میں حسین ہوں ۔
اعلان فرمایا مانگ میری صفات کو ۔ فرمایا میں اپنے نانا سے مانگ لوں گا ۔ مجھے تو کو
چاہیے ۔ جب حسین کا مثل نہیں تو نانا کا مثل نہیں ہو سکتا ۔ صحابی کا درجہ ولی نہیں
ہو سکتا ۔ زمانے کے ولی مل جائیں ۔ جو حسین کے نانا کا چہرہ دیکھ لے وہ صحابی
بنتا ہے ۔ ولا تقولوا لمن یقتل ۔ شہید کی زندگی ۔ ایمان والوں کو
سمجھ نہیں آتی ۔ جو مر جاتے ۔ حسین کے نانا کہتے ہیں بک جاتے ہیں ۔ اس کی زندگی سمجھ نہیں
آتی ۔ امام حسین کا آنا ۔ استقبال آیا ۔ میرے بیٹا نے فرمایا میری نسل
سے ہوگا ۔ دسواں امام مہدی ہوگا ۔ غازی عباس آ گئے ۔ ہاتھوں سے جھنڈا
کھڑا کرنا افضل ہے مگر قیامت اس کھڑا ہو گیا ہے ۔ خوشبو کیسی ہوگی ۔
قیامت میں ایک جھنڈا خوشبو کا ہوگا ۔
خوشبو کو دیکھ کے بستی نے دیکھ کر فرمایا ۔ ماں کے پیٹ کو دیکھ ۔ اللہ اساد اللہ
تو آج کی بات ہے ۔ صالح بندہ اس نے آپ کے پیچھے نماز پڑھی ۔
فیض کیسے ۔ آگے گزر جائے ۔ اس لئے سمجھ کر سجدہ کرتا ہوں ۔
ایک بچے پر نظر لگتا تھا [illegible] عبدالرحمن تھا ۔ جب لوگ چلے گئے تو فرمایا ۔
آپ نے ٹوپی لگائی ۔ [illegible] کے آیا کرو ۔ خوشبو نے اس کی [illegible] ۔
حضرت علی کو [illegible] کر یہودی کے نکالا [illegible] کو مارنے کے لئے
کتا بول رہا ہے ۔ یہ منافق تھے ۔ جو بیت میں تھا [illegible] برداشت نہیں
کر سکا ۔ ایک حجام مرید کا خط بنا رہا تھا ۔ بایزید کو عرس لگا ۔
[illegible] کے دن سے نیچے رقعہ دیا ۔ تمھارے اک نانا کا نہیں ڈھک سکا ۔
پہلے بے نمازی تھے ۔ اب پڑھتے تھے ۔ لڑکی نے بہاؤالدین کو وضو کرا لیا

۱۲-۲-۲۰۱۷
۱۴-۵-۱۴۳۸ [illegible] پیر ۱۰ - ۸ - PM

نجم شاہ دہاڑوی

۲۴۸۔ باپ کی شان

وبالوالدین احساناً ۔ معراج کی رات بیت المعمور کے ساتھ ابراہیمؑ نے امت
کو سلام بھیجا ۔ شجرۃ الانبیاء، جد الانبیاء ۔ ۷۰ ہزار انبیاء ۔ آ۔۲ اگر کسی
بادشاہ سے سلام آ جائے تو بڑا خوش ہوتا ہے ۔ والدین اور نماز کے احکام
۔ والد کی آواز کے بارے میں اور حکم والدہ کی آواز کے بارے میں اور حکم ہے ۔
دیا ان میں اللہ کی عبادت کا ذکر وہاں والدین کی خدمت کا ذکر ہے ۔ محشر کے بھی؟
کے لئے درود شریف پڑھا کرو ۔ نماز میں والدین کی بخشش کا ذکر ۔ اللہ کو یہ دعا پسند
آئی ہے ۔ باپ کے لئے دعا کی جاتی ہے ۔ والدین کا بے ادب جنت کی خوشبو
نہ سونگھے گا ۔ تین مرتبہ بارگاہ رسالت سے ماں کا حق بتایا ۔ چوتھی مرتبہ
باپ ۔ زر سے پالتا ہے ۔ ماں خون جگر سے پالتی ہے ۔ رب کی عبادت
کے ساتھ والدین کا ذکر ہے ۔ ماں آواز دے رہی ۔ تو نماز توڑ دو ۔ باپ
آواز دے رہا ۔ نماز پڑھو سلام کے بعد ۔ تفسیر درمنثور نے لکھا ہے
علیہ السلام کا آنا ۔ بارگاہ رسالت میں کہ میرا حال کیسا ہے طلاق دیا دے
رات کو لذیذ کھانا کھاتی ہے ۔ صاحب کنز العمال ۔ فتاویٰ قاضی خان میں
ایک آدمی نے منت مانی اگر [illegible] ضرور کی چوکھٹ کو بوسہ دوں گا ۔ تو نبی اکرمؐ
نے اس کو اجازت دی کہ ماں کے قدموں کو بوسہ دے ۔ [illegible] جا کر ماں
کے پاؤں کو بوسہ دے ۔ تیری منت پوری ہو جائے گی ۔ یہ روایت [illegible] نے دی ہے
اس لئے کہ میں نے پہچانا ہے ۔ یمن کا آدمی تھا ۔ کلمہ پڑھتا تھا ۔ حج کے
دوران جو پکار رہا تھا ۔ وہ شخص جرموں کا [illegible] کم عمر ۔ [illegible]
[illegible] ۔ یہ بیمار احساس باندھے
چار سال [illegible] ۔ [illegible] اکبر رہتی ہے ۔ مقبول حج کا ثواب
ماں کا بوسہ جنت کی دیوار بن جائے گی ۔ امام زین العابدین کی تمام اولاد
دے ۔ ماں کے بارے میں سوال کیا ۔ ایک برتن میں کھانا ساتھ کیوں نہیں؟ اس لئے

جس لیتے ہیں میری ماں کی نظر میں ہوں ـــ باہر پہرہ سلطان کی والدہ ـ دروازہ
لگا کے ساری کی رات کھڑا رہتا ہے ـــ حدیث بشریٰ ہے والدین ظالم بھی
ہوں ـــ ہم بھی حاکم عادل . میری ہیں جہنم کی کھڑکی ـــ
کھلتی ہے ـ ماں کی گود میں بولے ـ عیسیٰ ـ جریج ـ بعد ریک بچہ ـــ اخدود والوں
سے ـــ نبی پاک نے فرمایا ـ جریج کے وقت میں بچہ بولا ـــ ماں نے آواز دی ـ
ماں نے آواز دی ہے ـــ ایک طرف اللہ کا حکم ہے دوسری طرف ماں کا حکم ہے ـ فیصلہ کیا ـ
اللہ کے بعد ماں کا حکم ہے ـــ کیا نماز میں خیال نہیں آتے تو نماز کا کیا ـ ماں کی بددعا
فرشتوں نے عرض کیا ـــ اللہ نے فرمایا ـ میں ایک طرف اپنی عبادت دیکھو یا ماں کی آواز
لوگوں نے کیا کیا ـــ جریج نے اشارہ کیا ـ یہ وہ ولی ہے جس کو ہر رسول نے دعا
یہ ولایت کی طاقت ہے ـ بچے کو بشارت ہوتا ـــ

باپ کی رضا اللہ کی رضا ـــ جنت کا دروازہ ہے ـــ باپ کے بیٹنے سے پہلے
بیٹھنا ـــ ایک باپ کے چار بیٹے ـ ایک نے باپ کو رکھ لیا ـ خواب میں آیا باپ
ـــ ہزار دینار ملا ہے ـ مچھلی کے پیٹ میں ہیرا ـ لعل ـ وہ مچھلی ملے
سونے کا ـــ دوسرا ہیرا لینے کے لئے بھیجا ـــ باپ کے لئے چار نیکیاں !
قربانی پر دو مینڈھا ذبح کئے ـ ایک امت کے لئے ـــ یہ سنبھال بیٹھا ہے
قربانی کے دن ایک ٹانگ لی خدیجہ کی سہیلیاں کے لئے ـــ ان سے پیار کرنا
یہ سنت مصطفیٰ ہے ـ اگر والدین ناراض ہیں تو ـــ جمعے کے دن ان کی قبر ـ
دعا کرے ـ قیامت کے دن فرمانبردار ـ ماں باپ خوش ہوں گا

خواجہ معین الدین اجمیری طواف کر رہے تھے ـ ۹۰ لاکھ مسلمان ہوئے ،
پہلے کہ والدین کو کلام ـــ اللہ حج کرنے کی کوشش ـ کہ نے حج کیا ـــ
جس کو لبیک کی آواز ملا ـــ ماں کو شبید دامن میں رکھتا تھا
خواجہ صاحب ـ ان کی ماں کو اس کے ساتھ راضی کرنے کے لئے گئے ـــ دروازے پر تھے

سات سال کا حاضر تھے جب دوبارہ آگئے

Muoulana Qari Muhammad Abbas Nizamie
Distt. Teh ...

بدھ

۱۵ ـ ۲ ـ ۲۰۲۲

۱۲ ـ ۵ ـ ۱۴۳۸ ـ ۲۸ ۱۴۰۱

۱۱ ۳ ـ ۲۳

۲۴۹ - حقیقتِ انسان

محمد علی نجم شاہ

قطعہ = انسان کو سب سے پہلے انسان کس نے کہا۔ انسان زمین پر کب آیا۔
لقد خلقنا الانسان ۔ میں نے انسان کو بنایا ۔ انسان انسان کا خواہش جاننا
تو اللہ کا راز کھول جانے ۔ انسان کے معنی ۔ سترہ صدی میں آخر میں آیا۔
وہ ۔ سترہ صدی میں شروع ۔ آخر میں بھی ۔ درمیان انسان ۔ ۲۲۸ دفعہ
۔ لیس کیوں فرمایا ۔ یا ہم کیوں فرمایا ۔ (اقراء القرآن) میں آیا ہے ۔
انسان راز ہے ۔ روح ۔ جسم ۔ نفس ۔ کل الروحانی
انسان کے اندر چھ چیزوں کا جوہر ہے ۔ حدیث قدسی میں آیا ہے ۔ سر الاسرار
بخود پاک شاہ فرمایا ۔ اللہ نے چہرے کے نور سے محمد کو بنایا ۔ جب
اللہ اکیلا تھا ۔ اس کے قلب میں خیال آیا کہ کوئی ہو ۔ چہرہ کو ظاہر کرنا ۔ محمد کی
روح بنائی ۔ عالم لاہوت تھا ۔ عالم لاہوت میں ۱۲ ہزار سال اللہ نے دیکھا
ہر محبوب نے کبھی آنکھ نہ جھپکی ۔ وحدت سے پاک ذات کی یا محمد مسکرائے
۔ ذات کی صفات ۔ تو انا الحق ۔ جب عالم لاہوت سے اتارا ۔ تو اللہ نے محبوب
کو فرمایا ۔ محبوب نے سانس لیے ۔ تو ارواح کو پیدا کر دیا ۔

اے گلدان کن تو پہلے دیا کمل نہ سارا کمل بنا ۔
سارا دیا گلدان پر جاں نیں آکھ تے پیارا کمل بنا ۔

اس کے سانس جیسا کون سانس ہو سکتا ہے ۔ جس کے سانس سے اللہ کا
اسم پیدا ہوا ۔ سے شکل ارواح پیدا فرمایا ۔ کتاب اور الکتاب کا
فرق ۔ انسان ۔ الانسان ۔ جو اللہ رکھے وہ الکتاب ہے ۔ جو آئے وہ الانسان
۔ ایک نازل ہوا ۔ ایک نازل ہوا ہے ۔
۱۲ ہزار سال گزر گئے تو اللہ نے فرمایا آنکھ سے قبول ۔ کرنا ۔ عرش بنایا
انسان تو اس کی روح ۔ فرح ہے ۔ جس کے منہ سے بلندی کا خوشبو
زندگی آئے دل شاہ ۔ اس کا برابر ہو سکتا ۔ جو کمال ہماری روح

جب حلیمہ — ہے۔ روح کا کمال جسمانی کا کمال ہے — یہ نبی کا کمال ہے
نے کے گھر لے گئی اس نے کبھی چراغ جلایا تھا — شیخ عبدالقادر کے بھی شیخ
علی بن ہیتی ہیں — حضرت عائشہ کی گفتگو ہے — میں نے عرض کی
پسند کر لی ہے تو بیٹھے ہیں بیٹھ کر پسند کر لیں —
جبرائیل کی تمنا تھی دیکھنے کا — ایک ہزار سال اڑا رہا تھا — حسن ہر چیز
حضور نے کہا — دس ہزار محلات ابھی تک پہلے محل کا صحن نہیں گزرا —
سب میں نے ہر شے آپ کے لئے بنائی — اور تجھے بتایا اپنے لئے — ہر شے
محبوب کے لئے بنایا ہے — سوز خواجہ بند اپنے محبوب کے لئے بنایا — کیا محبوب
خاک کی ہے — مرنے کے بعد خوشبو کا رنگ نہیں — نبی کا وصال ہوا۔
ام المومنین فرماتی ہیں — کمرے میں خوشبو آ رہی تھی — صحابہ فرماتے ہیں
جب سرکار گلی سے گزرتے — حضرت امیر عبدالمطلب نے فاطمہ بی بی کا پسینہ
جھاڑ دینا — یہی کام اپنا سوچنا — کہ خوشبو کہاں سے لگا لی
ہے بستر — خوشبو بدن کے گل — بدن تمام خوشبو میں سرکار کے
وجود سے ملیں — پانی لینے کے لئے آئی ہے پانی اوپر آ جاتا ہے — آپ محبوب کی
والدہ انگلی سے اشارہ کر دیا کہ عنقریب ہی سے — زندگی کا جو ہے
جبرائیل کا کرنا گھوڑے پہ بیٹھ کر — زندگی ہے سوار اس جیسے گھوڑے کے ساتھ لگا
ہے — خواب کے پاؤں میں جگہ میں جانا — روح کو سواری کی ضرورت نہ
ہوتی ہے — ۸۰ ہزار حجابات طے کئے — وہ کمال نبی کے بدن کا ہے۔
روح ملک لاہوت میں زمین کا کمرہ — ہم الگ میں ہمارا جوڑ ساتھ ہے
روح اور جسم کا درمیان — نفس کا گذرا — روح کو نکالا ——
مرے گا وہ ہے جس کے اندر نفس ہے — قیامت میں ہر نفس نفسی کرے گا — انہ
کے لال زبانیں لگے اشتراک — حضرت علیہ السلام کا لاکن

آنا حکماں پر ـــــ حلیہ کی کرنا نحو لگا سہدیو ـــــ سابقہ مضمون ـــــ
دونوں کا موازنہ کرنا ـــــ ۶ اور موازنہ کرنا ـــــ کھونا آسمانوں کا ـــــ
ــــ

Moulana Qari Muhammad Abbas Nizami • Distt. Tel

M Abbas

بروز ۲۰۱۷ — ۲ — ۱۵
۱۴۳۸ — ۵ — ۱۸
PM — ۳۸ — ۸

نجم شاہ

۲۵۰ - ذائقۃ الموت

(خطبہ) منها خلقناكم وفيها نعيدكم —— درود شریف - اللہ تعالیٰ اس مٹی سے بنایا
ہے - پھر اسی مٹی میں لے جاؤں گا - پھر اٹھاؤں گا - مٹی اصل ہے - کائنات
میں ایک ذات ہے - فاذا فرغت فانصب —— پھر میری طرف آؤ گے - اے محبوب -
یہ فرمایا ہے پیارا اور محبوب کو —— انسان - روح اور جسم - تین روح
آدم - عیسیٰ - محمد روح تین ہیں —— (عیسیٰ) کو کہا ہے کچھ ہے
سے روح نہیں —— کلمۃ القاہا [illegible] - عیسیٰ پوری نہیں روح
عیسیٰ کا کمال کیا ہے - معجزات کا ذکر —— پوری روح نہیں ہے آدم کا کمال
ونفخت فیہ من روحی - فرشتوں نے سجدہ کیا فقعوا لہ ساجدین —— میرے
کن اللہ روح تھا —— یہ کمال کا مالک ہے مولوی کہتے ہیں اور وہ ایک جسم کا
- انبیاء میں سے دو نبی اوپر گئے - پھر [illegible] آئے [illegible] ——
معراج کی رات [illegible] کا ملنا —— دو نبی اوپر گئے —— عیسیٰ کو اللہ تعالیٰ
کو رافعک —— ۸۰ ہزار حجابات کا —— عیسیٰ چوتھے آسمان پر ہے
- ادریس چھٹے آسمان پر - ورفعنٰہ مکاناً علیاً —— معراج میں مکان سے
اٹھایا سبحان الذی اسریٰ —— لا مکان تک جس کا جسم ہو اس کی روح
کا مقام کیا ہوگا ——

جب انسان کا آخری وقت آتا ہے —— ۵۰۰ سو فرشتے آتا ہے - مرنے والوں کی
تین نشانیاں —— آخری وقت فرشتے سلام کرتے ہیں اللہ کی طرف سے
ابن ماجہ —— شرح الصدور میں ہے - [illegible] کا نام لے کر —— ۵۶۵ سال پہلے
کتاب - سیوطی نے 75 بار زیارت کی ——

حضرت عمر نے [illegible] جواب دیا - بابا فرید نے رسالہ لکھا بعد [illegible]
العربی کا نام [illegible] —— آخری [illegible] دکھا دیا جاتا ہے - اب [illegible]
سمجھے —— کا سبب ہے [illegible]

15-2-2012
18-5-1433
9-28 — PM

۲۵۱۔ شانِ رسالتؐ و علیؑ

محمد علی انجم نشاط

(خطبہ) سرکارِ دو عالم مسجدِ نبوی میں تشریف فرما ہیں۔ حضرت علی کا آنا۔ نبی پاک
نے فرمایا۔ آ علی اللہ انبیاء کو مختلف درجوں سے۔ تو اللہ سے ایک شجر۔
انا اصلھا۔ میں اس کی جڑ۔ انت فرعھا۔ تو اس کی شاخ۔ حسن حسین
اس کی ٹہنیاں۔ ثمر ہے فاطمہ۔ وہ نجات پا گیا ہے جو ساتھ لگ جائے گا۔
دس ہزار کا لشکر لے کر نبی نے۔ کعبہ میں آئے حضور و علی۔ بتوں کو اتارا
۵۵ فٹ بلند۔ حضرت علی حضور کے کاندھوں پہ۔ درخواست
پیش کی۔ کہ میں چھوٹا ہوں۔ نبی کے کاندھوں پہ علی سرِ شریف۔
علی چڑھے۔ قرآن پہ قرآن کا بوجھ ہو سکتا ہے۔ انگلی سے چاند اور سورج پہ
حکومت۔ نبی نے انگلی سے کعبہ کے بتوں کو گرایا۔ یہ انگلی کی طاقت
سے علی نے سورج کو واپس بلایا۔ سورج نے سجدہ کر لیا ہے۔ نبی نے زبان سے
فرمایا۔ اگر انگلی نیچے ہو گئی تو تجھے معاف نہ کروں گا۔ فرشتوں کی
طاقت کو۔ نظامِ اوقات۔ سب بند ہو گا۔ زندگی سے حرکت
تک محمد کی انگلی کے اشارے پہ ہے۔ اس کو معجزہ کہتے ہیں۔
ابراہیم اور نمرود کا مناظرہ۔ معبود نے سب میں آثار پہ ہم نے محمد کو دیا
نہیں جانا۔ شہادت کے بارے میں سوال۔ سورج مغرب سے نکلے گا۔
شہادت بھی روکی ہے۔ نبی کے کاندھوں پہ علی۔ علی کا جواب
عرش پر بڑی سے بڑی چیز کو اٹھا لو۔ جبکہ زمین پہ ہے ہے۔ ٹہنیاں۔
آدم و حوا کی گفتگو۔ جنت کا سینہ۔ نور کا تصور۔
کانوں میں گنبد سے ہیں۔ اگر حسن دنیا میں آتا تو ہی ہی۔ والدین کا ادب
نہیں ہے۔ جیسے ہی مٹی کا دیکا آتا۔ غیب سے آواز آتی ہے
حشر میں آنکھوں کو نیچا کرنے کا حکم۔ حسین کی انگلی ایک ہاتھ کا کٹا۔
حشر بپا ہادر کے رہتے۔ جو بی بی ست جانتا ہے۔ اس سے لگ جائے

میری بیٹی نے میری امت کو شرمندگی سے بچایا ہے — جبرائیل کو اللہ نے
حکم فرمایا ستر ہزار فرشتے ساتھ لے جا کر — سیدہ کے دروازے پر جاؤ —
سیدہ کی گود میں بدر اکمل — زمین پر ظہور — محبوب کو بشارت ہو مبارک ہو
سے چند اپنچن نال پیار ہیں — جبرائیل کسی کے گھر میں نہیں آیا
آتا ہے — معذور فرشتہ — اس کے پر نہیں تھے — پتہ نہیں اس سے
کون سی خطا ہوئی — وہ اللہ کی بارگاہ سے چھ ہزار سال تک معافی مانگتا رہا
جب امام حسین کی ولادت ہوئی ہے — تو وہ فرشتہ بھی — بارگاہ رسالت
میں حاضر ہوا — تو جبرائیل اس کو لے کر بارگاہ رسالت میں — جبرائیل
کو چاہیے تھا — رب کی بارگاہ میں لے جاتا — پتہ چلا کہ غلطی [illegible] ہو — معافی مدینے
ملتی ہے — صحابہ کرام تشریف فرما ہیں — ایک طرف صدیقوں کا بادشاہ ہے
دوسری طرف عادلوں — جبرائیل نے محبوب کی نگاہ میں فرشتے کو کر دیا
فرشتہ رو رہا تھا — جبرائیل نے حسین کو چھلا دیا تھا [illegible] سے پاؤں ہی لگ گئے
پھر واپس مل گئے — جس کو پر مل سکتے ہیں تو میں مانگتا — اللہ تعالیٰ نے
فرمایا واللہ غفور رحیم — فطرس — مجھے وہی دوبارہ مقام مل جائے —
امام حسین کی مبارک باد دیتا ہوا فرشتوں —
حضور کا وصال کے بعد حضرت عزرائیل کا اجازت طلب کرنا — جب سے دروازے
پہ حضرت سوالی ہو اس کو کچھ کہتے ہیں — رب کا اگر [illegible] ہیں محمد کا دروازہ نہیں
گزر سکتا —

حضرت امام حسین ابو الحسن کا بچپن ہے، حلب شہر کا [illegible] سے
کسی نے بتایا کہ حدیث جانتے ہیں — گلی میں آئے فاطمہ کا گھر ہے —
بیٹھی اپنی [illegible] سے امام حسین نے پوچھا — [illegible]
ہوا [illegible] کیے — شہزادوں نے پوچھا — بابا جی [illegible] کیوں کرتے ہو

سر حسین نے دعا کی (7)

سلمان فارسی نے پوچھا - 75 سال عمر ہے - شیخ مانگنے کی اولاد نہیں آئی -
امام حسین نے فرمایا - اگر حلب میں ایک نہر گیا ہے یہ محمود اسد ہمارا بیٹا
ام الکتاب سے اللہ نے فرمایا جبرائیل لکھ دو -
چترا تو اس شادی کر کے لکھ سیراب ہے - یہ حسین کی عطا ہے -
سات بیٹوں کی دعا - کے بعد اس نے پوچھا تم کون ہو - ہم اسی باغ کے
پھول ہیں - کبھی میرے وطن آئیں گے - اگر آنکھوں میں مٹی کے ڈھیلے
ہوں گے تو رونا نہ آئے گا - میدان کربلا کے بعد امام کربلا - 36 سال
کے بعد 72 نیزوں پہ سر - حلب میں سورہ یٰسین پڑھ رہا تھا وہ نابینا -
امام کے سر سے آواز آئی - نابینا نے قرآن بند کیا - کہ حسین کا گلا ہو
قرآن پڑھا جا رہا ہے - اس کی بیوی نے کہا کہ نیزے پہ قرآن پڑھا جا رہا ہے
نابینا نے - شمر خولی سنان - حرملہ سے پوچھا - 32 سال کے
نوجوان سے پوچھا - یہ سر کس کا ہے - امام زین العابدین نے فرمایا -
اے بابا جب اس نے کہا تھا - سر کو اپنے گھر میں لے گیا - دس ہزار درہم
سر کو دھو رہا تھا - سات بیٹوں کو ایک ایک ذبح کر کے
شمر نے کہا ہمارا سر بولتا تھا - یہ بولتا - میری گردن سے خون
لے کر سات کو گردنوں - اگر مہدی کا بیٹا لا سکتا ہے تو محمد کا بیٹا نہیں
لا سکتا - گردن پہ سرخ لکیر ہوگی -
ایسا ہی لڑکی نابینا کو شفا مل گئی -

[signature]

جمعۃ المبارک
۱۲ — ۲ — ۲
۱۲ — ۵ — ۱۴۴۳
PM
۹ — ۵۸ — ۲۳

Moulana Qari Muhammad ...

سبق 106

۲۵۲ - شانِ پنجتن

محمد علی نجم

(خطبہ) حق مہر عورت کا حق ہے۔ حوا کا حق مہر محبوب پر درود ہے کیا حوا پر
درود پاک ——— اس کا جواب۔ درخت کی جڑ میں پانی کو ڈالا جاتا ہے (اسم
والے حضور علیہ السلام اصل ہیں۔ حوا کا حق مہر اس لئے کہ حضور ———
ہے صاحبِ بہشت کی کتابوں کا نام۔ علی یداللہ کا امان ——— مشکل کشا ———
کیا کافر کے خون کو رسول اپنا خون فرمائے گا ——— ہے اہلبیت کا پیار ضروری کیوں
انسان ہیں مجبوری کیا ہے ——— ہے ——— ہے
ہے حسن کے لہو میں منبت بنا کا جلال ہے۔ جن کے ساتھ دنیا میں کوئی پیار
کرتا ہے ——— اصحاب کہف کے کتے کی مثال ——— کتے نے پیار کیا تو ولایت
کی کمال ملی ——— اللہ ولم یکن لہ کفواً احد۔ اس طرح علی کا کفو نہیں ہے
ہے بسم اللہ کا صدقہ مانگو ——— حضور کا ذکر شبِ معراج کے
جس کے ادب ہی جانتے۔ اللہ، محمد داشن رخسار ہیں۔ علی یاسین۔ معشوق ہی ہیں
حسن لکھا تھا۔ فاطمہ نے جو حسن کو یہاں لکھا تھا۔ شبہ اگر یہ حسن
لکھا تھا ——— ورنہ کی حسن کے اندر ہوا ہے ملتی ہے۔ اس لئے وہاں صورت نے سجا رکھی
——— بسم اللہ کے تمام علوم۔ قرآن بسم اللہ ——— نقطہ میں سر
تجلی ہیں۔ نقطے میں تجلی علی ہیں ——— نقطہ کا ظہور ہوا تو بتا دیا کہ
کہ یہ کمالات فلاں حرف ——— توحید ظاہر ہوئی۔ رسالت نے رسالت کے
کھولے ——— ب کی تفسیر فرمائی ——— ستر اونٹ تفسیر کے
وہ چھپا ہوا خزانہ تھا۔ جس کے لئے کون سا مکان تھا ——— ب کا پردہ ہے۔
ورنہ رب کو دنیا ——— بسم اللہ کے ۱۹ حروف ——— لفظ چار ہیں۔
۱۹ حرف۔ ہر آیت میں بسم اللہ کی بادشاہت ہے ——— قرآن میں اسم
۱۹ بار ——— لفظ اللہ محمد کا 698۔ مجموعہ ضرب لگا۔ 2698 -
ہے پنجتن کے حروف بھی ۱۹ ہیں ——— ۱۹ فرشتے جہنم کو

عذاب دینے کے لئے ـــ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حروف ۱۹ ۔ میں کنت مولا
۱۹ حروف ـــ اگر قرآن سمجھنا ہو تو آل پاک کے دروازے پر ۔
میں دو چھوڑ کے جا رہا ہوں ـــ قرآن اور آل ۔ ان کو پکڑ دامن میں گمراہ
نہیں ہو گے ـــ قرآن اور حدیث ایک ہوا ہیں ـــ میں قرآن کو حدیث کہہ
دیتا ہوں ـــ (۳۰ ـ ۳۴) جو چاہتا ہے کہ محشر میں فرشتوں کو دیکھ کر نہ کھوئے وہ
ان پنجتن سے تعلق رکھے ـــ (۲) اگر محشر کے کپڑے نہ کھانے ہیں ـــ تو ان سے تعلق
رکھ ـــ شام کا پہلوان وہ علی سے لڑنے کے لئے آیا ـــ مدینہ میں
آیا ایک آدمی سے پوچھا ۔ اس نے کہا میں علی کے گھوڑے کا نوکر ہوں ـــ
قنبر ہوں ـــ آپس میں گفتگو ـــ علی ـــ ملاقات تھا ۔ اشتیاق
ان کی اونٹنیاں بھی جانتی ہیں ـــ جب علی کے دروازے کے باہر ـــ ان کا
تعلق سمجھ نہیں آتی ـــ معروف کرخی ـــ امام رضا علی کے مرید ـ آخر میں امام
کے آگے دروازے کے چوکیدار کرتا ـــ دریائے دجلہ کا سیلاب ۔ فرمایا مجھے ۔
بتاؤ ـــ دریا کو کہنا کہ مجھے معروف کے سر کا واسطہ ـــ امام رضا علی نے
پوچھا ـــ تو فرمایا میرا سر ہے یا مرشد کا ہو گیا ہے ـــ
قیامت میں آنکھوں کی نظر کو نیچا کرنے کا حکم ـــ بعد ولادت نماز
پڑھنا ـــ بے طہارت کے ـــ پیٹ میں خون نازل ہوتا
کوئی بھی ہو لوٹے کی ضرورت پڑتی ہے ۔ کربلا میں تین دن پانی بند تھا پانی کی ضرورت
طہارت کیسے ـــ حسین کی نگاہ نے سب بچوں کو بھی معصوم کر دیا ۔
علی کی روٹی کھائی اور ـــ عبید اللہ کی نگاہ سے دیکھا ۔
علی کی گود میں بچہ آ کر پوچھتا ہے ۔ پوچھا کیوں آیا ہے ـــ حسن کا علاس
جب زندہ ہو ـــ علی نے فرمایا اس کی کشتی عباس
شعبہ علی نے بچہ بھائی کہا ـــ بچی نے انگلی اٹھائی چاند کو توڑ دیا ۔

حسین ہی نے چاند توڑ دیا ۔ ہے بتوں کو کیوں ۔ حضرت علیؓ کاندھوں پر
حضرت علی نے پورا قرآن پڑھا ۔ یا قرآن کا کور تھا حسین
۔ قیامت میں قرآن واپس ہوگا ۔ جب سرکار گئے تو کہا اپنا ساتھ
کہا اپنا ساتھ ۔ دامن ان کا پکڑ لے
حضرت حفصہ کی دعوت کی ۔ تو اپنا گود کا واسطہ دیا ۔ یہ کھانا
بھیج دیا ۔ تو حکم ہوا کہ آدھی روٹیاں جنتیوں سے بھیج دو ۔ یہ دال کی ماشاء اللہ
سلمان فارسی ۔ حفصہ کی گفتگو کہ میں بکری ہوں یا ثور ۔ میں حسن حسین
سے پہلے جنت میں جاؤں گی ۔ سرکار کی بارگاہ میں ۔ فرمایا بی بی حفصہ نے
حیران کر دیا ہے ۔ یا رسول آپ کا فرمانا ہے ۔ میرا بیٹی سب سے پہلے جنت میں
جنت میں جانے کا حکم ہوگا ۔ جب تک میرے بچوں کے حبدار جنت
زہرا کی چادر میں لگ جائیں گے ۔ میرا نشان رحمت کو شرمندہ کیا
کیا ۔ حضرت نوح کی کشتی پر پانچ نام لکھے ہوئے ہیں
ولیوں کے سردار قطب الارشاد ۔ حضورؐ کی بستی کے ۔ سلمان فارسی
کے پاس ایک آدمی آیا ۔ حضرت آمنہ جعفرؓ کی ۔ عشق میں
حسین نانا کی گود میں ۔ ایک آدمی کو حسین نے واپس کیا
سے اللہ نے جبرائیل امین کو حکم دیا کہ محبوب کو بشارت دی
فرشتہ آیا ہے ۔ یہی عشق نکھر گئے ہیں ۔ میری آنکھوں
سے حسین کھیلے ۔ جب روضے میں حسین کا نانا لیٹا ہو
جبر پہ بتول کی چادر کا سایہ ہے ۔ حسین کی امی کی شفقت

(signature)

لفظ

١٨ — ٢ — ٢٠١٧
٢١ — ٥ — ١٤٣٨
١٠ — بجکر — PM

۲۵۳ - موت کی رنگینیاں

ہر انسان چاہتا ہے ہر چیز مگر موت نہیں چاہتا ۔
سبب گفتگو آیت ۔ وانک ـــ الموتی کا ۔ موت کس کو کہتے ہیں ۔
کس کو آتی ہے ۔ کس طرح آتی ہے ـــ موت کی دو اقسام ۔ ایک ڈاکٹر کے نزدیک
دے عاشقین کے نزدیک ـــ یہ کہتے ہیں کہ موت تحفہ ہے ـــ صفا پہاڑی پہ حضور
تشریف فرما تھے ۔ کافر آ رہے تھے ـــ قولوا لا الہ الا اللہ تفلحوا ـــ وہ سن رہے
وانک لا تسمع الموتی ـــ اے محبوب ان کو آپ نہیں سنا سکتے ـــ میدان
احد میں ۷۰ جگر لخت ہو گئے ـــ لا تقولوا لمن ـــ یہ قرآن فرما رہا ہے ۔ جن
کو ہم مردہ کہتے ہیں پھر قرآن ان کو زندہ فرما رہا ہے ـــ گستاخ زندہ
رہ کر بھی مردہ ہے ـــ یہ سرکار کا غلام مر کر بھی زندہ ہے ـــ
یہ موت ہے اور زندگی کا اصول ہے جو اصول قرآن کا ہے ـــ انسان کیلئے ۔ ایک
چیز زمین سے ایک آسمان سے ـــ زمین ۔ آسمان سے روح
اختلاف ہے ـــ آپس میں گفتگو ۔ دیوار کی مثال ۔ نفس
کا گارا ـــ یہ ہے انسان ۔ جسم کو مٹی نہیں ۔ روح کو
موت نہیں ۔ نفس کا گارا نکل گیا ۔ جو چیز جہاں کی تھی گئی ـــ
مرے گا وہ جس کے اندر نفس ہے ۔ جس میں نفس نہیں وہ نہیں مرتا ۔
حکایت میں سانس لیتی نفس کہیں گے ـــ مرے نہیں انشاء اللہ فرمایا
ـــ جو نفسوں والے ہیں ۔ وہ نفسوں والا فقیر اٹھ گئے ہیں ۔ جن میں
نفس نہیں ہے ـــ اب ہر عبد بے معبود کا کل نفس ذائقۃ
عن الھوی ۔ جوان اپنے نفس کو روک گیا ـــ اسے جنت کا
پروانہ ہے ـــ سب نیں ـــ ایک وہ ہے جو وما ینطق ـــ ۲۸
موت کی ضد ہے ۔ حیات ہے ـــ حسین کے غلاموں کے قدموں
میں ـــ کل من علیھا فان ـــ آج کس کی حکومت ہے ـــ اللہ ۔

آواز خلق کرتا ہے ۔ خود آواز دیتا ہے ۔ قیامت میں دو کو موت نہیں آئے گی
ایک آواز دینے والا دوسرا جواب دینے والا ۔ فرشتوں کو موت جبرائیل
عزرائیل ۔ موت آئے گی زندہ ہو گی ۔ موت کو ذبح عرش
کے نیچے سے ہاتھ نکلے گا ۔ کیا ہاتھ والا اللہ ۔ اللہ کے ہاتھ ہیں ۔ تلاش
کرے کہ واقعی اللہ کا ہاتھ ہے ۔ ابو درداء کے ہاتھ میں تلوار تھی کافر کا
سر تن سے ۔ حضور کا ہاتھ کہ کان کٹ گئیں باتیں ۔ بشر ہیں ۔ اس نے نہ مارا
تھا میں نے مارا تھا ۔ (وما رمیت اذ رمیت) ۔ جو موت کو مارے
ہم نے اس کو مار دیا ہے کہ ۔ زندگی اور موت سے پہلے ہوئے
حضور ۔ اس کو موت نے نہ مارا یہ موت سے پہلے تھے ۔ کل لڑتیں
۔ حدیث پاک میں تین نشانیوں سے پتہ چلا کر
نیشنی ۔ حیا کا آنسو ۔ یہ خوشی کی علامات ہیں ۔
تین علامت ۔ گلے میں آواز ۔ چہرہ زرد ۔ منہ میں جھاگ ۔
اگر مومن پر سختی کرکے گناہوں کو معاف
طوطے کی مثال پنجرے ۔ مومن کی آخرت میں سفر ۔ چہرہ مسکرایا
ص ۱۳۱ ۔ حدیث پاک میں ہے جب بندے کا آخرت ہوتی
تو عزرائیل پانچ صد فرشتوں کے ساتھ آتے ہیں ۔ اللہ کی طرف
سے سلام ۔ اللہ کی بارگاہ میں سجدہ روح کرتی ہے ۔ میرے بندے کی
روح جسم میں دفن ۔ اس لئے محبوب کی ملاقات ہو گی
میرے اللہ کی بارگاہ میں ۔ اس لئے میں اس کے گناہ معاف کر دیتا ہوں
میرے محبوب کی ملاقات ۔ قبر میں فرشتے آتے ہیں
تو حور ان کو خوشخبری سناتے ۔ جب میں اس کو جنت کا دریچہ
نہ پہنچا دوں ۔ ص ۱۴۴ شرح الصدور میں لکھا ہے

سہاگن قبر کو پھول دیا جاتا ہے — دلہن کی طرح سوچا — پھولوں والی چادر —
میں گھر والوں کو بتا دوں کہ میرا احترام کتنا ہے
قبر میں — جنتی چادر — قیامت تک پھول سے ڈھکا جا
قبر میں قرآن کی چادر دو کی پھولوں والی ڈالتا ہے — نیچے قرآن کا — اوپر ہر پیر —
ہر پیر قرآن کی سنت ادا کرتے ہیں — اس نے لکھا ہے حسن تک
72 ہم نے حضور کو دیکھا — اس نے حضور کو سوال کر کے لکھا ہوگا —
قبر کے بابی تلقین کرنا — یہ محبوب کی محبت ہے
آج وہ لیس کر طیب بس کھلتے دیتے
کب یہ خواہش ہے کہ حشر میں رسول کا ہو —
اسماعیل بن فلاں یاد کر وہ کام جو دنیا میں پڑھتا تھا — جب تک قبر پکڑ
کو بیٹا ہے کر چلیں — پیسہ سب بتا دیا — ساتھ بوٹی بھی لگوا دی —
اسامہ نے ملے شراکت ہے
ہے اشارہ سے ورکیوں و مکان میں شہر استعدائی ہوا —
حضرت عمر نے بیٹا کو پوچھا کہ یہ سوالات قبر کے وقت
میرا رب تو اللہ ہے ہم دونوں کا کون ہے — سورۃ کو فرمایا —
تو سورۃ کو پیش ہوا — جس کے عادی سورۃ کو بے نور کر دیں —
صدقہ کمی والا — اپنے غلاموں سے کمال کر دیا
دلیل شہادت نے کربلا کے والی — سے پوچھا کہ ہر کسی قبر میں حشر تک آتے
ہیں — نبیوں ولیوں کا ذکر کرنا — فرمایا — کس فرشتے کی
جرأت ہے کہ میرے جد سے سوال پوچھے — کہ میری کار رحمت سے سوال
پوچھے — کربلا والوں سے سوال کیا — ایک عورت نے کہ کوئی
حکیم ہے — مردوں کو سے زندہ کر دے — فرمایا میں اس کا

اگر عیسیٰ السلام پھر مردوں کو زندہ کر سکتا ہے۔ تو محمد کا بیٹا ہونا بس کر سکتا ہے

امام حسین نے اپنے بیٹے اصغر سے پوچھا کہ درد ہو رہا ہے۔ میں اتنے مقدر پر

نثار کرتا ہوں۔ شیر آیا بابا ہیں مصلے پہ نماز۔ میں نے نماز پڑھی تو حسین

کا بابا سو رہا ہے۔ یہ قیامت کے دن ہوگا۔ عرش کے نیچے سے چادر

لٹکا دی۔ جو اس سے لپٹ جائیں گے وہ بچ جائیں گے

کتنے ہی سب اس چادر سے لوگ جنت میں جائیں گے

گذشتہ بابا کا مرید گائیوں کو چرانے والا ہے کو زیادہ۔ جانا ہمارے جانور چر

شہر جانے والے ہیں۔ اس نے مرید گیا تھا۔ کہ ایک صاحب شہر کے حالات سے ڈرا

رہا تھا۔ جب انتقال ہوا۔ جب آپ نے پوچھا کہ تو بتایا کہ

فرمایا مجھے شہر لے چلو۔ شہر جانوروں کو چرا۔ اس کو زندہ فرمایا

تو جنت کو چھوڑ کر واپس آگیا ہوں۔ ایک بار سر کے لاکھوں بار ولا

کو جانور ذبح کرنے کا شوق۔ جانور کو ذبح کرتے۔ جب ذبح ہو جاتا

تو فرمایا یہ ذکر ہے۔ شہر کے تین سوال۔ شیر سوال۔ کس کے

سامنے سرکار کی شوکت۔ کس کے سامنے پر مر مٹا۔ کس کی شہر میں

سرکار۔ بابا فرید کے وقت کا وقت۔ نظام الدین نے نعرہ

لگایا۔ جزا و در فرید فرید کہتے اونچی آواز

فرید نے فرمایا میں قبر کے بارے میں بتاتا رہا کہ آج مجھے پوچھنے آگئے

شہر میں بوشیاں لگیں گی۔ پیر آرہے ہوں گے۔ ماننے والوں کے

شہر میں مومن جواب دے گا۔ میں تو آیا ہی اس کی خاطر۔ جنت دکھائی

جائے گی۔ حسن کی پہچان لگائے بدل دیئے۔ جنت دکھائی جائے گی

قبر میں پہچان بچانا ہے۔ دوسرا لٹا دیں دیں تو بچا ہے

سے ۱۲۲۱ ۷ ۱۲ سال کا بچہ ہو

۲۰۱۷-۲-۲۰

۲۳-۵-۱۴۳۸   وبیر ۹ ۳۲ PM

۲۵۴ - شافع محشر

خطبہ بعد اللہ کا قرب ۔ اس کی آخری منزل ہے عبدیت ۔ قریب —
(جیسے قوسین عبدیت) ہر قرب کی منزلیں ہیں — شفاعت وہ کرے گا۔
جو عبدیت کی منزل پر ہوگا — بخشش والا ۔ جنت کے پھل والا ہیں۔
جنتی ہاتھ لگا کر وہاں سے توڑا کرے گا — لدنی ۔ جو قریب ہو ۔ من لدن
حکیم خبیر ۔ قرآن اس کے لدن میں سے آیا ہے ۔ بولنے والے کی آواز جسم
میں سے نکلی ہے — یہ عبدیت ۔ اداخلوا مسن لوشہ ۔ کما شاہت جس نے
اللہ سے ہو — ومن عندہ ۔ شفیع عندہ ۔ جو قریب ہو ۔ جو عبدیت
سے ہیں وہ کون ہیں — اس کی عبدیت میں رہنے والا صرف ایک تھا —
سے اسی گلوں میں کسی تو سے دیا اس کی دایہ ملکل پہنیا — اذن کیا
ہے — حضرت عیسیٰ اللہ کے حکم سے پرندہ بناتے ۔ مردہ کو زندہ کرتے تھے۔
— میری اجازت سے اٹھاتا — صدیق قدم پر اجازت مانگتے تھے
محبوب آپ سورج کو موڑیں ۔ اشارہ محبوب کو اجازت نہ تھی —
چاند توڑ دو ۔ تیری ہی رضا — ہر کام کریں تیری رضا — یاراں کے ساتھ
حساب ۔ یمن کا مسلمان اور یہودی کا — وہ تو مسلم جو پایا کرہم
پڑھتا تھا —

جمال یار نے صورت میں آ کے لوٹ لیا ۔
حسین بن کے نظر میں سما کے لوٹ لیا ۔

شفاعت کا معنی کیا ہے ۔ حافظ ستر دو کی شفاعت ۔ نابالغ
ستر ہزار کی ولی — واسطہ طیبی ستر ہزار ۔ اویس قرنی
بکریوں کے بالوں کے برابر — بابا فرید نے فرمایا ۔ کہ قیامت
میں اعلان ہوگا ۔ کہ فرید کی کوشش کو بلایا جائے گا ۔ جاودکی لڑکیوں کو
پکڑ لیا جائے گا — پل صراط — گزار دیں گے

حضرت سلمان یمنی چھ ہزار صفحوں کا ——— غوث پاک۔ نبی پاک کو اللہ
تعالیٰ فرمائے گا —— سر سجدے میں ہو گا —— اللہ تعالیٰ محبوب کو نور کی کرسی
—— آمنہ کا لال کو اللہ تعالیٰ فرمائے گا محبوب مانگ —— مسجد کے منبر کی لمبائی
رسول کا منبر مسجد میں ہو گا —— ہزار سیڑھی ہو گی —— ایک سیڑھی سے دوسری کا
سیڑھی کا فاصلہ —— سو سال کے بعد ایک سیڑھی کے بعد دوسری سیڑھی پر بیٹھے گا۔
—— زعفران جیسے کا فاصلہ —— نبی نے اتنا فاصلہ آدھی طرح طے کر لیا۔
کوئی پیمانہ لگاؤ تو نبی کو کیا دیر لگتی ہے —— ہم ابھی تک اس چکر میں پڑے ہیں کہ
نور ہے یا بشر —— تاج سر پر ہے —— ستر ہزار لوگوں کی
اٹھائے گا —— شفاعت کریں گے ستر ستر کروں درخواست۔ بہتر۔ جنت کے دروازے
پر جماعت کا کلمہ پڑھا۔ آپ مالک ہیں نے ایک نام لے —— منہ پر پڑھی سورۃ نازل
تو خود دیکھ لیں —— منہ بند —— تمام خلق نبیوں کے پاس جائیں گے۔
شفاعت کریں —— شفاعت کبریٰ —— بغیر حساب کے
جنتوں کے رتبے پر پہنچائے جائیں گے —— تمام اعراف والوں —— جنت کا نام
—— رضوان دریافت فرمائے گا کون دروازے پر ہے
ایک آدم کو فرشتوں نے پکڑ کر ساتھ جا رہے ہوں گے —— آدم کو آپ ﷺ سے فرمائیں گے
دوبارہ حساب ہوگا —— فرشتوں نے پردہ والدہ کی طرف دیکھا —— فرمایا
آج ہم نے اپنے محبوب کو راضی کرنا ہے —— دوبارہ حساب ہوگا۔
سرکار ہر ذرہ ترازو میں رکھیں گے —— اور اعلان ہوگا کہ کامیاب ہوگی
—— اللہ نے آٹھ جنتیں بنائی ہیں —— اور اس کے مختلف نام ہیں۔ وسارعوا
الی الجنۃ —— عرضھا السموات —— جو میرے ساتھ اپنی جان و مال
کا سودا کرے گا تو اس کا اجر جان میں جنت اس کی —— جانا چاہیں گے جس کا
لڑائے —— حسین نے بولنا ہے —— اگر چاہیں تو جنت سے کشکرے منگوا سکتے

شیخ عبدالواحد بن زید ۔

ان کا مقدم بہلول زبیدہ کو کہے ۔ ایک ولی کا بیان ۔ شیخ عبدالواحد بن زید
نے ایک نوجوان کے بارے میں بیان فرمایا ۔ وہ نوجوان جب رات کو نیند میں ۔
رات کو ہر ہفتہ کو دیکھا ۔ وہ جنتی حور ۔ یاقوت کا محل ۔
اس حور کے چہرے میں اپنا چہرہ ۔ روح کی خوشبو ۔ رات کو خواب
میں دیکھ کر فرمایا ہوا ہے ۔ مالک بن دینار اور مالک مکان نقش
مکان ۔ اس سے بہتر بستر کا عطا فرمایا ہے ۔ رات گئی بات
گئی ۔ جنت کا دروازہ اتنا چوڑا ۔ سات لاکھ بندے گزر جائیں گے ۔
چالیس سال گھوڑا ۔ سبحان اللہ کہتے ہے ایک سونے کی اینٹ
بنتی ہے ۔ فرشتے مکان تیار ۔ ابوبکر سب دروازوں سے گزریں
گے ۔ ابوبکر کو دیا ہوگا کہ جو بھی ہے تو محبت کرتا ہے ۔ جنت کی
چابیاں ابوبکر کو رضوان دے گا ۔ اللہ کی طرف سے سلام کہا جائے گا ۔
جس کے بارے میں جا جاتا ہے جنت ۔ نوکر نوکر ہے ۔ مالک مالک ہے ۔
نابالغ بچوں کو جھگڑا کرنے ۔ ان بچوں کی روح جانے گا ۔ گناہ بھی مانگے
جائیں گے ۔ مگر جو ہزار حضور کی شفاعت سے جنت کا مزا ہے ۔
ایک فرشتے کا جنت میں ہزار سال تک اڑنا ۔ ابوبکر صدیق کی حلقے کی جگہ
جنت کا دروازہ کھلتا ہے تو کہتا ہے علی علی ۔ جنت میں آدم ؑ سے دیکھا ایک مستور
انا المعود و ہذا ... ۔ جنت میں قرآن سننے کے لیے جمع ہوں گے ۔

بدھ
۲۲ — ۲ — ۲۰۱۷
۲۲ — ۵ — ۱۴۳۸
۵ — ۴۱ — PM

Moulana Qari Muhammad-Abbas Nizami
Distt.

۲۵۵۔ قرآن و صاحبِ قرآن ۴

قد انزل اللہ الیکم ذکرا رسولا ۔ آیتی کا معنیٰ ۔ ان پڑھ مولوی نے ترجمہ
کیا ہے ۔ بنی مکے کا رہنے والا نہیں ہے ۔ دنیا کا پڑھا ہوا نہیں ۔ مثال سکول میں
داخلے کی ۔ اللہ نے فرشتے کو دنیا میں قریب ہو جاؤں تو جانتا ہے ۔ دنیا
در سے دیکھو گے تو ہیں قریب ہو جاؤں گا ۔ اللہ نے فرمایا قد انزل اللہ الیکم رسولا ۔
نکلے (اللہ کی حرمت کسی اللہ والے سے پوچھو) ۔ اللہ نے رسول کو جسم دے کر
بنا کر نازل فرمایا ہے ۔ باقی نبیوں کا جسم کا ذکر ہے ۔ بس فرمایا میرا محبوب
آیا ہے ۔ بھیجا ہے ۔ اللہ کے خزانے کرم سے دو چیزیں آئی ہیں ایک قرآن
اور دوسرا صاحبِ قرآن ۔ لوگ ایک کو کہتے ہیں کہ نازل ہوا دوسرا کو کہتے ہیں کہ جنم
لیا ہے ۔ اگر یہ نازل ہوا ہے تو وہ بھی نازل ہوا ۔ جنہوں نے جنم لیا ہو ان کے
ناف ہوتی ہے ۔ جو جنم ہوتے ان کو دائیاں غسل دیتی ہیں ۔ یہ محبوب کو غسل
کسی نے دیا ہے ۔ جہاں جنم ہوتا ہے وہاں کی دائی ہوتی ہے ۔ یہ جہاں لوگ گئی ہو
دنیا کی ہیں ۔ آسمان سے دائیاں ہوں آئی تھیں ۔ جو مہمان تھا ان کے لیے اتار لیے
ہے ۔ جو مالک تھا کس نے پکڑ سے ودنیے منگوا لیے) جنت سے دائیوں کو منگوا سکتے
ہیں ۔ یہ وہ ہیں جو نازل ہوتے ہیں ۔ وہ ذکر والے ہوتے ہیں ۔ وہ نازل
ہوتے ہیں ۔ اس کا نام ادھر سے ۔ نبی پاک کے والدین نے آپ کا نام محمد رکھا ۔
اس لیے کہ والدین مسلمان تھے ۔ جو دادا نے رکھا ۔ وہ چار نمبر پر آیا اللہ
والا ایک بار آیا ۔ کلمہ میں احمد رسول اللہ نہیں جو دادا نے رکھا وہ
پڑھا جاتا ہے ۔ اس کا ثبوت مثال ۔ حسن خان نے ۹ جماعت شکل میں
اکٹھے ہوئے ۔ عقیدہ یہ ہے کہ نماز جنت میں لے جائے گی ۔ کتنا بڑا
بیٹھنے والا جنتی ہے ۔ ہم تو بہشتی دروازہ اندر گزر جاتے ہیں ۔

یہ قرآن کی من لدن حکیم خبیر ۔ یہ قرآن کی لدنی ہے کہ با ۔ قلم کی نوک ۔ روح محفوظ اسرافیل
کے ہاتھ میں ۔ جبرائیل کی زبان اس سے آنکھوں میں ۔ جبرائیل کی زبان پر ۔ پھر نبی کے سینے میں ۔

نبی کی زبان پر - صحابہ کے قلوب و اذہان پر - دنیا کی قلموں کی نوک پر - دنیا کے کاغذ - گیارہ
سپیکروں پر اگر رہی - یہ اللہ کا کلام ہے - بتاؤ یہ قرآن رب کی بارگاہ میں کس شکل میں تھا۔
حقیقت میں اللہ کی بارگاہ میں جبرائیل کو کتاب کا - آخری شکل دنیا میں - کوئی یہ نہیں کر سکتا
کہ میری کتاب ہے بلکہ یہ اللہ کا کلام ہے - اب کہہ بھی گیارہ سپیکروں سے اثر سے -
رلہ ما فی السموات وما فی الارض - علیہ ۵ ہے ایک مگر اہل گھر میں ہاتھے - یہی اعتراض کر گیا۔
کان علیہ ثیت میں - اللہ کے جمال و جلال کے آئینے - سچا موتی - رب نے ہیبت کی نگاہ سے
دیکھا تو پانی پانی - پانی کی طہارت کی قسم - عرش کے کنگرے پر قندیل نور میں ٹمٹماتا رہا - آدم
کی پیشانی - حوا کے پیٹ - عبداللہ کے صلب میں - آمنہ کے بطن - بارہ ربیع کو یہ قرآن
آمنہ کی گود میں آیا - یہ قرآن ہر گھر میں ہے - مگر یہ قرآن صرف مدینے میں ہے
یہ بولتا ہے قرآن یہ صامت قرآن ہے - قرآن و صاحب قرآن - یہ بھی قرآن ہے
وہ بھی قرآن ہے - پوری دنیا کا قرآن ہے - مگر آمنہ کا لعل صرف - ۳۳۳ ..
یہ قرآن جل کے گیا ہے یہ قرآن جل کے نہیں گیا - ما لوح محفوظ سے یہ قرآن لوح محفوظ کا
جزء ہے - جیب والا جز جیب کا جزء ہے - امام بوصیری نے فرمایا - کملی والے کا علم
پورا لوح محفوظ کا ہے - جو جز ہے وہ یہ قرآن گھر میں ہے - (۱) نزول تحلی - نزول تجلی۔
جیب کو خالی کرنا - نزول تحلی سے مراد ایک جگہ سے دوسری جگہ - نزول تجلی سے
مراد - ایک جگہ سے دوسری جگہ - تجلی - کیا لوح محفوظ خالی ہے -
مد نے والد یہاں بھی ہے وہاں بھی ہے - کہ یوسف کو لے مصر میں لے آیا - یوسف کو
دیکھنے کیلئے جاتے کے درہم ٹکٹ لگائی - بنا مشتری نیلام تھا - لیس مثلہ فی الدنیا -
یوسف علیہ السلام نے فرمایا اس کو خرید لو - اس نے کہا میں تو ذلیل ہو جاؤں گا فرمایا
نبوت کسی کو ذلیل نہیں کرتا - غلام کی غلامی ہوئی - زلیخا نے فرمایا - یہ یوسف جیسا نہیں
ہے - عورتوں کا دل موہ لینا آسان ہے - مگر یہ دل کے دل میں - ام المومنین نے عرض کی
نبیوں کا سردار ہے - مگر یوسف کے حسن کا - فرمایا اس کے جسم پر ایک پیرہن - ستر ہزار

زلیخا نے کہا وہ دیوانہ ہے — میں جنگلوں میں تلاش کرتی ہوں۔ یہ تو مصر کے بازاروں میں بک رہا ہے۔ بولی اور بک
دی گئی — جب پوچھا گیا۔ تو اس نے کہا — ایک پلڑے میں۔ دوسرے میں درہم و دینار۔ اللہ نے آج بتایا
آج کوئی بھائی مول ہی نہیں ڈال رہا — سب کچھ رکھ دیا گیا — عزیز مصر رو دیا۔
کاغذ کا ٹکڑا دوسرے میں رکھا — بسم اللہ الرحمن الرحیم یہ آیت لکھا۔ پورا تولا —
یوسف کا حسن قرآن کا سے نہ تول سکی۔ پوری عمر سکے سے کوئی کون —
حسین آخری وقت شمر خنجر کے وقت ابلیس بولا۔ اگر مجھے بتایا ہوتا کہ آدم اس روپ
میں ہے — تو میں سجدہ نہ کر دیتا — یہ قرآن صامت ہے — یہ ناطق ہے — قرب قیامت قرآن
واپس چلا جائے گا — یہ اللہ چلا چھوڑ گیا — واپس چلا گیا — جو کربلا کا نقشہ حسین کی کوشش
نہیں ہوتا — سارے جہان کی مسجدوں کو جمع کریں تو مسجد نبوی کا مقابلہ نہیں ہو سکے —
وہ عرش ہے نعلین کے سامنے۔ حسین سینے پہ ہے — حسین کو دوران خطبہ
نبی نے اٹھایا۔ کسی نے نہ اٹھایا۔ شریعت نے گری ہوئی احادیث کو اٹھایا۔ خطبہ کے دوران
نبی نے فرمایا یہ حسین ہے اس کی تعظیم کرنا —

Muoulana Qari Muhammad Abbas Nizami
Distt. Teh. Pakpattan

٢ — ١٧
٢٢ — ٢ — ١٤٣٨
٢٦ — ۵ — ٣٢ — ٦ — PM

۲۵۶۔ شانِ صحابہ رضؓ

1-12-05

خطبہ ۔ رضی اللہ عنہم و رضوا عنہ ۔ اولئک حزب اللہ ــــ المفلحون ۔ اینٹ کی مثال ۔
ایک بھٹے سے آتا ہے ۔ مسجد ۔ اور لیٹرین ۔ کپڑے کی مثال ۔ لباس ــــ غلافِ کعبہ ۔
امیر کا لباس ۔ سونگھا نہیں جا سکتا ۔ قرآن کے غلاف کو بوسہ ۔ یوسف کا کرتہ ۔ کتے کی
مثال ۔ اصحابِ کہف کے ساتھ مل جائے ــــ کتے کی مثال ۔
صحابی وہ ہوتا ہے ۔ ایمان اور عقیدت کے ساتھ دیکھا نبی کو اس کو صحابی کہتے ہیں ۔ اللہ جس کو
محبوب کے ساتھ حق لے اس کو صحابی ــــ اللہ کا انتخاب ہوتا ہے ــــ صحابی وہ جس کو اللہ نے چنا
ہوتا ہے ۔ ۰۰ صحابی ہوتا ہے ۔ تمام نبیوں میں سے کسی کی قسم نہ اٹھائی ۔ محمد کے غلاموں
کے گھوڑوں کی قسم اٹھائی ہے ۔ صحابی بیٹھ جائیں ۔ والعٰدیٰت ــــ گھوڑے کی قسم نہیں
ہے دھوڑ کی قسم ہے ۔ کسی نبی نے جب اعتراض کیا تو اعتراض کا جواب خود کیا ۔ مگر محبوب کے صحابی
پر جب بات ہوئی ہے رب بولتا ہے ۔ واذا قیل ــــ ھم السفھاء ۔ یہ قرآن میں تم ہو ــــ
کل صحابی ایک لاکھ چوبیس ہزار ۔ ان کے درجے ۹ ہیں ۔ (۱) خلفائے راشدین ۔ (۲) دس صحابہ
عشرہ مبشرہ ۔ ۰۰ صحابی مہاجر ہوئے مہاجر ۔ انصار نے کہا ہم بھی ہیں ۔ نقیب ۲ اوس ۹ ۔ ۳ = (12)
یہ محمد کے نقیب ہیں ــــ (انصاری صحابی) (۴) چالیس صحابی ۔ کو ثیان و حاشیے) خالد بن سعید
ابن العاص ــــ آخری کاتب ہیں ــــ (۳۱۳) بدری صحابی (۵) جنگِ احد میں احد کا
(۷) بیعتِ رضوان ۔ • فتح مکہ کے دن ــــ
ــــ ابوبکر و علی کی فضیلت ۔ نور العباد ۔ مشکل کشا ۔ محبت انا ہوں ۵ مکھا ہے ــــ
صدارت کا شاہد دار ۔ شبِ معراج کا دیدار ۔ صدیق اکبر پر وقت پہلے ۔ صدیق کی زبان ۔
علی افضل علی کے ساتھ ــــ (نصیب پر لکھا ہوا تھا ۔ جو جبرائیل لے آیا ــــ
علامہ صفوری کا نے لکھا ہے ــــ) ۲۲ ابوبکر میری آنکھ ۔ ہر نبی نے دیکھا اپنی آنکھ
سے ہر نبی کا نام لے کر ــــ رب کو دکھایا ہے ابوبکر ــــ لمبی تفصیل ــــ
ــــ فرشتوں کو حکم کہ میرے نبی کے دو صحابہ ہنسے ۔ آنسوؤں میں ہیروں کو لکھا دو ۔ نبی نے
فیصلہ کیا ــــ جب سورج جھکتا ہے تو دنیا کو روشن کرتا ۔ جیسا کہ ارشاد

تو سرکار کے چلنے سے رب بنگلہ کو صدیق کا گلہ روشن ہو گیا ۔ ام المومنین نے دوپٹہ ڈالا بیٹی پر
سے جب دوپٹہ کھینچا تو دوپٹہ نکل گیا ۔ فرمایا ۔ کہیں وحدت کے پانی کو ہی باندھا گیا ہے ۔
سرکار باہر تشریف لائے ۔ سرکار نے فیصلہ فرمایا ۔ ہمسایوں کو تم تعریف نہ کر سکیں گے ۔
صدیق اکبر کے بچپن کا واقعہ ۔ عبداللہ ابوبکر جوان اونٹ کا باپ ۔ اونٹوں کا کاروبار ۔ ابو قحافہ لے کے
بت خانے لے گئے ۔ بت کو توڑ دیا ۔ دیوار سے آواز آئی انی انا اللہ رب العالمین ۔
اعلان نبوت سے پہلے ہی رب کے نام پر ٹھپہ لگا دیئے ۔ ولادت سے پہلے طوالت کی
کہ خوشخبری سنائی گئی رب نے نام ابوبکر عتیق رکھا ۔ حضرت ادریس کو صدیق کہا
یا ابراہیم کو صدیق کہا ۔ عمر فاروق مراد رسول ۔ جواہر فرید کا عمر فاروق کی کنیز زاہدہ ۔
کو حکم دیا لکڑیاں جمع کرنے کا حکم ۔ بھاری بوجھ اٹھا نہ سکی تو عمر کا واسطہ دیا ۔
اے عمر کی کنیز اللہ تجھے سلام کہتا ہے ۔ بہتر لکڑیاں اٹھا کے چلو ۔ بیٹیاں بارش
دیکھا ۔ جنت کا منظر تھا ۔ ابوبکر کی نماز کے دوران ۔ وضو کرانے کے لیے آئے ۔
جبرائیل نے ابوبکر کو وضو کرایا ۔ بیٹا نے رکوع طویل کر دیا ۔ نماز رک جائے اس کو ابوبکر ۔
ایک انصاری عورت نے خواب میں دیکھا کہ درخت گر پڑا ۔ ابوبکر صدیق نے کہا
شہزادے موسیٰ کا چہرہ کا گل ۔

Moulana Qari Mukammad Abbas Nizame
* Distt. Teh. [illegible] *

٢٤ — ٢ — ٢٠١٧
٢٤ — ٥ — ١٤٣٨
١٠ — ١٦ — PM

121
10 — ..
12-3-2009

۲۵۷ - شانِ رسالتؐ

خطبہ تمہید ۔ عالم ارواح میں اللہ نے انبیاء سے محبوب کو منوانے کے لئے عہد لیا

واذ اخذ اللہ میثاق النبین لما اتیتکم ۔ قیامت میں جنت بازار رحمۃ بازار ۔ صورتاں ملکا
جائیں ۔ جس انبیاء کی صورتیں ۔ ہر صورت میں ایک فرشتہ ہوگا ۔ کمزور آئے گا تو سینے
سے لگائے گا ۔ تو اس کی صورت بن جائے گی ۔ قیمت اس کی درود پاک ہو گی
کیا جنت میں نماز نیک اعمال ہوں گے ۔ وہاں درود ہوگا ۔ جو وہاں ہوگا ۔ اس کے بارے
میں فتویٰ پوچھا کہ درود پاک جائز ہے یا نہیں ۔ کس وقت پڑھنا چاہئے ۔
نبی پاک ایک عورت کے مکان پر اذان کہنا ۔ نماز کے بعد ۔ امام کے پیچھے ۔ ابوبکر وہاں
گزرے ۔ گلی میں گزر اس کا حسین کے بارے میں ۔ حسین کے رونے کی آواز آئی ۔ بلال نوکر
جب دروازے پر پوچھا ۔ جن دروازے کے نوکر سوزن کو روک دیں ۔ حکم دیں تو بلال
کام کرتا ۔ یہ پیشہ تھا ۔ کہ یہ کام جبرائیل کیا کرتے ہیں ۔ حضرت فاطمہ کو مرنے کی جھولا ۔
حسین حضرت بلال کو نانا کہتے تھے ۔ نماز آپ کے بغیر نہ ہوگی ۔ کوثر ان کا
جنت ان کی ۔ بلال کا ان کی ۔ ۲۲ نبی پاک نے حضرت بلال سے پوچھا ۔ کہاں تھے
حسین کے پاس ۔ اعلان فرمایا حسین جنتیوں کا سردار بنتا ہے وہ بلال کو دیکھے ۔
مشاہدہ کی علامت ۔ سرکار کی بارگاہ میں ۔ سرکار کی نظر ۔ اس نے کیا اور کیا چاہئے
۔ ملک نے جبرائیل کو کہا ۔ میں بیٹھ کر [illegible] ۔ قرآن کی آیت ۔
کیا تمہاری پیچھے مشاہدہ میٹھا کس لئے ہے ۔ معمولوں کا پیش پڑھوا ہے ۔ پہلا کام کر
محمد کے دشمنوں پر لعنت اپنے گھر میں ۔ درود پڑھتی ہوں ۔ حضرت علی سے پوچھا ۔
شہد کیا ہے ۔ فرمایا مکھی کی تھوک ہے ۔ تھوک کیا شان میں شفاء للناس ۔ محمد پوچھتا ہے
نبی کی تھوک میں اللہ نے کیا کچھ بنایا ہے ۔ درود پاک پڑھنے والے کی تھوک میں شفاء ہے تو جس پر
درود پڑھا جاتا ہے ۔

واذ اخذ اللہ میثاق النبین ۔ واذ میں راز چھپا ہوا ہے ۔ اللہ نے قسم اٹھائی ہے
محبوب کی تشہیر کی ۔ جب ہم نے تیرے واسطے وعدہ لیا ۔ یاد کرائی ہے پچھلی

شیخ علی بن ہیتی نے پوچھا۔ بتاؤ الست بربکم ۔ یاد کرو وہ وقت ۔ فرمایا ہاں یاد ہے
میں دوسری صف میں تھا ۔ جن کے بیٹوں کو وقت یاد ہے ۔ تو ان کو کیسے بھول گیا ۔
تینوں وقت میٹنگ فرمائی ۔ معلوم ہوا قیامت میں بھی یاد ہے ۔ میرے آقا کو جبرائیل بھی
جانتا ہے ۔ حضرت بلال بھی جانتے ہیں ۔ کہ قیامت میں کام آئیں گے ۔
پہلے ایک سوال اور ایک جواب کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں ۔ دوسری مرتبہ اعلان فرمایا جب
واذ اخذ اللہ ۔ جب نبیوں کو بلایا گیا ۔ سب نبی آ گئے ۔ نبی پاک کو صدارت
کی کرسی پر بٹھایا گیا ۔ اللہ کا خطاب ۔ میں تمہیں دنیا میں بھیجوں گا ۔ قیامت تک آپ مجھے منواتے رہیں
گے ۔ وہ کیسا سماں ہو گا ۔ یہ کیسی گھڑی ہو گی ۔ جب میں تمہیں کتاب دوں ۔
علم و حکمت دوں ۔ جب میرا محبوب آ جائیں ۔ تو تم نے میرے محبوب کا کلمہ پڑھنا ہے ۔
جامع المعجزات ص ۱۳۹ ۔ دل دیا وعدہ کر کے دیدار کے بغیر

نہیں بنتی بات سیاں جان دیکھے بغیر

وعدہ کرو ۔ جب تمہارا تعلق چل رہا ہے کلمہ پڑھ رہے ہیں ۔ جب میرا رسول تشریف
لے آئے ۔ انہوں نے عرض کی ہم تیار رسول ہیں تو کون رسول ہو گا ۔ میرے نبی کی تصدیق ۔
اصل کلمہ کہا ۔ ءا کہ سب نبیوں کی تصدیق فرمائی ۔ جبرائیل حضور علیہ السلام کی بارگاہ
نبی پاک نے فرمایا تیری خوبصورتی ہے ۔ عرض کی محبوب آپ کی برکت ہے ۔
دنیا میں جتنے لوگ اکٹھے کر لیں صحابی کے مقابلے میں ۔ جو چہرہ محبوب کا دیکھ لے وہ بے مثل
بن جاتا ہے تو مثل بنتا ہے ۔ منہ دکھائی دے گی ۔ طائف میں جا رہے ساتھ
بوڑھا آ رہا ہے نبی پاک ٹھوکریں ۔ ٹھوکریں حاصل کرتے ہیں ۔ اس بوڑھے نے جا کر
ربیعہ بن شیبہ کے لوگوں کو فرمایا ۔ قولو لا الہ الا اللہ تفلحو ۔ بوڑھے کا ایک بیٹا اس نے
کہا ۔ مجھے جانے دو ۔ مشورہ کیا ۔ ایک بغل میں بت دوسرے کی بغل کتاب میں ۔
جا کر دیکھا نبی کے قدموں کو دیکھا ۔ اس نے جا کر بیٹا نے فرمایا ۔ یہ جنت کی
شہزادی آ رہا ہے ۔ اسے نے فرشتوں کو فرمایا یہ اس کے مقابلے میں و علمک ما لم تکن

لڑکی نے کہا۔ یہ کون سب خلق ہے۔ اللہ نے جبرائیل کا نام جنتیوں میں لکھ دیا۔ کیونکہ اس نے میرے محبوب کا
ادب کیا ہے۔ میرے اللہ کے تین ورثے اور چار یا تین کتابیں۔ اس نے کہا زبور میں کیا ہے۔
مسلمان ہو گئی۔ کتوں سے حفاظت۔ چار بھائی آگئے انہوں نے مارنا شروع کر دیا
سے ستم نہ ہو تو محبت میں کچھ مزا ہی نہیں۔ جفا جو عشق میں ہوتی ہے۔ جامع الغرائب ۱۲۹
یہودی کے کتے نے آدمی کو کاٹا۔ سات آدمیوں کو کاٹا۔ یہ منافق ہیں جو
آپ کو علی کو بھونکتے ہیں۔
واذ اخذ اللہ۔ مدد بھی کرنا۔ شہر والے بھی مدد کرتے ہیں۔ پچاس نمازوں کو پڑھنا

پڑے گا۔ جو مدد کو نہیں۔ اللہ نے بندے کو عبادت کے لئے بنایا ہے۔ سوال یہ ہے کہ مدد کرنے
والے قبروں میں ہوں گے۔ فرمایا یہ تو بتانا ہے۔ نمازیں کم کس نے کروائی ہیں۔ ہر چیز کا مقصد ہے
انسان کو بنایا ہی عبادت کیلئے ہے۔ تو عبادت کرتا رہے۔ ہر وقت نماز پڑھے۔ عبد کا معنی
غلام۔ غلامی کرنی ہے۔ جو عبادت وسیلے کے بغیر قبول نہیں کرتا۔ وہ معبود بغیر وسیلے کے کب
قبول کرتے ہیں۔ موسیٰ کو دیکھا قبر۔ مسجد اقصیٰ میں دیکھا۔ چھٹے آسمان میں۔ ہر جگہ وہ ہے۔ جس
کا مقصد مقتدی ایک وقت میں تین جگہ پہ جا سکتا ہے۔ تو امام کا مقام کیا ہو گا۔ موسیٰ کو دیدار
کی تمنا۔ کوہ طور پہ کھڑا ہو جا۔ موسیٰ اتنی دور جا سکتے ہیں۔ بغیر معراج کے جانا۔
ہر روز رب کے پاس۔ موسیٰ نے پوچھا۔ پچاس نمازوں کا بار بار آنا جانا۔
کتنا خیر خواہ ہے۔ جبرائیل۔ انہوں نے پوری امت کا خیر خواہ ہے۔
اس پر ایمان لانا۔ لتؤمنن۔ اقرار لیا اللہ تعالیٰ نے۔ خواب میں کوئی حکم دے تو
بیٹے۔ میں بار بار کو دکھا رہا ہوں۔ کہ اس وقت اتنا کچھ نہ کیا تھا۔ ہر نبی کا کلمہ علیحدہ ہے
جو آپ پڑھتے ہیں وہ اور کلمہ ہے۔ میرے نبی نے کلمہ۔ جبرائیل کے گھوڑے کے پاؤں میں زندگی
ہے۔ محمد کے گھوڑے میں کیا ہے۔ فرمایا تم ایک دوسرے کے گواہ بن جاؤ۔
ابو بکر نے اکیلے دیکھا ہے بار بار نہ دیکھا تھا۔ نبیوں نے پوچھا اب جائیں۔ رسول اللہ کو

فرمایا جو اس سے پھر گیا ۔ نام خارج کر دوں گا ۔ اس کے ادب میں منسوب کو معافی کی تسلی

تو کیا چیز ہے ۔ حضرت سفینہ کو نبی پاک نے ایک رقعہ دیا ۔ معاذ بن سعد

کی طرف یمن میں بھیجا ۔ راستے میں شیر ۔ کو رقعہ دکھایا ۔ قدموں میں بیٹھ

واپسی پر معاذ بن جبل کا رقعہ دیا کہ اس کا جواب دیا ۔ کیا ڈر گئے تھے ۔ عرض کیا کیا

کہتے تھے ۔ کیا تھا ۔ یہاں مرشد ۔ اندر کے شیر کا کیا حال ۔ تھا ۔ حضرت کا م ہے علیک السلام کہنا ۔

جن کو سلام کہتے شیر ۔ ۔ اس کے دروازے کے گدا ہیں ۔ بلال کی اذان

اذان کو روک دیا ۔ گھر میں خوا شروع کر دیا ۔ کیا میں کالا ہوں ۔ میرے پاس ننگا ہیں

تو میں ہی رب ہا شہ ۔ اذان آئی ۔ دوبارہ گھر میں آئے ۔ سورج کو روک دیا گیا ۔ اللہ کی تکلیف

سے تسلی ہوتی ۔ سورج ایک سیکنڈ ادھر ہو جائے ۔ تقدیر روک ۔ قیامت روک دی

سلمان فارسی جرگہ میں سوالات پوچھنے کے لیے آئے ۔

—o—

Maoulana Qari Muhammad Abbas Nizami
Distt. Teh. [illegible]

Abbas

پیر

۲۷ — ۲ — ۲۰۱۷

۲۹ — ۵ — ۱۴۳۸

۳ — ۲۱ — ۳۸ — PM

125
محمد علی نجم
(پروگرام جاناں والا)

۲۵۸۔ کامل ترین انسان

خطبہ — پوری خدائی ایک طرف - اللہ ھو کی زلف کا بال ایک طرف — ایک مکالمہ ہوا - حضرت زکریا اور
اللہ کے مابین — دعا کے سامنے زمانے کی جھولیاں صبر والے کی — بیوی سے گفتگو —
اللہ نے یحییٰ کی خوشخبری سنائی — جبرائیل کو سن کر حضرت زکریا نے کہا - یہ فطرت کے خلاف ہے
اللہ نے فرمایا میرے لیے؟ کوئی مشکل نہیں ہے بلکہ ہر کام کا — وقد خلقتک من قبل ولم تک شیئا - اے زکریا جب ہم نے تجھے خلق
کیا تو تم کیا تھے — رسول دنیا میں آنے سے پہلے نہ تھے — وہ کہتا ہے ھل اتی علی الانسان حین من الدھر -
کیا زمانے میں کوئی وقت ہے کہ الانسان نہ ہو — ھل انکار استفہامیہ ہے - زمانے سے
پہلے دھر — تھا — زمانہ — دھر — سرمد - ازل - کرم کیا ہے - کرم کے بعد کیا ہے
اللہ تھا — جو کتاب بندہ لکھے وہ صرف کتاب - جو خالق لکھے الکتاب ہے - انسان اور الانسان
میں ہے - مخلوق میں پہلا ہو - جو نازل ہو وہ الانسان ہے — (۳۰-۲۳) اے حبیب آپ کو
کامل احد — بنایا ہے - جسے احد رہنے دے - اور آپ ہم کا تاج پہن کے احمد بنا جا —
لم یعرفنی - اے محمد تو مجھے نہ جانتا - جس کو محمد تو نہ جانے — علمہ البیان — قرآن
پہلے ہے الانسان — میرا رسول پہلے قرآن کا علم ہے — زکریا وہ ہے جو انسان کی
مدینے والا ہے جس پہلے — تبارک الذی نزل الفرقان — سند ہر ایک -
فانا [illegible] در شعور [illegible] — عالم انسان - جاپان [illegible] تھے آنے سے پہلے -
ہر شان کے نیچے شہر — نور — ۵۰ سو پہلے آسمان ہر - کوئی جو نیچے پر - پردہ
کے مکان تک — اپنا جو تھا ساتھ سواری بلا ساتھ - فاصلے ختم ہو گئے -
۸۰ ہزار عالم آگے میں — پانچ عالم طے کیے ہیں — روح کو سواری کا صرف [illegible] اسی
سے ہے - جو روح کا اصل ہوا اس کو ضرورت نہ تھی سواری کی — روز [illegible] - روح کو
حضرت زکریا علیہ السلام [illegible] تھے — رسول نے اس وقت ذکر کیا جب
کوئی شے نہ تھی مگر رسول تھے — زندگی نہ تھی رسول - اس کو موت کیسے مار سکی -
رسول اللہ نے فرمایا ہے — مدینے میں ۵۰ لڑکیاں سرکار کی بارگاہ میں آ گئیں کہ اجازت دیں
کو میلاد سے [illegible] اجازت دیں تا کہ ہم میلاد دیکھ لیں تا کہ ہم خود لوگوں کو میلاد کریں - خاتون

انصار کی عورتوں کے ساتھ رسول کی بیٹی گئی ——— بی بی فاطمہ نے عورتوں کے ساتھ تو میلاد دیکھا۔
——— ہر بندے پہ دو فرشتے ہیں مگر حضرت خاتون جنت پہ کوئی فرشتہ نہیں ہے۔
۱۲ ربیع الاول کی رات اللہ نے جبرائیل سے فرمایا۔ جنت میں جا۔ یوسف کو اٹھا یا جبرائیل۔
جس کے نواسوں کی چکی چلانے والا ہے جلدی مدد کر کے اس کے نانا کی سالگرہ آ گئی ہے ——— یا اللہ
انا السلطان لکھ دیا۔ جنت کے ریشم ——— اللہ کعبہ کے جسم کو کیسا لگتا ہے۔ ۲۰ آئے گا۔
تو پیٹیوں کے سر ڈھانپے گا ——— اللہ نے جنت کو فرمایا سج جا ——— ۲۰۱ ہزار رسول دنیا
میں آنے لگا ہے ——— ہنسنے لگ گئی ——— قیامت تک مسکرا رہی ہے ——— آج تک میلاد منا
رہی ہے ——— تاروں کا مغرب مشرق کی طرف جانا ——— زادہ مبارک باد دینا ———
؎ عرش اتے جھنڈے اچھوتے بیڑی بادشاہی دا
جب مرشد پہ جائے تو جوش ——— سنا تو۔ مسجد میں جوش آتا رہے۔ اللہ نے منع فرمایا ———
دنیا میں نعرہ لگاتے کیوں ہے حالانکہ گواہ پیر ہیں ——— تارے ہل جاتے ہیں مگر قیامت
نہ آئی ——— سننے والے پوچھتے ہیں۔ کہ تاروں کو کیا ہو گیا ہے ——— کمی دوڑتے ہیں۔
جنت میں کوثر کے محلات یاقوت بنا دے۔ ہے ہزار بنا دیکھے ——— رسول دعوۃ المقصد
المیلاد ——— جو نا گرہ کو مشرکی جیسے جیسے گزرا ہے ——— ۴۶
؎ دیوانگی میں بھی جس طرف بیٹھا دیوانے ~~جاتے ہیں~~ گئے
لاکھ اپنے کو چھپایا پھر بھی پہچانے ~~جاتے ہیں~~ گئے
؎ جنت بھی لینے آئے تو نہ چھوڑیں گے یہ گلی۔
منہ پھیر لیں گے ہم تیری دیوار کی طرف

Abbas

درود پڑھتا جا پڑھتا جا ——— روضے پہ چڑھ رہا ہے اسم سلطان پر چڑھ رہا ہے ——— اما الحسن الحسین
کی سواری سرکار کی ذات ——— قرآن پڑھا ——— مزدور کی مزدوری مانگی صورت زلالی۔
قیامت کے دن دو منہ پاک ——— اٹھایا جاؤ گا ——— محبوب کے روضے کو کھلوا دیا۔
عزرائیل کو کلیچ دیا گیا ——— میں اپنی تقدیر کو دیکھوں ——— یا اس نے کھلوائے ———

۲۸—۲—۲۰۱۷
۳۰—۵—۱۴۳۸ ۵—۵۴—۰۵—PM منگل

۲۵۹ - میلادِ شریف

نجم شاہ

یٰسٓ والقرآن الحکیم انک لمن المرسلین ۔

خطبہ = اس زمانے میں جو بار رسول اللہ صحابہ کرام اہلبیت اطہار کے کرام کا نام لیتا ہے ۔ وہ ہمارے سروں کا
تاج ہے ۔ محبوبِ جلال کبریائی کی شعاع ہے ۔ جب النور الٰہی کا ظہور ہوا وہ محبوب کی ذات تھا ۔
درود کا حکم دیا ہے ایمان والوں کو ۔ مثال ۔ شادی پہ بلایا جاتا ہے ۔ بے بلایا ——
جو اہلسنت امام احمد رضا کے ماننے والے ہیں ۔ وہ ہمارے سر کا تاج ہیں ۔ نماز کا حکم
دیا ۔ زکوٰۃ کا حکم ۔ حج کا حکم ۔ روزوں کا حکم ۔ لیکن خود نہیں کرتا ۔ لیکن جب درود و سلام
کی باری آتی ہے —— جب درود کی باری آئی ہمیں کہا ہے کہ میرے محبوب کا مقام کیا ہے
خود پڑھیں —— میں نے قرآن شریف کے دل سے آیت پڑھی ہے ۔ یہ حروف مقطعات
ہے ۔ عزت والے قرآن کی قسم ہے —— نبی کا نام ہے ۔ یٰسین ۔ حرف ندا ۔ سین نام
ہے ۔ ۲۸ حروف ۔ یٰسین کیوں فرمایا ۔ لوگ جھگڑا کیوں کرتے ہیں —— اے یٰسین ۔ محبوب
مومنین ۔ خاص کیوں نہ فرمایا ۔ ترتیب کے لحاظ سے ۱۲ حرف ہے ۔ (حرف بینات)
جو کس طرح لکھا جاتا ہے ۔ جیم ۔ لفظی میں —— سین ۔ ایک حرف ہے تفصیل
3 حرف ہیں —— پہلا حرف ظاہر ہے ۔ اگلا بینات ہے محبوب کو یٰسین کیوں
۔ کسی حرف کے ظاہر لفظ بینات برابر —— سین سین کا 60 ۔ یٰ ۔ ۱۰ ۔ ن
60 ۔ ظاہر و باطن برابر ہیں ہے —— محبوب کا بدن بھی روح بھی نوری ہے —— ۲۴
جس گلی سے محبوب گزرے ۔ ام المومنین کا سوئی مل جائے ۔ نبی پاک آگے سے پیچھے سے دیکھے
صحابہ کرام کا نماز پڑھنا —— یٰسین ۔ جس طرح محبوب کا بدن روح ۔ عرش پہ جانا ۔
معراج کی رات ۔ روح کو سواری کی ضرورت نہیں ہے ۔ معراج کی رات کہا سرکار وہاں
آئے تھے ۔ سواری کے بغیر کس طرح آ گئے تھے —— لامکاں تک پہنچے ۔ فرمایا یٰسین ۔ کیا
روح کھاتی ہے ۔ بدن کھاتا ہے ۔ روح کو ضرورت نہ ہے ۔ بدن کو ضرورت ۔ روح و بدن
ایک ہے —— رات کو اپنے رب کے پاس —— نبی پاک نے ۶۳ سال میں کتنا کیا ۔ ۱۳ کلو ۔
محبوب کو حرف ندا سے فرمایا ۔ یا نکالو ۔ جس کو پکارا ہے ۔ وہ تو نظر نہیں آتا ——
سین ۔ میں حرف پانچ ۔ ید اللہ ۔ اللہ ۔ یمین اللہ ۔ نور اللہ —— ید اللہ آپ میرا

جنگ احد میں ایک کافر کو مارا تھا ابو دردا — شیر خدا کہتے — ید اللہ نے مارا ہے - شباشت میں
ہر سبز سے کے اعمال تولے جائیں گے اصحاب الیمین - محمد والوں کا اعمال نہ تولے جائیں گے —
اصحب الیمین ما اصحب الیمین - سورۃ واقعہ میں — رات کو سورۃ واقعہ پڑھنے والے —
سر اللہ - اللہ کا راز — اللہ کا نور - اللہ نے [illegible] —
آٹھ جنتیں ہیں — آدم علیہ السلام نے جنت کے دروازے پر کلمہ شریف لکھا ہوا دیکھا - آدم
علیہ السلام نے پکارا تھا — اچھا وہ ہوتا جو باپ کا سفش پر ہو — اللہ نے پوری کائنات کو بنایا۔
تو اپنی مرضی سے — مگر محبوب کو محبوب کی مرضی سے بنایا — صورتوں میں بنایا —
مدتوں پہلے بنایا — یہ کون ہیں — سلطان محمود کا جوڑوں کے ساتھ ملاقات — کلی طالبین اپنی ذاتی
مبارک کے ہاتھ - اللہ تعالیٰ محبوب کو اپنی غلامی سے پیدا فرمایا — جو رنگ آگ کا ہے جوڑوں گا۔ کہ کچھ
عرصہ آگ کے سے لڑ رہا ہوں - اونٹنی پر سوار ہیں - علیہ اور ستمبر ماہ - ماہیا - حادثہ 42 سال۔
پہلے یہی بیان ہوا — بی بی مریم کے پاس جبرائیل آیا تو محمد کی صورت میں آیا —
جس ذات محبوب آئے سفید چادر تانا دی گئی — اس لیے ہر رب نازل ہو کے آسمانوں —
— ۸-۶-۱ — تین آدمی کو دیکھا — امام جلال الدین سیوطی کی واپسی —
حضرت علی — امام حسن نے پوچھا کہ بادشاہی کا نشان کی طرف ہونے کا - اور سلیمان کی حکومت
پوری جانا ہی ہے — لیکونوا للعالمین نذیرا - سلیمان اپنی قوم کے ساتھ
صحیفہ ولایت — سرخی ولایت - انگوٹھی پر اسم محمد — جلال الدین نے میں بیان کیا ہے
جب ایک دفعہ انگوٹھی سلیمان کی گم ہو گئی تھی — جن صخری نے انگوٹھی چرا لی — اپنے کو غسل
کرتے وقت انگوٹھی حوالہ کر دیتے — اپنے بیوی کی [illegible] - ابوبکر صدیق نے سیکھے
تو آج ۲۰ سال بعد آنے والا — دجلہ کے کنارے مچھلی پکڑنے والوں کو فرمایا مجھے نوکر رکھو
انگوٹھی پاس نہیں ہے — شام کو دو مچھلیاں مزدوری — ان سکھوں نے کہا پاگل کہ ہم
تیرا سر ہی ہے — بادشاہ ہو کر بیٹھے بنا کر استقبال کرے - ایک لڑکی مچھلی والوں کی —
دجلہ کے کنارے پر — ۱۴ اپنے باپ کو جا کر بتایا — کہ میں نے ایک نوجوان دیکھا ہے —

جو سو رہا تھا۔ ایک سانپ حفاظت کر رہا تھا — اللہ کے نبی حسین دن ہوتے ہیں — آپ باپ تو نے
نور کر دیکھا ہے مگر سونے والا نہیں دیکھا۔ میں نے بکریاں چرانے والے دیکھا ہے۔ مگر عرش پر جانے
والا نہیں دیکھا۔ یہ اللہ کا مرحلہ ہے۔ کبھی تاج نبوت پر۔ کبھی بکریاں چرانے والے — آصف بن برخیا
نے دیکھا — کہ تخت پر بیٹھنے والا۔ یہ سلیمان نہیں۔ اللہ کی مرضی ہے چاہے آسمان پر چلا گئے۔
— چالیس مسئلہ رب کی کتاب جبرئیل کے ساتھ لگاتے تو — محمد نے نگل لی —
— جگ مگ عالم سارا —
عرشاں تے جھنڈا جھولے تیری بادشاہی دا۔
تواہیں عمل کا خدائی دا —
سلیمانؑ کو بلایا — آ کر انگوٹھی اٹھائی — انگوٹھی نبوت کی پہچان ہے — میں بھی نبی
ہوں میرا باپ بھی نبی ہے — جس کے نام کی انگوٹھی نبیوں کی پہچان ہے۔ وہ حسین کا نانا ہے۔
مدینہ کی بستی پر ہے — ابھی تو بتایا ہے ایک جیسے ہی ہے۔ جہاں آنا ہے محبوب۔ رہا ہوں۔
نوح کا کشتی بنانا — تختوں — کشتی پہ میرے حبیب اللہ آل کا نام سو —
تین چابیاں۔ نبوت والی چابیاں — مودت کی چابی — سے آج لے ان کی پناہ۔
حجر اسود کو چومنا۔ ایک مولوی کا ذکر۔ میں نے کہا اللہ کو چوموں — حجر اسود قیامت
کے دن شفاعت کرے گا — کیا جنت کے سردار حسین کر سکے۔ مشکل کشا کی۔
اللہ کی پہچان جس کو دیکھ کر — جس نے مجھے دیکھا — نبوت پاک کا مدینہ
آنا۔ سلام پڑھنا — آ اللہ کے اسم پر سلام پڑھ — ظالم ہے جو اسم اللہ سے روکتا
ہے۔ ذکر کی چابی — صورتوں کا قد کم ہوں — حوروں کا آنا — لاہو کا آنا۔
حوروں نے سلام پڑھا — پانچ سو سال سجدہ کیا الامارت ویاپا مانگے۔ محمد کی ماں کے
قدموں میں کوڑے ہونے کی اجازت دے — یہ کہ فلاں جنت ہے۔ لباس کا آنا —
جنت سے لباس تیار ہوا — ایک پرو کا حساب قیامت میں لوں گا — یہ میرا حساب نانے
میں اس کا حساب یہیں لوں گا — لاہو ہی کا لباس لے کر آئے — یہ جبرائیل کے پر دل

محبوب کا چہرہ وجہ اللہ ہے۔ آنکھیں عین اللہ ہے۔ ہاتھ ید اللہ ہے۔ سارا کا الٰہی بہار جیسی
ہیں۔ سر سے پیر تک حبیب اللہ۔ جس نے نازل ہونا ہو ان کے لیے اتنے اہتمام ہوتے
ہیں۔ دنیا کے بادشاہ گونگے ہو گئے۔ اس لیے جب تک میرا محبوب نہ بولے۔ ماں نے نماز
نہ پڑھی ہو۔ جب آئے تو سجدہ کیا۔ بیٹی نے امام حسن کو جنم دیا تو نماز شروع
جس کے نواسے کی شادی پہ ہے اس نانے کی شان کیا۔ اپنی ماں کی ایک بھی نماز
قضا نہ ہونے دی۔ مالک بن سنان نے خون چوسا۔ جنگ احد میں۔ اس لیے
جنت کی رسید حاصل کر رہا ہو گا۔ نبی پاک نے فرمایا جس نے جنتی انسان دیکھنا ہو۔ ام
ایمن نے پیشاب پیا۔ جس کے پیشاب سے جنت ملے اس آمنہ کا لال کیسے
ہیں۔ ام المومنین نے قضائے حاجت کے بعد بھی کی خوشبو محسوس کیا۔ جس کو غسل
کی ضرورت نہ تھی۔ آخری وقت غسل مولا علی نے۔ ابوبکر نے بوسہ دیا۔ اس کے
اولاد آل پاک ہیں۔

Moulana Qari Muhammad Abbas Nizami
* Distt. Teh. Pakpattan *

٩ — ٣ — ٢٠١٧
٥ — ٦ — ١٤٣٨
٧ — ٢٠ — ٥٥ — PM

۲۶۰ - جشنِ علی رض

(B)
اپنے نام کے اعداد نکال ۔ پھر 12 پہ ضرب دے کر ا ۔ جمع کر کے جواب جو آئے اسے پانچ
سے ضرب دو ۔ 20 پہ تقسیم کرو ۔ جو باقی بچے پھر 22 سے ضرب دو ۔ نتیجہ
110 علی ہے ——— حروف مقطعات کو اکیلے لکھ کے 14 حروف کو الگ کرکے ۔ جو بار بار
آئے ان کو الگ کردو چودہ حروف مقطعات ہیں ——— علی اور بنا کو ایک جملے سے بنایا
علی کی آنکھیں بند ولادت کے وقت ——— ابو دردا اور امام حسن کی کھیل ۔ کھیل اس کا پہ سوار
ہونا چاہتا ہے جو محمد کے کاندھوں پہ سوار ۔ علی کی ولادت ہوئی تو ابوجہل کا کام ہوتا کہ
کہ ہبل کے پاؤں کی مٹی ڈالتا تھا ——— جب فاطمہ بنت اسد سے مانگا ۔ تو انکار کر دیا ———
ابن اسد بٹوارہ کیا تھا ۔ سرکار نے دیکھا چھپی اس کو کہہ کر ——— حضرت علی نے دیکھا ۔ ہاتھ کو اٹھا ۔
ابوجہل کے مار دیا ۔ ساری زندگی ایک طرف منہ کر چلتا رہا ——— فاطمہ بنت اسد نے ہاتھ کو باندھے
تو علی نے دیکھا آ [illegible] ہاتھوں سے ——— دو رکعت [illegible] اخلاص و کوثر دیا ۔ [illegible] ایک
[illegible] ۔ تسبیح فاطمہ پڑھ کر جو مانگو گے ملے گا ۔ فاطمہ کا نکاح رب نے علی سے کر دیا ۔
۲ — ۱۹ جب زہرہ ستارہ آیا تو سبحان اللہ جب علی کا گھر میں آیا ۔ تو الحمد للہ [illegible]
34 مرتبہ اللہ اکبر ۔ ——— کعبہ کے اوپر سے نیت کو اتار دیا ——— علی سے پوچھا کیا حال ہے
دو حال تھا ۔ [illegible] آسمان [illegible] تو اتار دو ۔ اوپر رب ہے نیچے [illegible]
(A) — ابو طالب اور فاطمہ بنت اسد کا طواف کعبہ کرنا ——— بچہ کی ولادت ۔
کعبہ کی دیوار کیوں پھٹی ۔ لو انزلنا ھذا القرآن کا ——— [illegible] پہاڑ ———
پاش پاش ہوا ۔ [illegible] نور کی تجلی ——— فاطمہ [illegible] تو اس کا بیٹا [illegible] تھا ۔
کائنات کی ہر عورت سے [illegible] افضل ہے ۔ ایک جوڑا [illegible] برابر ہے ۔ ایک حسین کی ماں ہے
اور باپ ہے ——— اگر فاطمہ کعبہ بنی کے گھر میں ۔ علی [illegible] علی کے گھر میں آیا ۔
کعبہ کے اعداد 97 ۔ علی 110 ——— 13 رجب نتیجہ علی ۔
بتوں کی تعداد ۔ 360 ۔ 97 - 40 - شیلہ 102 - ———

جنگ صفین سے علی گھر سے چلے - براستہ کاؤں سے گزرے - لشکر - پانی کا ختم ہونا.
منزل میں گئے راہب کے پاس اس کے شاگرد اس کے پاس پانی لاتے پیالاں سے - دو فرسخ -
3 میل کا فرسخ - علی نے فرمایا یہاں سے پانی ملے گا ـــــ راہب نے شاگرد سے
کہا - یہاں سے پانی ملے گا - اس کے پاس لے جاؤ - جب یہاں سے کھودا گیا سفید پتھر
نکلا جس پر نام لکھے ہوئے تھے - آدم نوح - ابراہیم - موسیٰ عیسیٰ محمد - حضرت علی نے ہٹایا
حضرت علی نے اٹھا کر دیا ـــــ اس راہب نے پوچھا کیا نبی ہو - فرشتہ ہو - جن ہو -
سوال پوچھے - میرا نام کیا ہے - شمعون ہے - چشمے کا نام کیا ہے - ارومہ ہے ـــــ
یہ جنت کا چشمہ ہے - بدر والوں نے پانی پیا ہے - راہب نے کلمہ پڑھا ـــــ
مجھے تکلیف کیا ہے علی کو کعبے میں آنے کی ـــــ اس کا بیٹا دوش پر چڑھ جائے محمد سر پر اٹھائے.
حضرت علی نے امام حسین کو بوسہ دیا - سلمان کو فرمایا کہ یہ وہ ذخیرہ ہے کہ قیامت کے
دن جب رحمت رخ پھیرے گی تو ہم امام حسین کو تلاش کریں گے - ہم سب حب دار ہے

Abbas

انوار

۲۰۱۷
۵ - ۳ - ۱۴۳۸ PM
۶ - ۶ - ۲۸
۹ - ۳۷

۲۶۱ ـ شانِ سیدہ کائنات ؑ

انما یرید اللہ لیذھب ــــ تطہیر اہلبیت ـ حضرت سیدہ فاطمہ کے اشارات ــ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے انسانوں اور جنوں کو عبادت ــــ اسلام کے پانچ ارکان عبادت بنتی

ہے ـ امام حسین نے پوچھا ابو جی آپ علی کے چہرے کو کیوں ــــ باقی عبادت مشکل ہے

ہر عبادت آسان ہے ـ علی کا ذکر بھی عبادت ہے ـ دل میں پیار بھی عبادت ہے ـ

ـ جگر کو جز نہیں جزو رسول کہتے ہیں ـ بیٹی سے پیار کرنا سنت ہے ــ

جو علین حق میں وہ باب قبول کہتے ہیں ـ رب کا تحفہ ہے فاطمہ اس لئے کہا

جو ہر طرح کی نجاست سے پاک ہو اس کو کہتے ـ

اسے زبان وحی میں بتول کہتے ہیں ـ | کائنات میں دو بتول ہیں ـ

اللہ فرماتا ہے ـ انما یرید اللہ ـ تطہیر اہلبیت ـ | عیسیٰ کی والدہ ـ حسین کی والدہ ـ

اللہ نے ارادہ فرمایا ہے ــ دو چیزیں تم کو چھوڑ رہا ــ دونوں کا دامن پکڑو ـ ایک ہے کتاب

قرآن کی راحل ہے ـ دوسرا اہلبیت کے قدموں پر ــ آپ نے علی تو امد میں ایک درخت ــ

میں جڑ ہوں ـ علی شاخ ـ حسن حسین ٹہنیاں ـ فاطمہ پھل ہے ـ پھل نہ ہو تو درخت کا مزا نہیں ـ

جو اس درخت کی ٹہنی سے مل گیا نجات ــ رات کو سوچے پر تو کس کہتے

ــ آپ نے اُن کی ثناء ــ حضرت بی بی فاطمہ والدہ کا استقبال کرتی ــ

بابا جان کو سونگھتی ـ جنت کی خوشبو ـ آپ نے بی بی کی بال کو سونگھ کر بیٹا فاطمہ

معلوم ہوا گھر سے ہی پرہیز ــ سرکار تشریف لائے ـ یمنی چادر کے نیچے

سو گئے ـ امام حسن آئے تو پوچھا کہ اس گھر سے نبوت کی خوشبو ــ جس کا

معطر اگر ہے ــ امام حسن نے چادر کے نیچے اجازت ــ اجازت دی آ جاؤ کو نہ

کے تقسیم کرنے والے آ جاؤ ــ امام حسین نے اجازت مانگی ـ امت کے شافع

اس کے بعد حضرت علی آئے ـ آپ رسول کی بیٹی سلام ہو ــ وعلیکم السلام یا ابا الحسن

پوری کائنات میں اگر کوئی کہہ سکتا ہے تو علی کہے ــ سرکار نے فرمایا میرا گوشت

ہے ـ حسین کو اختیار ہے ـ عمر خدا کرتا ہے کہ میں قبر کے غلاموں میں ایک غلام ہوتا ــ

سلام کے بعد عرض کیا ۔ یا رحمۃ للعالمین ۔ میں بھی چادر کے نیچے آسکتا ہوں ۔ آؤ میرے بھائی ۔
جبرائیل نے عرض کیا ۔ ابھی گلدستہ مکمل نہیں ہوا ۔ حضرت فاطمہ آئے اجازت مانگی ۔ جیسے
بھی اجازت ہے ۔ فرمایا اے میرے جگر کے ٹکڑے ۔ یہ پنجتن ہیں ۔
جیندا پنجتن نال پیار نہیں اوہدے کاہے دا اعتبار نہیں ۔
اللہ کی بارگاہ میں دعا کی ۔ کہ یہ میرے اہلبیت ہیں ۔ فضائل کو بیان فرمایا ۔
کہ جو ان سے محبت کرے ۔ بغض رکھے گا ۔ یہ مجھ سے ہیں ۔ میں ان سے ہوں ۔
ان کو پاک کر جس طرح پاک کرنے کا حق ہے ۔ کوئی بھی ہوں چالیس دن پاک رہے
اللہ نے ان کو ایسا مطہر بنایا ایک دن بھی نجس نہیں ۔ قربان حضرت فاطمہ کے جن کی ایک
نماز بھی قضا نہیں ہوئی ۔ ظہر وقت امام حسین کی ولادت اور عصر کے وقت مسجد میں ہو ۔
حضرت علی کے پیچھے نماز پڑھی ۔ کیا علی نے دوبارہ نماز پڑھی ہے ۔ لعاب حسین میدان
کربلا میں میں نماز کی حالت میں ہیں ۔ ان کے ایک سجدے نے قیامت تک کے نمازیوں کی نمازوں
کو قبول کروا دیا ۔ اللہ نے پاک کر دیا ۔ کہ ان کا خون بھی پاک ہے ۔
معراج کی رات جنت میں جبرائیل اپنے گھر میں لے گئے ۔ قصر خدیجۃ الکبریٰ ۔ سیب کا
درخت ہے ۔ وہاں سے پھل کھایا ۔ نکاح بھی آسمانوں پر کہ
عورت کے گھر میں نکاح ۔ زمین پر نبی نے خطبہ ۔ آسمانوں پر جبرائیل ۔
خدیجہ دنیا میں ۔ جنت کی خوشبو ۔ حضرت خدیجۃ الکبریٰ سے کر کے دشمنی عورتوں
نے ۔ بائیکاٹ کیا ۔ پیٹ سے آواز آتی ہے ۔ کہ میرے ابا جی کے ساتھ اللہ
ہے ۔ میں بول رہی ہوں ۔ اگر مریم کا بیٹا بول سکتا ۔ جو ہے ۔
نبیوں کے سردار کی بیٹی نہیں بول سکتی ۔ نبی نے فرمایا کس کے ساتھ باتیں
کرتی ہو ۔ موسیٰ کے باپ کو میں کہ ندا اللہ نے کیوں پوچھا ۔ اعتراض یہی نے کیوں
پوچھا ۔ تیرے پیٹ میں پاکیزہ نہیں ۔ یہ گیارہ اماموں کی ماں ہے ۔ ۴۶
شہادت کے دن ۔ منتظر میں جھوٹا لو ۔ امی سب کیسا کیا بھی لے گئے ۔ میں کو

بیٹا کی بیٹی پیدا ہونا ۔ اللہ دیتا ہے گا جو ہیں اپنے ساتھ محبت کرنے والوں اس طرح چننے کا ۔

ولادت ۔ حضرت [illegible] عورتوں نے انکار کیا ۔ [illegible] نے شکوہ کیا چار بلوریں

آسیہ ۔ سارہ ۔ عیسیٰ کی والدہ ۔ [illegible] ۔ موسیٰ کی بہن ۔

٢٠١٦ ۔ ٣ ۔ ٥

بجے ١٤٣٨ ۔ ٦ ۔ ٧

pm ٢ ۔ ٥ ۔ ٩

سلیمان کی انگوٹھی

136

۲۶۲ - شانِ رسالتؐ و کربلا

۱۸۶ بے الحمد کے بعد بیٹھا خاوی — ایک آدمی سورۃ والضحیٰ کی تلاوت خانہ کعبہ کے قریب پڑھ رہا تھا۔

امام سجاد کا گزر ہوا ولسوف —— میرا نانا راضی اس وقت ہوگا ——

(۱) حساب نہیں امت کا —— (۲) بغیر عذاب کے جنت — 3 — بغیر حساب حجاب جنت میں

جانے —— یتیم کو کون پالتا ہے —— اللہ کیا اللہ نے یتیموں کو احسان کرے —

یتیم کا معنیٰ — (۱) یتیم کا باپ نہ ہو —— (۲) رب کی غیرت گوارہ نہ کرتا —— لفظ

کا مسلک نہیں ہوتا — یتیم کا معنیٰ یہ ہے — یتیم وہ ہوتا ہے جس کی مثال نہ ہو ——

میں ساری مخلوق تیری پناہ میں دے دی ہے —— رب نے محبوب کی پناہ میں دی ہے کہ

تم نہیں آپ کی پناہ سے نکلو —— اعلیٰ حضرت نے فرمایا ہے — آج لے ان کی پناہ۔

اس سعید کا ت کا نزول کیا ہے — کافروں کی باتیں —— کہ رب نے چھوڑ دیا ہے۔

— جبرائیل نے بوسہ دیا —— اللہ نے محبوب کو قدم میں چھپا — یہ دنیا زمانہ ہے

دھر کوئی شے نہ دی —— سے مدد — قدم — ذات سے پہلے آیا ——

جو قدم میں چھپا گیا — چار زمانے ابد میں آنے والا —— کہہ سکتا ہے ——

اللہ نے فرمایا جبرائیل —— محبوب کے نور کا ہے فانوس بنانے ارادہ ہے — مٹی کا

فانوس —— تینوں فرشتوں کو بھیجا —— معارف القرآن البقرۃ میں جلد اول میں ہے ——

اللہ نے فرمایا جنت کے دروازوں کو کھول — جہاں کا خمیر ہوتا ہے کعبہ سے مٹی لی گئی ——

یثرب میں مشہور آ گیا ہے — ایک مثقال مٹی اٹھائی —— چار مٹی لگی وہ ۱۰۰ اس کا کی

مثل کیسے ہو سکتا ہے — ہر جنت کی آنکھ ایک نئی لال جنت کی انوار — وہ مٹی

مٹی کا ملی ہوئی —— حضرت سلیمان کی انگوٹھی بادشاہی کا راز ——

یہ انگوٹھی کی قسمت ہے — اور حضور علیہ السلام کی شان ہے —— محبوب کی ملکر

صحابہ جانتے ہیں —— تذکرۃ الانبیاء —— جس کے نام کی روشنی ہے تو وہ آپ

کیا ہے —— آدم کی شکل محمود — جلتا ہے احمد مصطفیٰ کیا ہے ——

عرش کے کنگرے کے ساتھ لٹکا دیا —— اللہ اللہ کا ورد — کہا — فرشتوں کو کہا

- نوشیروان عادل کے بیٹے کا نام ہے خسرو پرویز پیری - ہرمز کے بیٹے کا نام شہریار - اس
کے بیٹے کا نام ہے یزدجرد اس کی دو بیٹیاں — گیہان بانو - شہربانو —
شہربانو کا خواب - نور کا تخت - تخت پر بزرگ جن کی شکل - والیل زلفاں —
مازاغ دا کاجل - یسین دا سہرا سیدہ طٰہٰ کی سرشانا - نشرح کا سینہ - ماینطق کی زبان
پیدائش - عین اللہ لسان اللہ اذن اللہ - جب - ساتھ تو نوجوان ہے - ھذا الحسین
یہ حسین ہے - داشی باشی دوستوں کی جماعت - امام الانبیاء کا اشارہ شہربانو
جا ہم نے حسین دیا — بیٹی — خوشبو — بھائی کی نشان — حرم
خطاب — شہربانو دن — سیدہ خاتون جنت قریب لاؤ — مبارک ہو
ہر دو والدین — خواب میں کلمہ پڑھا — شہربانو کو مسلمان پایا — عمر فاروق
کا لشکر — ایران فتح - مدینے آ — ۱۰۰ کنیزیں — یہ شہنشاہ کی بیٹی
ہے شہنشاہ کے بیٹے کے ساتھ — علی ابن الحسین حسین آگے — شہربانو نے دیکھا
شہربانو کے ہاتھ باندھ کے طرف لیا شہزادیاں — گیہان بانو کا نکاح محمد بن ابوبکر
قاسم — ام فروہ امام جعفر صادق — اگر ابوبکر شاہ ہوتے — تو نکاح
امام حسین کا نکاح شہربانو — زین العابدین — سے سارے سادات
۱۰۰ کنیزیں میں سے تو تھیں — 50 کو آزاد کیا — امام زین العابدین ۱۸ ہجری
کو پیدا ہوئے — ۱۵-16 رات کو ہر ۱۰ کنیزوں کو آزاد کیا - عمت
۹ کو آزاد کیا - شیریں — کو ریشم کا جوڑا ہے — حسین نے نوکرانی
کو آزاد کر دیا - یہ شرف ... کا صدقہ ہے - دس قدم جانے کے بعد حسین
نے واپس بلا لیا کہ اب حسین کی بیٹی بن کے رہو — عزیز بن کے ساتھ -
شیریں کا نکاح — حق مہر دس دن بیٹیوں کے گھر ان پر — اگلے سال
امام حسین — حلب سے پہاڑ پر نشانی — مقام حلب پر قافلہ ہر آیا -
شیریں - حلب ... عزیز کو ... کی زیارت — شیریں کی ... کھٹکا ...

حوروں نے نانا کا میرا سلام کہنا — پردے ہٹا دیے — حوروں کا سلام کہنا — آپ کا عزیز سرا

خاندان کیا سارا ہو گا — کفن ہی نہیں کی قیمت — کشتوں کو پانی دینے والا زمیندار

ایک سپیرا گزرتا ہے منسوب کی طرف کربلا میں لوٹ — حسین کے جسم کے پاس گزر

بسم پہچانا تو پیر بدلے — راہب کا مسلمان ہوا — سر سے نور کی شعاع نکلنا.

یہودی کا — غسل دیا — لاش کو آنکھ سے لگا. منزلیں میں سر میں

— منزل بالکل یہ ہی بیٹے — خولی کا مکان — خولی کی بیوی کی محبت.

منزل کوفہ میں گورنر ابن زیاد — دو گھنٹے بازار سجد او سے گئے — مسجد کے اندر

خطبہ پڑھا — (۵۱ – ۳۲) نبی پاک کے مقام — جہاں گئے دیا یا کا نام —

روح نیچے دیا — جو اوپر جا رہا ہے محمد کا ہے — حسین کیا یہ محمد کے سر

میں کہیے — ہر جو اوپر ہے — نانا نماز میں ہے — سر نیزہ اٹھانا. نماز پڑھا کی

تو یہ اٹھا دیں گے — محمد کی نماز میں حسین کا خیال آ جائے تو نہ ٹوٹے —

ابو سعید کی نماز سے کا رخ بدلا — صحابہ کرام چوری کا نماز میں پڑھتا ہے

حضرت بلال کی اذان اور حسین کی خدمت —

ابن حنیف نے دربار ابن زیاد میں — معرکہ ہے خون — تازہ خون کا۔

سہیل بن سعد جو بزرگ صحابہ جو کعبہ میں پھینکنے کے لئے کوفے میں — منبر پر آیا

ابو ہریرہ کی روایت — دیکھ حسین کے پاؤں کی مٹی اٹھا کر — حبیب ابن مظاہر —

(signature) Abbas

٧ — ٣ — ٢٠١٧
٨ — ٦ — ١٤٣٨
١٠ — ٥ — PM

Moulana Qari Muhammad Abbas Nizame
• Distt-Teh ... •

۲۶۳ - شانِ رسالت

ہے ھو اللہ الخالق الباری المصور ——— سورۂ حشر - اللہ خالق ہے - بنانے والا ——
تصویر بنانے والا - کسی نے مولا زین العابدین سے پوچھا - بشر نے کا حسن کیا تھا ——
ہمیں صدیق مبارک کے سوا کوئی نہیں جانتا ——— تو مولا کو کس طرح جانتا ہے سب سے
پہلے مصور - کوئی تو تصویر بنائی ہوگی ——— ان کی بنائی ہوئی بولتا نہیں ہے میں بھی مصور
ہوں دنیا والے بھی مصور ہیں - مصور کا پتہ بتاتی ہے تصویر - اللہ نے ماں نے بڑی
تصویریں بنائی ہیں انگوٹھے کا نشان ——— تصویر بنانے کے لئے تصویر بنانے کی جگہ ——
ھو الذی یصورکم فی الارحام - میں ماں کے پیٹ میں بنایا ہوا - تصویر کسی کی جگہ پر
ہوتی ہے - میں پانی کے قطرے پر تصویر بناتا ہوں ——— روشنی میں تصویر بنائی جاتی ہے،
میں تین اندھیروں میں تصویر ——— کوئی کام جو پہلے دن کیا ہوگا - مثال - حافظ -
تقدیر - ولیہ ——— اللہ مصور ہے کوئی نہیں ہوگا جس کی تصویر بنائی پہلے ——
تصویر بنائی ہے تو مصور ——— رازق - معبود ——— ساجد ——— سو مرتبہ شاہین -
ہمیں پوچھا نہیں کہ کس طرح بناؤں ——— کیا آدم کو پوچھ کر تخلیق کیا ہوگا - محبوب کو
بنایا تو پوچھ کر بنایا کہ کائنات میں ایک ہی ہے - ولقد خلقنٰکم ——— ثم صورنٰکم -
ہم نمونہ ہیں ——— حضرت سلمان فارسیؓ گھر سے نکلے - علی کے ساتھ کھانا
تناول السلام نے زمانا جی - جنت کا دسترخوان کھاتے تو علی ملا ——— محلے سے گزر رہا
عیسائی کے بیٹے میں ماشاءاللہ نے بلایا ——— ہمارا نبی بغیر باپ ——— تمہارا نبی باپ کے
ساتھ بنا ——— علی بنی نجار کے اندر - پوچھا ——— پریشانی کی وجہ - عیسائی
نے فخر کیا ——— اے علی بتاؤ میرا نبی کیسے آیا ——— علی کو غصہ آیا - صحیفہ ولادت
پر جلال آیا ——— کہاں سمندر - کہاں پانی کا چلو ——— کہاں مٹی - کہاں نور کا جلوہ ——
جنت سے زعفران لے کر محبوب کا پتلا بنایا ——— جنت کی سنبل زلفاں ——
سلسبیل کا پانی ——— چہرہ ——— لباس عزت کا ——— ۲۹ عام لباس
جو انسان ہیں اللہ کی عزت نہ بیزاری ہو ——— وللہ العزۃ ——— پاک دامنی کا تاکید

کرامت کی تفصیل ۔ کرامت حسین کے نانا کی جوتی ہے ——— عرس سال ۸ شہ جمعہ ۱۲ احمد کے
بسبب سوانح تفصیل لحد عرس ——— منع کر دیا گیا ——— عرس کو تاریخ کا علم ۔ لحد میت کا
مٹی سے مرا عرس ——— بنی کی تفصیل حضرت علی مسمار ہو گئے ۔ کہ مکل کو
عرس ہو جائے گا کہ شہس راستے میں نذر ت جائے ——— عرس پر نام محمد حسن رہا کہ
مالک مدین میں خالق ——— جب اللہ کے گھر میں گئے تو اپنے گھر میں جاتے ———
جلال کا تاج سر پر رکھ دو ——— رما کر احسن کسی زلفوں سے کھیلے تھے ۔ اللہ کے
جلال کے تاج زیادہ تھے ——— حضرت سلمان فارسی کا حدیث آنا ———
سلمان فارسی نے کہا یا السلام یا [illegible] ۔ جب آئے تو مدینہ کی طرف یا [illegible] دور
سے آیا ہے ۔ یہ کہا گیا ہے جس کو شہر [illegible] البقایات الشاہ [illegible] نے واپس کو حکم
دیا کہ یہ بنا ہے جس کو پتہ ہے ——— کعبہ کی آزمائش ——— بنت البقیع
میں قبرستان میں ختم ہو گئی ۔ یہ جنازہ مقدر والا جس کے ساتھ تھا ——— ختم ہو کر
بوسہ دیکر مسلمان ہو گیا ——— فارسی زبان سے عربی ——— ہمیشہ ہر لعاب [illegible]
لگا ۔ بلیغ ہے [illegible] اس کی بشارتیں قرآن میں ——— دل کا جا غلام کے [illegible] سا ۔
علماء کی مجلس میں جا کر پوچھا ۔ فرمایا میں سمجھ [illegible] زیادہ ہم [illegible] ہوگا ——— مشرق دل
گزر سے ——— جوتی دی ——— اس کو کون خریدے گا ۔

نوٹ ۔ یہ واقعہ ولایت کے رنگ غلام الدین کے انداز کا ہے

[signature]

٩ — ٣ — ٢٠١٧
١٠ — ٦ — ١٤٣٨
٩ — ٥٥ — ٣٦ — PM

Moulana Qari Muhammad Abbas Nizami • Distt. [illegible] Pakistan •

(A) = ۱۳ رجب کل ایمان کی ولادت کا دن ہے ۔

دلوں میں کل ابلیس کی مورت ہی نہ ہوتی
سینوں میں کہیں حق کی کدورت ہی نہ ہوتی ۔
کرتے سبھی انسان اگر پیار علی سے
دوزخ کو بھی بنانے کی ضرورت ہی نہ ہوتی ۔

دل میں علی سے بغض بھی ہے اور حج کی ~~آتش بھی~~ خواہش بھی ۔
عبادتوں کا کوئی اصول بھی ہوتا ہے ۔
علی کی جائے ولادت سے منہ تو پھیر
میں دیکھوں حج تیرا قبول ہوتا ہے ۔

وما خلقت الجن والانس الا لیعبدون ۔ نماز روزہ حج زکوٰۃ عبادت ہے یہ اس وقت ہو گی
جب کرے گا ۔ عبادت اس کی ہو گی جو کرے گا ۔ صرف دیکھنا عبادت نہیں ۔ کیا چادر
نما شخصیت علی کی ہے ۔ صدیق اکبر کو دیکھنا یہ عبادت کر رہا ۔ النظر الی وجہ علی عبادۃ
اس کے بغض سے بچنا چاہئے ۔ جس کو دیکھنا عبادت ہو ۔ مشائخ غدیر یہ اعلان
ہوا ۔ کہ جس کا علی مولا ہے ، اعلان کرنے والے نے اعتراض کیا ۔ تو جواب دیا یہ اللہ کا فرمان ہے
اللہ آ گیا پھر آسمان سے پتھر گرا ۔ وہاں یہ تھا قانون بنا ہے میں تا کہ کوئی علی سے بغض
نہ کرے ۔ علی سے محبت کرنا عبادت ہے ۔ سوال ۱ یا علی کہاں تھا ہے
(2) علی کی ولادت کعبے میں کیوں ہو گی ۔ بچے کی ماں باپ کون ہے ۔ کہاں پیدا کریں
بچے کو جنم ماں دیتی ہے ۔ مگر والد کو مبارک ۔ جو بچے کے باپ سے پکڑا ہوا ہے کیوں
مبارک دیتا گا ۔ بنی نے زمانہ جو حکم کو پالتا ہے ۔ میرے سامنے ہوا ۔ جو محمد کو پالتا ہے
پھر بچے میں ماں باپ کا شمار ہے ۔ محمد نے علی کا خون کو اپنا خون قرار ۔ کیا کافر کے خون کو

اس کا باقی بیان ۔ 131 تقریر نمبر ۲۶۰

۲۶۴۔ شانِ حیدرؓ

علماء انما یرید اللہ لیذھب ۔۔۔ احزاب ۔ کورٹ میں جب اہلبیت کا ذکر کرتا ہے ۔ تو اہمیں آیت تلاوت کرتا ہے ۔ اہلبیت کہتے کون ہیں ۔ مسلمان فارسی ہیں ۔۔۔ نہ گھر والی ۔ اللہ کا ارادہ اے غرض اہلبیت ۔ تم سے جانس رجس دور کردے ۔ رجس کیا ہے ۔ کس کس سے دور ہے ۔۔۔ سورۃ مائدہ میں انما الخمر ۔۔۔ من عمل الشیطان ۔۔۔ یہ چیزیں دور کردیں ۔۔۔ شیطان ہر گھر جا سکتا ہے لیکن فاطمہ کے گھر دہلیز نہیں جا سکتا ۔ شیطان رجس ہے ۔ اللہ دور کرتا ہے ۔ سب کو دور کر دیں گا مگر جو رجس کے حامی ہیں ۔ خنزیر کا گوشت ۔ رجس اہلبیت تو ان میں رجس ہے ۔ علی کی نماز میں خون ۔۔۔ یہود نے قوم کو دکھایا ۔ رجس کا معنی عذاب ہے ۔ قیامت کے دن رسوائی سے دور کردیں گے ۔ ام المومنین نے پوچھا کیا محبوب تو آپ میں یوسف کے حسن کے ۔ آپ کے چہرے پر ایک پردہ تھا گر میرے چہرے پر ۔

اہلبیت کون ہیں ۔ علی فاطمہ حسن حسین ۔ فاطمہ کے دو معنی ۔ قطع ۔ چھوڑانے والی ۔ بنات زہرا مریم کی پیشی قیامت میں اپنے محبت داروں کو چھڑانے ۔۔۔ فاطمہ پانچ حرف ہیں ۔ سے ایک طرف دو ایک طرف ۔۔۔ 135 ۔۔۔ (9) اکائی کا بڑا ہندسہ 9 ہے ۔ میرا جگر کا ٹکڑا رسول ہیں باپ نہیں جو میں ہوں ۔۔۔ صدیقہ فاطمہ ۔۔۔

فاطمہ کی ولادت ۔ جنتی حوروں کو ام المومنین سے علم ہوگا ۔ بنی پاک نے زہرا کی بوسہ ٹپکی تھی ۔۔۔ یہ فاطمہ ہے جو جنت سے آئی ہے ۔ اس کی شفاعت سے میری گنہگار امت کی بخشش فرمائے ۔۔۔ یعقوب نے بارہ بچے مگر یوسف کا مقام ۔ حضور کی صاحبزادیاں چار مگر فاطمہ کا مقام ۔۔۔ چار عورتوں کو لایا گیا ۔۔۔ سارہ ۔ مریم ۔ ام کلثوم ۔ ہاجرہ ۔ سکے ہزار بنسوں کی مال ۔۔۔ فرشتوں کو دیکھا ۔ کہ ان کے گھر ۔۔۔ جنت کے فرشتے ہیں ۔ قیامت کے دن حضور کہیں گے فرمان ہوگا کہ جھکا دو ۔ کہ آج صدور کا ننگ ان ۔۔۔ قیامت کے دن جب ہر عالم پیار سے علماء زائشی ہوگا ۔۔۔ ۲۵ ۔ فاطمہ جس کے لئے جنت سے حوریں کام والی ملیں اکی امام حسین نے بی بی کے لئے شخصوں کو نام کہے ۔ بلال ۔ سلمان ۔ ہزار دوست سے کے بعد ۔۔۔ وسعت کی جگہ ۔۔۔ علمہ حضور کی ۔

ایک عورت کا خواب ۔ کہ میرا گھر میں درخت ہے جو گھر پر گرا ہے ۔ حسد ہی کا آنا ———

جس کے عقد مسجد میں آتے ——— نکاح کا فیصلہ اللہ نے فرمایا ——— جب بنو فاطمہ

آئے تو داشیاں ادھر سے آئی ۔ جس وطن کا ہو داشیاں وہاں سے آتی ہے ۔

جس کو نبی نے فرمایا ۔ تو میرا خون ہے ۔ جسم ہے ۔ جو عرفانا ہے تو ہا مدینہ کے میں ہر اعلام آپ کا

حضرت فاطمہ کا فیصلہ نکاح ۔

منگنی کا سلسلہ یہ تھا اس لئے کہ کسی کا پاؤں نہ آ جائے ۔ حسین کے پاؤں ختم نبوت پر ۔

——— (2) حجر اسود کے بارے میں حشر کے میدان میں پر مشکل کشا ہے ۔ تو قبیلے کے سردار

بھی مشکل کشا ہے ——— دروازے پر ایک آدمی کا آنا ۔ آواز دی ۔ روٹی مانگا ——— کسی کو

ضرورت ہوتی تھی ۔ تو سرکار کے دروازے پر ۔ حضرت بلال کا آنا دروازے پر ——— یہ

وہ ہے جو ابلیس کا نوکر جو اذان نہ دے تو سورج ———

رمضان شریف میں سب نے دعوت دی آج فاطمہ نے دعوت دی ۔ دعا مانگی ۔

اس جھولی کا واسطہ ہے جس میں حسین کھیلتا رہا ——— روٹی ہمیں یا آٹھ جیسوں کو

دیکر دو ———

آدم و حوا کی جنت میں سیر ۔ ایک محل میں فاطمہ کی زیارت کی ۔ سر پر تاج ۔ گلے میں

ہار ہے ۔ اور کانوں میں ——— نزہۃ المجالس ——— میں درج ہے ۔

Iqbal ۔ لعم

۲۰۱۷

۱۱ ۔ ۲ ۔ ۱۴۳۸

۱۲ ۔ ۶ ۔ ۲۶ PM

۲۶۵ - حضرت ابوطالب

(محمد علی انجم)

علی کی ولادت کعبہ میں ہوا ۔ علی کے والد ۔ کعبہ اور علی ۔ حشر و نشر میں حکومت ان کی ہے ۔ جنت میں سرداری ان کے بیٹوں کی ہے ۔

جنون العداوت لوگوں کو عبادت کے لیے ۔ عبادت اس وقت تک جب کرے ۔ نماز روزہ زکواۃ حج ۔ دیکھنے راستے سے عبادت نہیں ۔ مگر ایک شمنٹ ۔

نماز کا ذکر بھی عبادت نہیں ۔ کیا بات ہے حسین کے والد کی ۔ عبادت علی ہے ۔ ذکر محبت دیکھنا ۔ ہوسکتا ہے کہ منہ دیکھنے سے عبادت ہو جاتی ہے ۔ دیکھنا ہوتا ہے ۔ مبارک والد کو ہوتا ہے ۔ والدین کی پہچان ۔ جنہیں کیا ہوا ۔ حسن کے باپ سے جنگ کیا ہوا وہاں ۔ ابوطالب جو کل ایمان کے والد ۔ (۱) پیغمبر کو پالنے والا ۔ (2) خون والد ۔ سرکار نے فرمایا علی کا خون میرا خون ہے ۔ میرا جسم ۔ علی کا ہے جسم ہے ۔ (3) حضرت علی جنگ میں آواز دیتے میں علی ابن طالب ہوں کسی نے کہا تھا کہ پہلے اپنے باپ کو کلمہ پڑھاؤ ۔ (4) تین سال تک شعب ابی طالب میں کس کے مشورے سے رہے ۔ ابوطالب کو بارش کی اجرت سے ۔ خدا نے چشمہ سے پانی دیا دین کے تبلیغ کیلئے ابوطالب نے دعوت بلائی تھی ۔ سرکار دوسرے دن بھی ابوطالب نے فرمایا ۔ میں دیکھتا ہوں کہ کون نہیں آپ کی بات مانتا ۔ جو محمد کا مددگار ہے وہ شیر ایسا ہو سکتا ہے ۔ تب علی نے فرمایا تھا ۔ انا ناصرک یا محمد فرمایا تھا تو لوگوں نے اپنے تم کیا تھا ۔ حضرت علی میں ابوطالب نظر آتے تھے ۔ ۲۹

سرکار کو طائف کے لوگوں نے پتھر مارے تو ابوطالب نے علی کو لگا دیا ۔ جنہوں نے علی نے کمیوں کی گٹھلیاں سے لوگوں کو مارا ۔ کس طرح بھاگ ہو جاتے تھے ۔ اب اہل کے بعد حضرت علی نے ہجرت کی رات حفاظت فرمائی ۔ بدر کے میدان میں علی نے 35 مارا تھا ۔

ابوطالب تجارت شام گئے ۔ 29 سال نبی کی عمر ۔ ایک راہب مشرم بن علقمہ کو ملنے گئے ۔ ابوطالب نے اپنا نسب بتایا ۔ عبداللہ کے بارے میں پوچھا ۔

اس راہب نے حضرت علی کی ولادت کے بارے بتایا تھا — جو حاملہ حمل — میں علی کی

والدہ محترمہ کعبہ کے ادب سے بیٹھ کر کھڑی ہوتی — جو ماں کے پیٹ میں لال ہے خیبر کا دروازہ

امیر حمزہ نے ایک ہاتھ سے پکڑا — ابوطالب نے کہا کہ

طواف کعبہ کرنے کے لیے علی کی والدہ چلی گئیں — بیشتر اس وقت ہمیشہ ہے جب

شراب کا حکم — اور نور کا نازل ہوا — ابو تراب کے لیے دیوار شق ہوا

مسجد کی دیوار — پوری زندگی میں ایک جوڑا ملا ہے جو برابر ہے

فاطمہ بنت اسد گھر میں علی جیسے کے گھر میں — نکاح کس کے ذمہ اس کی جان

ولادت شعور کی ہے — فاطمہ کا نکاح اس نے کیا

کعبہ کے عدد 97 — 13 رجب — علی کے عدد 110 — برابر ہیں —

نبی پاک حضرت علی کی آنکھیں بند — عمر 30 سال نبی کی 3 دن علی کی عمر

— ایک ہزار زبان چوسی تو سلونی کا دعویٰ — حسین نے دو سال چوسا ہے

حضرت علی نے امام حسین کو پوچھا تو سوال کا جواب نے پوچھا — قیامت کے دن

ابوجہل ہر بچے کی آنکھ میں ہاتھ کے ہاتھ کی ... — سو روپیہ —

تیغ مارا پوری زندگی — علی اصغر کو میدان کربلا میں کیوں اٹھایا

شاہ کا نشان — دیکھ لے کہ نہ انگلیوں پر چھپایا ہیں

کعبہ کے سامنے کو مار دیا — جو علی کو دیکھ کے مسکرائے وہ حلالی ہے

ہاتھوں کو باندھنا — فرمایا کہ باندھا کہ میں نے شبیر باندھا ہے

برا اس جگہ یہ راہب 120 سال کا ہاتھ سے کے لیے گئے — سفید میں

کا نکلنا — نبیوں کا نام — خوشی وہی کرتے ہیں جو اپنے ہیں

ناظر

۲۰۱۷-۳-۱۱
۱۴۳۸-۶-۱۲
۱۰-۲۳-PM

Maulana Qari Muhammad Abbas

146

۲۶۶۔ گیارھویں شریف

۱۸۸ے وتخلق ما لا تعلمون ؏ ؛ یہ وہی غوث پاک ہیں جن کو بغداد والا غوث کہتے ہیں ۔
کوئی نہیں جانتا جو اللہ پیدا فرماتا ہے ۔ — جس کی مرید مقبل ہے ۔ وہ غوث پاک ہے —
میرا غوث مغرب مشرق والوں کو خلاف فرماتے تھے ۔ آسمان و زمین — والوں
میرا غوث کی نگاہ سب کی طرف ہے ۔ جس کی سمجھ میں بچپا نہیں آیا و ۔ محمد جیسے سجد
میں آسکتا ہے — ۱۲ مائی کا بیٹا زندہ کر دیا —
ے فقیروں کے مشکل کشاء غوث المعظم
اسیروں کے حاجت روا غوث المعظم ۔
اس نے کہا میں زندہ لے کر آئی تھی — جیسے کمان سے نکلا ہوا تیر واپس نہیں اسی طرح روح
واپس نہیں ہو سکتی — ے عجب شان تیری غوث جلی ہے —
اللہ کی لعنت ہر سانس تو کھلنے والے — ے لے یار رکھوں والے نال تے ڈبی ہوئی تر جائے گی ۔
(آتا ہے گر چور بنا دلی ہے) پیر یار رکھو ہنوکن والا دی بانہہ تے ڈبیاں دی گر جائے گی ۔
قبر والوں کو فرمایا یہ بابا میرا بچہ ہے ۔ اس سے انکار ۔ بابا نے ہاتھ باندھ دیئے —
کتاب کا نام مقصد زندگی — (ہندو اور مسلمان والی بات) ہندو کی بیوی پہ مسلمان ۔
عاشق — پیچھے مڑ کر دیکھی تھی — ضامن کو دیکھ رہی ہوں — گر دا کتی ہوئی
تلوار آئی — قریب آئی تو تلوار مار کر مسلمان کو ہلاک کر دیا — واپس خاوند کی
نعش لے آئے — درخواست پیش کی — کہ غوث پاک آپ ہیں تو بارہ سال
کے بعد بیٹے زندہ کر سکتے ہیں — ہندو کو زندہ کر دیا — ۔۔

abbas

اتوار
۱۲ — ۳ — ۲۰۱۷
۱۴۳۸
۱۳ — ۶
۷ — ۲۴ — ۰۰ PM

147 دہاڑی کی مسجد

12-7-13

علم غیب A - ۲۶۷

عالم الغیب والشہادۃ وھو الحکیم الخبیر — قرآن مجید میں کون سی شئے غیب ہے ۔ وہ میرے نبی کو معلوم ہے
۔ وہ غیب نہیں ہے ۔ جو کسی کو نہ معلوم ۔ وہ میرے رسول کو پتا ہے ۔ جو غیب ہے وہ بھی میرے
نبی سے غیب نہ رہ سکتا — الغیب ما غاب عن الابصار — غیب ذاتی کوئی
نہیں جانتا — وہ عطائی ہے ۔ وہ صرف اللہ نے محبوب کو عطا فرمایا ہے ۔

یہ اللہ کی تعریف ہے ۔ ہر شئے کو جانتا ہے ۔ پوری کائنات نبی کے سامنے کر دی ۔ میں نے
مشرق و مغرب کو دیکھا ۔ کوئی شئے محبوب سے چھپا نہیں رکھا — چیونٹی غیب ہے ۔
سلیمان کو نظر آتی تھی — دو میل دور سے دیکھا — اس کو دیکھا بھی اور آواز کو
سماعت فرمایا — حضرت موسیٰ کی نظر سے اللہ کے انوار — پردے میں جانا ۔
اس لئے تو نے جیسے دیکھا ۔ نبی نے اکثر سال دیکھا مگر بیہوش نہیں — بار بار یا جلوہ ان کا
دیکھا ۔ مزا ہی بڑا آرہا ہے ۔ یعقوب بار بار دیکھ کر — اندھے ہو کر بینا ہو گئے ۔ دو میل
دور دیکھتے تھے اندھیری — رات میں پتھر پر دیکھتے تھے چیونٹی کو ۔ ابراہیم کو پتھر —
پر کھڑا کر کے ۔ آسمانوں تک — کذلک نری ابراہیم — بد دعا کرنا ۔
دو آدمیوں کو گناہ — طائف کے دن جبرائیل کا آنا — تاکہ دونوں پہاڑوں کو
ملا دوں ۔ فرمایا میں پہچان والا ہوں — وہ مسلمان ہونے والے تھے — انبیاء کی تعلیم
نبی کی تعلیم کہ مسکرانے کا انداز ۔ میں نے پیارے رب کو دیکھا ہے — عرش دیکھنا
آسان ہے مگر رب مشکل ہے —

سرکار کے سامنے تو صحابہ کرام ۔ قبر سے گزر کر قبر کے بارے میں پوچھا ۔ صالح کا اسی
ابو الرغال — سات ہزار سال — تو کعبہ میں تھا بچ گیا — اس کے ساتھ سونے
کی ٹہنی ہے — سرکار نے فرمایا جو میں دیکھتا ہوں — اونٹ بھاگ کر
جا رہا ۔ مدینے میں رہ کر — دیکھتے ہیں — عورت کو کہا ۔ کائنات چھپ نہیں سکتی
ہے ۔ مگر محبوب کی زبان — بالوں میں رقعہ دکھایا — حاطب بن بلتعہ —
جو کائنات وہ نظر نہ آئے — حوض کوثر کو دیکھا — میرا نبی چاہے تو سارا کا

148

ابولہب کی بیوی نے تلاش کیا — خانہ کعبہ میں آئی تھی — نبی نظر نہ آئے۔ ابوبکر کو
فرمایا خود تلاش کرے — ابوبصیر امام باقر کا مرید تھا — مسجد میں آئے تو فرمایا مرید سے کہ امام
باقر کو دیکھا ہے — آپ کو نہ دیکھ سکے — ابو حارث نابینے کو بولو — ہر کسی کا
کون کھڑا ہے — اندھا سمجھ کے مذاق کرتا ہے

وادی بطحا میں صحابہ کرام نبی کے ساتھ تھے کہ ہمارا کا سویا ایک گلی میں چلیے — نبی نے فرمایا صحبت
کی ہر گلی میں فرشتے پہرہ دے رہے — فرشتے غیب ہیں —

اصحاب کہف کے بارے میں کتوں کی بات کرتے ہیں — گنتی کا پتہ لگنا غیب ہے کہ آسمان کا
تاروں کے برابر نیکیاں — نبی کو نیکیاں پتہ ہے — نبی کو تول کا بھی پتہ ہے — صدیق اکبر
عمر — ہاتھوں میں دو کتابیں — حجرے سے باہر نکلا — قیامت تک ہر کی ساری امت
میں ہر ایک کو جانتا ہوں — ہر شے کی گنتی بن جاتی ہیں — حضرت عیسیٰ کے بارے
میں بتایا — 313 طالوت کے ساتھ — 313 بدر — مہدی کے ساتھ 313 —
حضرت سلیمان کی وفات کا ذکر — جنوں کا مسجد بنانا — جن جانتے ہیں —
کہ دنیا بے نیاز ہوتا ہے — موت کا پتہ نہ ہونا غیب ہے — نبی کو غیب کا پتہ ہے
میدان بدر — میں جگہ کا بتانا — نمبر مشرکوں کا لشکر
موت کا پتہ ہونا غیب ہے — یمن کا قاضی — معاذ بن جبل کو فرمایا
اگلے سال تو میری قبر پہ آئے گا — میرا سبز عرش — تحت تک دیکھتا ہے
ولی اللہ ملک الموت — ہندوستان پہ خدمت لگا رہا —
میرے نبی کو سب کچھ پتہ ہے یہ اللہ نے عطا فرمایا ہے —

Abbas

۱۲—۳—۲۰۱۷ اتوار
۱۳—۶—۱۴۳۸
۹—۴۲— PM

Moulana Qari Muhammad Abbas Nizami
Distt. Teh Pakpattan

علم غیب

B-۲۶۸

الہدیٰ

ذلک من انباء الغیب نوحیہ — پوری خدائی نبی کے سامنے شیشے کی طرح۔ جو شے نظر
نہ آئے — تعداد نہ پتہ نہ ہوتا۔ مولا کو ثابت ابوذر غفاری کے سر کو جا رہے چیونٹی کی تعداد کے بارے
جبران کا خالق ہے۔ بندہ یہ بھی جانتا ہے کہ نر کتنا ہیں مادہ — لعاب دہن کی برکت سے ہی
جانتا ہوں — یہ غیب کی خبریں ہیں ہم وحی کرتا ہیں۔ قرآن کے غیب اسرار غیب ہیں۔ اگر نبی
نہیں جانتا تو کوئی بھی نہیں جانتا — الرحمٰن علم القرآن — علمہ البیان — اللہ استاد
ہے۔ سرور گردوں — متعلم — رب العالمین رحمۃ للعالمین — کمی نہیں ہے — علمک ما لم
تکن تعلم — وکان فضل اللہ علیک عظیما — قلیل والے۔ عظیم والے اور ہر خشک وتر
قرآن میں ہے — کھیعص — جبرائیل نہیں جانتا — قرآن ایک ہے روپ دو
ہیں — ایک صامت۔ ایک بولتا ہے ناطق قرآن — خاموش قرآن۔ بولتا۔
بیان — مکتوب وجود کا — ھذا الکتاب مبارک — اس کی اتباع کرو الحامد
اللہ ہے — کوئی قرآن جو چلتا ہے — — علامہ اقبال۔

لوح بھی تو قلم بھی تو ترا وجود الکتاب

قلم کو حکم لکھ ما ازل سے ابد تک لکھ — قلم کو علم آ گیا ہے۔ علامہ بوصیری
کا بیمار ہونا — بیوی نے کہا لکھ۔ میں اس کو لکھنے لگا۔ 162 شعر
بیگم نے لکھا — حضور اسی میں نبی آ گئے — حکم ہوا — نبی نے ہاتھ لگا کر درست
کر دیا — بردہ عطا فرمایا — بیوی نے کہا — کدھر جا رہے مجذوب آ رہا ہے۔
بوصیری کو روکا — جو پیش ہے — جب چادر مل رہی تھی میں بھی پاس تھا
امام بوصیری کہتے ہیں کہ قلم کو علم ہے علم کا حصہ ہے — یہ قسمت صرف امت
اصحاب والوں — صداقت قرآن صرف ایمان والوں — نا الحق قرآن عالمین
کے لیے ہے۔ قریب مثلث قرآن اٹھا — لیکن جب مدینے والے گئے تو تعلیم کی
ساتھ للہ فیض کیا کس ساتھ — لیے بارہ پارہ نبی آپ کا تو رکھ دے مدینہ —

میرا نبی قرآن کا جاننا ہے ۔ کید الشیطان ۔ بادشاہ کا خواب ۔ تعبیر بتانے والے ۔ آزمائے بغیر الزام
جرم ہے ۔ یوسف کو بلا لیا گیا ۔ پیچھے ہونا عیب ہے ۔ کنڈ پیچھے ۔ نبی پیچھے دیکھتے
ہیں ۔ ایک ایک آپ کے پیچھے نقلیں اوتارتے سرکار نے فرمایا ۔ نماز کی صفوں ۔
جس طرح میں آگے پیچھے دیکھتا ہوں ۔ حذیفہ یمانی سے ۔ یہ نبی کا رازدار ہے ۔ غزوہ تبوک
سے واپسی منافقوں نے ہر دو کمان ۔ اونٹنی گرا دو ۔ نبی نے فرمایا کہ جاؤ میں لعد حذیفہ ۔
عمار بن یاسر ۔ سامنے اور پیچھے سے گزر رہا ۔ ۱۲ آدمیوں نے چھپ کر گزارا ۔ بجلی چمکی ۔
بارہ آدمیوں کے نام بتا دیئے ۔ حذیفہ نے عرض کی قتل کا حکم دو ۔ حذیفہ جس جنازہ میں ہوتے
ساری زندگی نبی کی راز کو نہ کھولا ۔ حذیفہ یمانی ام المومنین کے پاس آگئے ۔ پوچھا کتنے دن
ہو گئے ہیں نبی کی زیارت کیے ۔ تین دن ۔ آج ہی زیارت کروں گا ۔ شام کو بلال نے
اذان پڑھی ۔ ذرا ٹھہر جا موذن ۔ آج مغرب کی نماز سرکار پیچھے
پیچھے سرکار کے پیچھے ۔ اے حذیفہ تو اپنی اور اپنی ماں کی بخشش ۔ پیچھے پیچھے
فرشتہ آیا جو پہلا مرتبہ زمین ۔ مبارک دینے ۔ جنتی عورتوں کی سردار حسین پاک
۔ سوال جواب ۔ الدابشیر ۔ میرے نبی پاک لب کی مسکراہٹ ۔ حضرت یوسف
علیہ السلام نے فرمایا ۔ وما کنا للغیب حافظین ۔ حضرت یوسف نے تخت پر
منہ پر پردہ ڈال ۔ میرے نبی نے پردہ نہ ڈالا ۔ یعقوب علیہ السلام نے بیٹوں کو بھیجا ۔
مصر میں غلہ لینے کے لیے ۔ پیسے بھی ڈال دیئے ۔ دوبارہ جانا ۔ کھانا کھانے کے لیے
بنیامین کو نکالا ۔ دوسری لایا گیا ۔ پیالہ رکھ دیا گیا ۔ یہ چور ہے ۔ پہرہ دار نے
مانگا ۔ یوسف کے بیٹے منشا نے ہاتھ لگا ۔ باپ کو بتایا ۔ نبی
گھر ہی میں موجود نہ ہونا عیب ہے ۔ سعد بن ۔ نے کہا گھر چھوڑا ۔ حضور نے
مال چھوڑا ۔ حضور نے فرمایا ہے کہتا ہے علی حق کا شیدا ہے ۔
لوح بیان سے ہو جاتا ہے کرامات ۔ کہ دنیا کہ میں کا پہلا ماں ۔ قوم زنا کرے گی ۔
اپنے نبی کی امت سے پوچھ ۔ پورا حشر کا گواہ
۔ یہ شہتیر کا تیرا لگ گئی ۔ نبی کی گود میں ہوگئی ۔ اب کیا ہوگا ۔

سب خاموش ہو گئے ۔ جہاں موجود ہے کوئی مہربان دیکھ رہا ہے ۔۔۔ مہربان ذات کا
گواہ ۔۔۔ دنیا فتنہ گاہ ۔ ادنیٰ منیٰ ۔۔۔ ادھر بھی دیکھ ادھر بھی دیکھ ۔ آپ کو دیکھ رہے
ہیں ۔۔۔ تلوار اٹھیں گے ۔ غزوہ بدر میں 313 ۔ عمیر بن وہب بھاگ گیا ۔ تمام
جبر ہو رہے ہیں ۔ صفوان بن امیہ مشورہ ہو رہا ہے ۔۔۔ عمیر نے کہا ۔ میں اڑ جاؤں ۔ بچ نکلا ہے ۔
صفوان نے کہا ہوا نے بتا دیا ہے ۔۔۔ عمر فاروق نے کہا ۔۔۔ نبی نے پوچھا ۔ کہنے لگا ۔۔۔
تمام جبر بیدو چھوڑ کر سودا کرنے آیا ہے میں بتا دوں ۔۔۔ کلمہ پڑھ لیا ۔۔۔
امام موسیٰ کاظم کو سات سال کی عمر ۔ ہارون الرشید کو سوال آیا ۔ شہر سے کہ
ڈھنگ کہہ ۔ تو ڈر منڈلا رہا ۔ غصے سے چلا گیا ۔ باز کے منہ میں مچھلی کا ٹکڑا
سید زادے سے پوچھا ۔۔۔ بادشاہ ہوں کو کیا حال رہے کہ باز کے بارے میں ۔۔۔

Moulana Qari Muhammad Abbas ... Jame ... Distt. Teh Pakpattan

منگل ۱۴ ۔ ۳ ۔ ۲۰۱۷
۱۵ ۔ ۶ ۔ ۱۴۳۸
۷ ۔ ۳۳ ۔ PM ۔ ۵

۲۶۹ - ذکرِ آلِ رسولؐ

۲۸۶

قُل لا اسئلکم علیہ اجراً الا المودۃ فی القربیٰ ۵ اے محبوب فرما دیں۔ کیونکہ آپ کی
آل سے پیار کی بات ہے۔ مودۃ اور ہے محبت اور ہے۔ دنیا قربان کر کے محبت ملتی ہے
محبت قربان کر دیں تو مودۃ۔ ہر نبی نے اعلان کیا کہ ہمارا اجر اللہ پر ہے آدم سے عیسیٰ
تک ہر نبی نے کہا۔ حضور سے نبیوں نے نہ مانگا۔ مگر اس نبی نے کیوں مانگا۔ ہر قبر بیٹیوں
سے محبت کرتا۔ پہلے نبیوں کے بیٹے بھی نبی تھے مگر نہ مانگا۔ بیٹیوں کے پیار کا نام مودۃ تھا
نواسوں کے پیار کا نام۔ عبادات کا پیار ہے ان کا پیار۔ نبی کا کام
ہے اللہ کا دین پہچانا۔ بندہ بخشوانا نہیں۔ لڑکے مثال ہے مسکی کی چھلیاں۔
تفرد ع۔ اس لیے شفاعت کی حضرت کو امام حسین کے نانا کے پاس ہے۔
مسجد نبوی میں حضرت علی کی گود میں امام حسین۔ مسجد نبوی جیسی مسجد۔ نماز عصر
و مشرہ۔ امام۔ منظر۔ جس کے علم اکبر میں منظر۔ وہ محبوب کتنا۔ مسجد نبوی
میں محبوب آ گئے۔ اللہ سجدوں کا محتاج نہیں۔ شکر کر دوسرے سجدوں کو دیکھ کر۔
دوسرے کی سجدہ۔ نماز کر امام نماز میں۔ حسین آ گئے۔ صحابہ کے ادب سے گزر
گئے۔ نانا کی پشت پہ سوار۔ اس سے بڑی بلندی کیا ہے۔ نماز اللہ کی ہے
حسین کا داعی اللہ کا اسلام ہے۔ سلمان فارسی نے حضرت علی کو روتے ہوئے دیکھا
یہ بتول کا بچہ ہے جو ہر حال میں پاک ہے۔ امام حسین کی ولادت کے وقت
نماز پڑھ کر۔ (۱) مشکی حضور بتول کہہ۔ حسین کی والدہ (س) حسین کی ماں فاطمہ
سے آج ہے پناہ امن کی۔ امام احمد رضا نے حدیث لکھی ہے اگر سید
گزر تو پڑھانا چھوڑ کر کھڑا ہو گئے۔

ایک تاجر کی شادی سے بیٹے کے بارات میں پوچھا۔ جب واپس آیا۔ مفلس امام
حسین کے ادب نے کر دیا۔ سر کا دشمن شفاعت سے حسین تھا ان کا
دیدار کا عالم کیا ہو گا۔ دربار کا عالم کیا ہو گا۔ سرکار نے پوچھا یہ کدھر
ہے۔ امام حسین نہیں آئے۔ حسنین شال پیارا ہے۔ آج سے ان کی پناہ

= سب کے ہاتھوں میں پانچ انگلیاں ۔ پانچوں کا محتاج ہے ۔ جب فاطمہ آتی ہے تو سرکار اٹھ کے استقبال فرماتے ۔ سرکار نبیوں کے سردار بیٹے جنتیوں کا سردار علی ولیوں کے سردار ۔ خود جنتی عورتوں ۔ جنت میں آقا نے جنت کی حور دیکھی ۔ حاجی پیر اللہ ۔ داشتن رخسار پیر محمد ۔ داشتن پیر علی ۔ کھوکھا پیر حسن ۔ بشیر رنگ پیر حسین رکھا ہے ۔

۱۵ — ۳ — ۲ — ۱۲ — بدھ
۱۶ — ۴ — ۱۴۳۸
۶ — ۱۸ — ۵۸ — PM

—ہ—

۲۷۰- شانِ حسینؑ

پہلا جو حسینی ہے وہ منبر سر کا تاج ہے۔ جس کا ان سے کوئی تعلق نہیں ہے وہ کوئی ہے جو آج
کی نوک پر ہے۔ نزول حسینؑ پر مبارک باد ہے۔ حسینیوں نے مانا ہے سنو چلنے والوں کو سن
یہ تو جبرائیل کی سوچ میں نہیں آتے ـــ

۱- واللہ یدعوا الی الجنۃ والمغفرۃ باذنہ سورۃ البقرہ ہے۔ اللہ بلاتا ہے جنت اور بخشش کی طرف۔ پہلے مغفرت
کا ذکر ہے۔ یہاں جنت پہلے ہے مغفرۃ بعد میں ہے۔ سارعوا الی المغفرۃ والجنۃ ـــــ وسابقوا
یہاں مغفرۃ ـ سورۃ حدید میں سابقوا الی مغفرۃ ـــ آل عمران ـــ میں جنت بعد میں ہے
سورۃ بقرہ میں یہ بتایا ہے کہ جنت کی اقسام دو ہیں ـــ مغفرت سے پہلے جنت۔ عطائی جنت
اختیاری جنت ہے ـــ مثل الذین ینفقون ـــ اموالہم ابتغاء۔ بصرہ کا سا نقشہ ہے
سورہ ہے یہ کون سی جنت ہے شہدائے کربلا میں کچھ ہو۔ مدینے کا نام محبوب مدینہ
یثرب ـ جو شعوب کا ہے ـــ مابین بیتی و منبری ـــ خالق نے آسمانوں پر محمد وآل محمد
خالق وال جنایت کے لیے۔ یہاں محبوب کے دو لفظ ہیں جانا ـ ① ایک بندہ نے روضۃ من ریاض
الجنۃ میں نماز پڑھی ـ مجذوب نے فرمایا محبوب کا مدینہ جنت ہے ـــ مدینے کا نام دار السلام
ہے۔ ایک جنت نانا نے بنائی ـــ بعض کہتے ہیں منورہ کیا محمد نے جنت بنائی۔ فرمایا ہم اس کے ہیں
جس نے کربلا کو جنت بنایا ـــ معلّی اور جنت بنایا یہ لوگ ہے کہ کام ہے ـــ
حسینؑ کی قبر جنت کے ٹکڑوں سے ہے ـــ حضور کی گود میں حسینؑ ایک سال
دو ماہ ـ حسینؑ نے ماں کو پکڑا ـــ حسینؑ نے کلمہ پڑھا ـــ سبحان کہا ہے کہ لا الہ
ـــ لا تشغلنی عن الحسین کہہ دو ـــ (۱) جبرئیل نے کہا فطرس کو کہا ۔ ② علمائے
کہا سلمان فارسی کو ③ ایک گنہگار کو سرکار نے نکال دیا اس گلی میں گیا جس میں امام حسینؑ
۶ سال کی عمر میں حسینؑ سے ملاقات ہو گئی۔ کیا شرف ملا ـ کہا نہ دھوئیں ہم
بیٹھ گئے دوبارہ مہر کی نا۔ رکوا دیا ـ عرض کی دوسرا سواری ہے رسول کو کہا اس کو
ڈھونڈنے میں پھینک کے ملا ہے حسینؑ کا ہے کشتی کا ـــ باہر کی بستی میں نقش رکھو کہ
کہ نانا ادھر چل عید کا دن ـــ عید کے روز کہنے کے آسمان ـــ

سبز اور سرخ گنبد ہے۔ عمدہ ہے اور سواری سرکار ہے۔ یہ ولایت کا شجرہ ہے
امام حسین کا کفیل ابودردا سواری بنا۔ غزوہ احد میں ایک آدمی کو
میں کاٹ دیا نہ لگا یا۔ یہ اللہ نے مارا ہے۔ اس کی سواری نہیں بنا۔
حسین کی سواری رسول بنتا ہے۔ دوسری بار امام حسین کی سر شیر پر نہیں آتی
جو محمد پر سوار ہوا ہے۔ 40 واریاں دی۔ سرکار کی بار گئے کام میں
ابودرداء نے عرض۔ سرکار نے فرمایا نہ ہو کہ حسین گیا ہے۔ یہ رب کا ڈر نہ ہے
یہ اللہ کو وار کرتا ہے۔ اس کی محبت میرے دل کے شمار۔
دوران خطبہ اٹھا یا۔ یہ جنت کے نوجوانوں۔ سارا خاندان چاہیے جو اس
کے ساتھ محبت کرے والوں کے ساتھ محبت کرے۔ امام حسین اللہ کا سفیر
امام مسلم بن عقیل سلوٹ ہے۔ آئینہ مسلم بن علی اللہ گزر رہا ہے۔ امام مسلم
نے فرمایا نہ پوچھو میرا حسین کیا ہے۔ دارین کے امام ہیں اس قیامت تک
دو یا گنبد گھروں سے نکلا ہوا حسین ہے۔ میرا دروازہ او ملی کو دیدار کا کھلا رہا ہے
عصر کے وقت فاطمہ نے نماز شروع کر دی۔ رابعہ حسین کی دائیں
جنت کا دورہ علی علی کرتا ہے۔ کسی کی ماں ہو چالیس دن نماز پڑھتی۔
چھ شعبان کی رات آئی اللہ نے جبرائیل کو فرمایا۔ ایک ہزار فرشتہ زمین پر بھیجا
قبیلہ میں دس لاکھ سے جنت کے قریب سے گزر رہا لگا کر رابعہ نے پوچھا۔ تو فرمایا
امام حسین کی مبارک باد دینے۔ رابعہ نے کہا میں نے عبادت کے طور پر مانگا۔
عمر فاروق نے بیٹے کو فرمایا کہ ہم آپ کے غلام ہیں۔ جہاں کا بندہ ہوا دائیں وہاں
سے آتا ہے۔ یہ یہاں کے نہیں ہیں۔ فطرس کی غلطی۔

نہ پوچھو حسین کیا ہے عمل کا عبارات اگلے صفحہ پر

۱۹ ـــ

(۱) نبی پاک ﷺ نے فرمایا ۔

حضرت علیؑ نے فرمایا ـــ اِنَّهُ ذَخِیرَةُ لِاَهلِ (آل) مُحَمَّدٍ لِیَومِ المَعَادِ فرمایا ملاح
ہے کشتی کا ملاح ہے کی مرضی جدھر موڑے ۔ علیؑ کے زیر تانے کے زلفوں کو جدھر موڑے
جس طرح آپ کا کپڑا ہیں کوئی نہیں پہنتا ۔ سواری جس طرح آپ کا ہے ۔
وَشَجَرَةُ الوِلَایَةِ ـــ

(۱) تَسئَلُنِی عَن الحُسَین ۔ ابو درد کو فرمایا نبی پاک ﷺ ۔
اِنَّهُ ﷺ کَنزٌ مِن کُنُوزِ اللّٰهِ ۔ وَسِرٌّ مِن اَسرَارِ اللّٰهِ ۔

۱۶ ـــ ۳ ـــ ۲۰۱۷ جمعرات ۔
۱۲ ـــ ۶ ـــ ۱۴۳۸
۹ ـــ ۴۹ ـــ PM

۱۷۲ - شانِ رسالت

الا له الخلق — رب العالمین — ظاہری زندگی میں 35 نعت خوان تھے — حسان بن ثابت
صف اول تھے — (۱) عبداللہ بن رواحہ پہلے نعت خوان صلح حدیبیہ — عمر فاروق نے ان کا —
کہ فرمایا اے عمر اس کو نہ روک اس کا ایک ایک شعر تیر سا ہے —
حضور کے خلاف حقہ کشتہ تھا — پھر ابن ظہیر گئے — بارگاہ رسالت میں —
حضرت بلال کو حضرت علی نے سکھایا خیمہ کے باہر — عرض کی یا رسول اللہ ساری زندگی
مار کھاتا رہا — کعب ابن ظہیر — اسلام اس کے دل میں آیا — مدینے میں —
اٹھ کر کملی والے کو پکارا — ابن ظہیر نے خود کہا — کعب ابن ظہیر کا غلام حاضر
ہے — ایک صحابی نے ارادہ کیا کہ مار دیں — فرمایا یہ میری چادر کے نیچے ہے —
نعت سناؤں — فرمایا میرے پاس سناؤ — ان الرسول لنور —
نبی نے چادر معاف تھا کی — امیر معاویہ نے کہا چار سو لے کر چادر دے دو
فرمایا سرکار کا تحفہ ہے — دنیا دو تو بھی چادر نہ ملے گی — بیس ہزار کی
ان کے چادر بیچ دی — الجعدی 200 شعروں پر نعت ہے۔
شیر سا منہ کی رونق کبھی خراب نہ ہوئی — 230 سال عمر ہوئی —
کبھی بوڑھا ہوا — نہ دانت گرا — (آپ جیسا) خلق بھی میری لی
ہے — امر بھی میرے لیے — اللہ جب سب سے پہلے اکیلا تھا دو لفظ بولا —
شے میں — شے بنائے تو خلق ہے — اگر شے بنائے تو امر بنا
اذا اقضی امرا — فیکون — بندہ بنایا خلق — آدم کو بنایا
امر سے — میری بنی خلق — پہلے امر بنا پہلے —
فطرت سے الگ کچھ بنا سکتا ہوں — کائنات بنی ہے اس کے ارادے —
میرا بنی محبت سے — محبت کا عمل ہو گئی — ارادہ والی چیز تبدیل
ہوتی ہے مگر محبت والی نہ بدلی — نہ بگڑا بنایا گیا — کائنات مر جائے

سلیمان علیہ السلام جنوں کا نبی ہے — یہ ہوا کے دوش پہ تھا۔ سید حسین رہا — ایک پیالہ اوپر اٹھا
لیا۔ سلیمان نے فرمایا کیا تو ملک الموت ہے — یہی ملک الموت باہر مدینے میں
کنڈلی — اگر علی کے محل کا ڈاکٹر کا نام شبیہ ہے — حسین کے نانے کا گھر ہے
جا کر سوالی بن کر — وہاں میں پلا گیا تھا — یہاں میرا رہ نہیں سکتا — سرکار
کی بارگاہ میں — رب کی تقدیر یہاں ہر سایہ ہوتے ہوئے میرا دروازہ نہیں گزر سکتی۔
ارادہ اور ہے محبت اور ہے۔ سب ماں کا شفقت محکوم ہے۔ نبی حاکم ہے۔
سائل کا آنا — مانگ کے دیکھئے — ہم یہاں بھی مانگیں وہاں بھی مانگیں
جو یہاں نہیں مانگے وہاں کیا لے گا۔
میں کنت کنزاً مخفیاً — کنت نبیا — نہ اس کا پتہ ہے نہ اس کا یہ
ہے۔ اس کی طرف اشارہ فرمایا۔ کنت مولاہ فعلی مولاہ کہ
یا بننے والے جانتا ہے بنانے والا۔ جن والا ان بنائے۔ نبی کو ستارے سے پہلے بنایا
دریائے قدرت سے خزینۃ العرفان میں سیرۃ ستارہ کو دیکھا۔ نبی نے
سانس لیے — تنفس — نبی نے سانس لیا۔ روحوں کو بنایا۔
وحدت میں لا کر نمودار کیا — پھر نمودار ہوا میں ہزار سال۔ چار لاکھ سال۔
(آگے میں عرض جاتے) نور وحدت میں نمودار ہوگا۔ کیا اب بھی بشر کہا ہے
وجود سے قطرات گرتے ہیں — کن کن کر کر کائنات بناؤں گا۔ پھر قطرات کا
بنایا۔ زلف حرم کے — علی سے امام حسن نے سوال پوچھا۔ جیسے
چار یاری ہے — نہ پوچھنے والے کا شعور ہے نہ سوال دینے والے۔
حموم کو بھی ہے سلیمان — انگوٹھی والی بات —
طلسم ہو ورکیب معصوم ہو تو علیہ السلام نبی ہو تو ستر ہزار پردے ہیں —
جن کے نام میں اتنا نور ہے اس کی ذات میں —
حضرت موسیٰ کے بارہ راستے — ڈانڈا یہاں لگایا پانی دریا تک برف بنا دیا۔

طور پہ دوبارہ زندہ کر دیا ۔ فرعون کے ساتھی ڈوب گئے ۔ ان کے ساتھ ایک بھی نہ ڈوبا
اب آگے دیکھنا ہے کہ کون ہے ۔ نبی اپنے امتی کو دوزخ میں کیسے جانے دے گا ——
سے آپ ۔ وہ سارے ان کی پناہ —— شفاعت کے دن ۔ نفسی نفسی کا عالم سرکار تشریف
لے ثبوت ہے پھر کلمہ —— سجدے میں سر ہے —— اللہ سے التجا کا حکم ۔
سلسلہ قطعی —— یہ نبی کی شان ہے آدم علیہ السلام سے لے کر عیسیٰ تک سب
امتیوں کو حل کر ۔ اللہ ہر سائل کی تکلیف کر رہا ہے تو بتا پھر چلا کر —— اس کی
مشکل حل کرتا ہے جو حشر میں مشکل کشا ہے تو پتا کیوں نہیں —— جو کہ
جانتے ہیں ۔ رائی کے دانے کے برابر ساتویں بار سجدہ ایک ہر ایک کو اٹھا لیا ——
منہ دکھا کر لے جا —— جس کے منہ دکھا دیں گنہگار بچے جان کے اس کو حکم
سلطان محمود غزنوی نے کہا کہ جو جب حضرت کے ساتھ ملاقات کرے ۔ جو خان کو ارشاد
کر دیا ۔ کہاں ہے —— نہ پہچانا ۔ گدڑی کا ریک سے لاؤ —— کہتے ۔ گدڑی پہنا کر ۔ رہا کر ۔
بابا سے پوچھا یہ خون کا اللہ ہے ——
شان علی ۔ یہودی اور کوہ طور کا انڈہ ۔ نفس کی مخالفت کرنا ——
کہ جس نے کہا میرا علم علی کے برابر ہے ۔ میں نے وہاں سے اٹھایا ہے تو وہاں ایک کو
علی کی ولادت کعبے میں ہوئی —— ابھی تک یہ دراڑ ہے —— چوپائی کے اندر
لکیر کو بند کرنا —— سربراہ نے کہا ۔ اس کی تکلیف کیا ہے ۔ علی کی ماں گزر رہی تھی
(ابوتراب —— مٹی کی دیوار سے ہوئی پہلی) رحل نبوت ۔ مصحف ولایت ۔
آنا تو پڑے گا دیدار ہوں ہیں نظر پڑے محبوب کو دکھایئے ۔ ابوجہل کا چہرہ
—— ۱۹ ۔ مسکین علی چشتی نے بات سنائی ۔ کہ اجمیر شریف گیا ۔ مدینے کی اجوہ کھجور
لی ہے ۔ اجمیر والے لے جاؤں گا 2011 ۔ وغیرہ تک وہاں کھجوروں کو لے کر ۔ سلام
کرنے گئے —— عقیدوں نے کہا چلیں ۔ میں نے کہا ۔ میں اس کا پروانہ مہمان ہوں ——
میں یہاں —— بازار میں جلد ایک آدمی اس نے کہا آگیا ہوں ۔ اس گلی میں خواجہ کے بازار

گلی میں وہ آوازی ملا ۔ اس نے کہا آگیا ہوں ۔ خواجہ کے دربار پر چادر ڈالیں ۔
میں نے اجوہ کھجور اس کو دی ۔ مدینے والے کی کھجور ہے جو شخص یہ
روزی کھاتا ہے ۔ لنگر کھانے لگ جائے ۔ اس کے ہاتھ کتابیں روتی ہیں بعد لکھ کر رہا تھا ۔
میں نے شری بڑی عمر والا بہرا ہوں ۔ بابا جی ولا مگر اس نے کہ ۔ عبداللہ سرائیکی نہ ہو ۔
چادر دیگر ۔ معین الدین کے دربار میں عبداللہ صحرائی ۔ مجھے فالج ۔ قیامت تک
موت نہ آئے ۔ عمر مل جائے ۔ جو دربار میں آئے تو اس کو راہ بتاؤں گا ۔
بابا جی بلاؤں گا ۔

Moulana Qari Muhammad Abbas Nizami
Distt. Teh. Pakpattan.

(Signature) ([illegible])

۲۰۱۲
۱۸ — ۳ — ۱۴۳۸
۱۹ — ۴ —
۷ — ۵۰ — PM

3-3-2007

۲۷۲۔ غازی عباسؑ

والشمس وضحٰھا والقمر اذا تلٰھا ۔ حضرت علی کو سرکار نے بلایا کہ میرے
بستر پر سو جا ___ سوائے حضرت علی کے رسول کے بستر پہ نہ سویا ___
جو حسین کے باپ کو حاصل ہے ___ جب حضرت علی بستر سے اٹھ رہے تھے تو سوچ
رہے تھے ___ کہ محمد سو رہے ہیں ___ اٹھتے ہوئے حضرت علی کو دیکھا ___

وہ رحمت یزداں تھا یہ قہر جلی ہے ۔
سنتے ہیں تمنا اس کے حملے کی کل ہے ۔

احباب اگر جان بچانا ہے تو بھاگو ۔
ہم نے جسے سمجھا تھا وہ نکلا علی ہے ۔

والشمس وضحٰھا والقمر تلٰھا ۔ دلہن کی زلفوں کو لٹکا کر سے چہرہ چھپا کر عائشہ کے حجرے سے باہر
نکلے ۔ جبرائیل آ گئے ۔ قسم اٹھائی ۔ چہرے کی قسم اٹھائی ہے ۔ تین قدم آگے چلے ۔
تو جبرائیل نے پیچھا کیا ۔ والقمر تلٰھا چاند کی قسم جو سورج کے پیچھے پیچھے چلتا ہے ۔ محمد
آگے گئے ۔ علی پیچھے ساری عمر گذار دی ۔ یہی فلسفہ ہے کا روایا ہے حسین ابن علی عباس ۔
ساری زندگی حسین آگے ۔ حسین آگے عباس ۔ 3 شعبان کو حسین ہے 4 شعبان کو عباس
وفا کی دنیا کا تاجدار ہے ___ ساری زندگی بھائی نہ کہا ۔ بلکہ غلام کہلائے ___
جو ایک باپ کا ہوتا ہے وہ بھائی ہوتا ۔ تو رسول کا بھائی کیسے بن گیا ___
حضرت فاطمہ کا لال ہے عباس ۔ حسین رسول کے بیٹے ہیں میرا بیٹا عباس ہے
غزوہ موتہ کا قصہ فرمایا ۔ جعفر طیار شہید ہو گئے ۔ دو بازو کٹے ہوئے ہیں جنت
سے گزر رہے ہیں ___ زمرد کے پر ہیں ___ کاش میں اس کی جگہ ہوتا ___ علی تجھے
بھی ملے گا شیر کی نسل ___ ایک بیٹا عباس ہوگا ___ دنیا میں پہلی علمدار
حضرت نے جھنڈا اٹھایا ___ لوط کو دشمنوں نے گھیر لیا ، حضرت ابراہیم کو
مصعب بن عمیر غزوہ احد ۔ غزوہ موتہ [illegible] ۔ میدان کربلا میں حضرت
عباس ___ بنی ہاشم نے حسین کو بلایا عقیل کو بلایا ___ اور ارشاد کیا کہ

عرب کی لڑکی ہو — شجاعت اور بہادری ہو۔ بچہ پیدا ہو جو میرے حسین کا بازو ہو — عرب
کے شجروں کو جانیے — بنی کلاب قبیلے سے کوئی — عامر بن طفیل حضرت عباس
کا نانا — حضرت علی کا رشتہ 12 میل مدینے سے دور — سفید چادر اٹھا کا۔
حزام کا خواب بنو کلاب کا سردار — داستان [illegible] کا ہاتھ کا تذکرہ — وہ موتی بنا۔
شہر سے بیٹی کا رشتہ مانگنے — حضرت عباس کی والدہ کا خواب — میں نے ستارہ سا بیٹے
اور ایک چاند ہوگا — حزام بن خالد — کا رشتہ — حضرت علی کا رشتہ۔
حزام اپنی بیوی کو جا کر بتاتا ہے کہ رشتہ آیا ہے — دو نفل محمد کا داماد ہمارا داماد —
فاطمہ بنت حزام کو بھیجا — حضرت فاطمہ خواب میں آ کر کہتی ہے کہ بیٹے کا نام عباس
رکھنا — بشارت شادی — داستان باشن حسین — کوئی بندہ گھوڑا پہ بیٹھ
کر نہ چلے کہ حسین کی نئی امی آرہی ہیں — انما یرید اللہ — تطہیرا — کہاں میں
اور کہاں رسول کی بیٹی — حسین کو سلام کیا — چارپائی کے [illegible] لگا ہے۔
حسین نے سر کو سونگھا تو جنت کی خوشبو — آپ رسول کے بچوں میں خدمت گار
بن کے آئی ہوں — کیا مجھے نوکرانی رکھو — ہوا پہ چڑھ جا سکتا ہے [illegible] ہو جاتا ہے — شہزادے
ان کے بغیر ہو جاتی تھی ایسے وقت گزارا ہے — ۴ شعبان کے صبح کی اذان پڑھی بلال۔
فضہ نے گودی میں کھلایا — کربلا کا ہیرو — حضرت عباس کی آنکھیں بند
پیدا ہونے کی نقل کر لیا ہے — حضرت علی نے دو زانو بیٹھ کر کانوں میں زبان پہ زبان
لگا دی — صحابی ہوئے — صبح دیکھے سینہ — زمین پر بیٹھ کر صبح کہتے۔
اللہ حق ہے — حسین کو گود — عباس نے دو بازو آگے بڑھا دیے
نذرانہ دیا دیا — حضرت حسین نے خوش آمدید کہا — آپ دیکھے کربلا کے ہیرو
بازو کو چوما — بی بی زینب نے کہا مجھے دو — سینے سے لگا کر پاک
کی کون — ماں کی وصیت پوری کی — اذان کا سلسلہ ہو — ہمارے
خاندان رسالت — جانثور سلسلہ ہے — جیسے کو جب جب [illegible] کو علی کا لال ہوں۔

سلام کے بعد پوچھا جاتا ہے۔ کبھی پوچھا ہے کہ شیر کے بچوں کا کیا حال ہے

شام کا پہلوان اشتعل — کوئی پہلوان ہوتا جو مجھے مات کرتا۔ علی کے سالا
مقابلہ کرے۔ چالیس شہزادے — مدینے میں آ گئے۔ ایک آدمی کو دیکھا۔ کمال چہرے
پہ چادر ہے۔ گھوڑے سے اترے۔ کیا علی کو جانتے ہو — دوبارہ پوچھا کس کا
کا نام لیتا ہے — میں سے چلا ہوں — علی کا گھوڑے کا چھڑوانا ہے سوری
پہلے میرے سے لڑو — جو کہتا ہے۔ شہزادے گرجدار نے کہا۔ استاد چاہا۔ آ گئے۔
اگر اس کے سے کو لڑا — علی کی بارگاہ میں آ گئے — قنبر کو آواز دی کہ لد
آ جاؤ۔ پوچھا شہزادے وہی علی ہے۔ شہزادے نے فرمایا۔ جنت کا دروازہ
کھلتا ہے تو یا علی یا علی کہتا ہے۔ اشتعل نے پوچھا۔ روشنی کہاں ہے — روشنی دیکھا
ہے علی نے دیکھا — بچے نے پوچھا کون ہے — بچے نے کہا پہلے مجھ سے
سے خود کشتی کرے۔ استاد آ گئے ہو — سب بچے عباس کا کشتی کرو
یہودی نے کہا۔ آ جاؤ کشتی یا بچوں کو کہا۔ حضرت عباس نے فرمایا میرا شیر سے
بچانے کی طرح بیٹھنا پہلے وار کرنا — میں علی کا بیٹا ہوں۔ گرا دو اشتعل
حضرت عباس نے کہا۔ کلمہ پڑھ لے —

Maulana Qari Muhammad Abbas

انوار

19 — 3 — 2017 PM
19 — 6 — 1438 AM
12 — 51 — 250

۲۷۳ - علی اکبر بن حسین ؑ

ابتدا — حسن کی کہانی میں جب ہوں مدار شبیہ کجاتی —— کسی بادشاہ کے ساتھ جیسا ہو،
قبر میں فرشتوں عمل لکھتے فرشتوں —— ایک لکھ رہے حسن کی لکھ سکا ——
زینب کو کس نے کہا حسن کو بیٹے کی مبارک باد کہ —— حشر میں کئی ہزار
فرشتوں کا جلوس ہوگا — اپنا تلاوتوں کو بنیاد کر لو — حضور کی لشکر ہے
علی اکبر کی ولادت کے وقت کہا زینب نے گرا کا —— زمین سمجھتی ہے اسم ہے
آسمان سنتا رہا — بیٹے —— لوگ سمجھے —— مشق جنت کے سمجھے ہوئے ہیں
جنت کس کے سالن سمجھتی ہے — جنت کا ٹکڑا اسلام —— ہم سمجھے بہت سا۔
دین تک کے — دلہن کو سب دو دلہا کے ساتھ —— جنت کو زبان — تو سمجھی نہیں — حسن وجلال
سے ساتھ سجا دوں گا —— اور علی کیسے سمجھے ہیں — زینب کے ساتھ —— جبرائیل نے
عرض کیا —— زینب اب — بابا سمجھ جائے اس کو —— سجدہ نہ ہیٹا زمین پر اوقات
بیوش —— زینب بہ سیرت تو علی وصم پہ روشن ہو گیا —— دو علی ایک ہی میں
زینب — قدسی علی من کا زینت —— (کلمہ جیسی کا شنام) نہ سو
حسین سجدہ میں نہیں آتا تو جب تو علی اکبر کو میری جان — جس کے ساتھ حسن
کے نام تکلیف اس کو اکبر کہتے ہیں —— اے میرے اکبر آسمانوں پر لے چلوں ——
امام احمد رضا حدیث پڑھاتے ہوئے کہتے ہو جا کہ سید شہدا آیا ہے کہ فدا ہو جاتا
ہوں —— آپ علی اکبر عجیب لوح و قلم کا سبب —— جن کا چہرہ سب سے والد
سورج چڑھنے نہیں دیتا — یہ تو مالک ہیں — حسین جلال میں آئے جنگ میں
ہیں تو علی کا بیٹا ہوں —— علی اکبر کی والدہ نے فرمایا میں علی وفا ملہ کی تو وہ ہوگا۔
— علی اکبر کو زینب نے مانگا —— علی اکبر کی اٹھارہ سال عمر
(آنکھیں ہیں کہ روئے ہیں) جنت سے —— علی اکبر کے لیے امام حسین نے انگوروں کا
کھچے لے لیا —— جو نے جنت سے حاصل کر لیا —— یہ ملک مدد ہے
بنی ہاشم مسجد بنا — وہی علی کا شمل امام حسن کو دیں بیعت ——

جیب میں دیکھا تھا ۔ جبرائیل نے جنت سے لاکر دیئے تھے ۔ حسن کا انگور لاکر دیا
سکتا ہے ۱۰ محرم کا ملا ہے رات کو ملا کیا نے امام
حسین سے پوچھا ۔ کہ شہیدوں میں میرا نام ہے
عقاب گھر کے پر امام علی اکبر مشام کے پاس نے دیا عبدالمطلب کو تحفہ دیا
کہ حبیب نشانیاں دی ــــ جبرائیل جو غلام ہے اہلبیت کا اس کے گھر کے
پاؤں کے مٹی حبیب نے سمیٹ کر رات کو ملی ہے ۔ تو خود ان کا مقام کیا ہوگا ــ

Moulana Qari Muhammad Abbas Nizami
Distt. Toh-Pakpattan

۲۰ ـ ۳ ـ ۲۰۱۲
پیر ۲۰ ـ ۴ ـ ۱۴۳۱
۲ ـ ۰۸ ـ PM

نجم سنہ 62

۲۷۔ جنت کی قیمت محبت اہلبیت

ان هذا القرآن یهدی ـــــ حسین منی وانا من الحسین ۔ علی منی وانا منہ ۔
فاطمہ بضعۃ منی ـــــ قرآن ہدایت دیتا ہے ـــــ مومنوں کے لئے خوش
خبری ہے ۔ یضل بہ کثیرا ۔ دنیا گمراہ ہو رہی ہے ۔ فرمایا میں تمہارے اندر
دو چیزیں ـــــ ان دونوں کو مضبوطی سے پکڑنا ۔ گمراہ نہ ہوگے ۔ جنہوں نے
امام حسین کو مانا قرآن کی رحل پر ـــــ قرآن کی دلیل پر آگیا ۔ گمراہ ہو گئے
جنہوں نے اکیلا قرآن مانا ـــــ قرآن کے ہم وزن دو ہیں ۔ قرآن سارا پاک
ہے ۔ اور اہلبیت پہلے دن سے پاک ہیں ۔ جب قرآن نانا کا سینہ بن ـــــ
ـــــ تو اس حسین کی ماں کو بتول کہتے ہیں ـــــ قرآن اور سنت ۔ سنت کردار کا نام
ہے ۔ وہ اہلبیت جن کا کردار محمد ؐ کا کردار ہے ۔ بوڑھی مائی کا وزن اٹھایا ۔
کس شریف ماں کے بطن ماں کا دودھ پیا ہے ـــــ مائی اٹھا ہے جو ماں کی ۔ آج کل
کے مولوی ہے ـــــ اس محمد سے بچتے رہنا ـــــ بدمعاش جھوٹ کار ہے
میرے جیسے کوئی نہیں ۔ یہ محمد کا کردار ہے ـــــ چہرہ محمد کا کردار ہے ـــــ امام حسین
پورا محمد ہیں ـــــ سرداری محمد کے پاس ہے ۔ پھر چہرہ محمد کے دربار سے ملی ۔
زندگی اولاد ۔ قل لا اسئلکم ـــــ مگر میرے حسین سے محبت کرنا ـــــ
اہلبیت کا قافلہ ـــــ اکیلا کو چھ سال بڑا رہتا ہے ـــــ کسی نبی نے کچھ نہ مانگا
قوم مال دے سکتی ـــــ ان اجری الا علی اللہ ـــــ آخر میں سلطان الانبیاء ۔
ـــــ پہلے جو کچھ تھے انہوں نے اجر نہ لیا ـــــ سوالی بن کے آگئے ہیں ۔ آٹھ لفظوں میں
اجر مانگتا میرا حسین سے محبت کرنا ـــــ سورۃ 22 محمد کا قربی ہم ہو یا حسین ہو کر ۔
بنی پاک نے مانگا کچھ ـــــ بندے بھجواتا ہے اور تبلیغ کرتا ـــــ ماسٹر کی
مثال ـــــ مکی کی چھلی کی مثال ـــــ نبیوں کو پڑھا ۔ آج لے لیا کل بھجوانا
پڑے گا ـــــ ان کو معلوم تھا کہ یہ منصب محمد ؐ کا ہے ـــــ اپنی آل کا پیار
کیوں مانگ ـــــ ہو اجر میں نے تمہارے لئے کیا تھا ـــــ کل قیامت کے دن کچھ سوچنا کہ

کہ یا رسول اللہ ہم نے حسین سے پیار کیا ہے ——— گھڑی کی مثال - ایک گھڑی فروخت کرتا ہے
ں گھڑی لے کر جس کو جب چاہے دے - اللہ نے جان لے لی - امام لوگوں کو جنت دلاتا ہے - ابا حسین
ہنس بولتا ——— کوئی ہمارا آ جائے کہ بابا اللہ جنت دے - اس نے کیا دینا ہے ——— جنت
اہلبیت کی ہے ——— گھڑی کا اس نے مالک جس کو دے دی گا ——— آج لے لی اس کا بنیا ہے -
درزی کی مثال - جس کو مہندی نہ دی ——— دین کی قسم ہے [illegible] کا پیار ———
شام کا بازار - کھجوریں لایا بابا - بازار میں آیا - سر کیا علی کا رونا ہے ——— جب بابا شام کے
دروازے پر بیٹھا - سر سے [illegible] ——— [illegible] کے چہروں پر [illegible]
ہے اہلبیت کے سر - بی بی زینب ——— پوچھا کہ کہاں سے [illegible]
کیا لعین حسین نے تو بچایا ——— بابا نے پوچھا کو بتایا [illegible] - [illegible] امام حسین کا سر ہے تو پھر
لگا [illegible] اس کو [illegible] کا [illegible] پر ——— بابا نے یہودی کی طرف دیکھ کر کہا [illegible]
[illegible] جنت لے کر گیا ——— پیار کرنے والوں کو کیا ملے گا - تفسیر کبیر میں ہے
(۱) اس ماں نے [illegible] ——— (۲) مغفور لہ - (۳) توبہ - (۴) مومن ———
(۵) جنت کی خوشخبری - (۶) جنت میں استقبال [illegible] کر ——— (۷) قبر کو جنت بنایا
دو دروازے [illegible] (۸) زائرین جب اولیاء کے مزارات کے ——— رحمت کے فرشتے اس
کی قبر کی زیارت کرتے ہیں - (۹) سنی بن کے مرے گا ——— دو چار میں نے
حیا ان حسین نے [illegible] آئے ——— بعض نے کہ مرے گا - کافر مرے گا - جنت کا [illegible]
کافر مرے گا ——— چاہے سب کچھ کر مرے گا ——— جنت کی خوشبو نہ سونگھے ———
اب سوچے کیا حسینی جانا چاہتے ہیں ——— (۹) آیات (۱) کافروں کی دعا [illegible]
نہ سنی ہے ——— آدم کی دعا آل کی دعا ——— پنجتن کے صدقے والد کو معافی
مل گئی ہے ——— نوح کی کشتی پر کیا لکھا تھا - کہ ان پانچ کے صدقے معاف

[illegible signature]
۱-۲-۳
۲۱ - ۶ - ۱۴۳۸
[illegible] ۷ — ۲۸ — PM

۲۷۵ - شانِ علیؑ و صدیقؓ

(A)

۱۰ ان هذا القرآن یهدی للتی هی اقوم — مومنین کا — (بنی اسرائیل) اقوم راستے
کی ہدایت کرتا - جو سیدھا ہے — دو نقطے کون — ہیں جو سیدھا راستہ
تو اس کو چھوڑ کر کیوں لوگ گمراہ ہو گئے — اللہ کا کیسا راستہ - آپ نے سب سے بڑا اکثر بیان
ناطق قرآن — انی تارک فیکم الثقلین - ایک قرآن اہلبیت چھوڑ رہا ہوں کا
اہلبیت کے چار گروہ - (۱) گمراہ ہوئے - اور ارحم المسلمین ایسا سکوت آلِ اہلبیت - حضرت
منا اہلبیت — سلمان — سو احد — دو چیزوں کو چھوڑ رہا ہوں — دونوں
کو مضبوطی - ایک ہاتھ قرآن کی رسی - دوسرا ہاتھ اہلبیت کی دامن — جنہوں نے
حضرتی کا کشتی

(B) — دو چیزیں بھی چھوڑ گئے - اصلی اہلبیت — 70 معنی قرآن کا معنی باطنی
ہیں — سورۃ حجر میں بیان ہوئے - الا الضالون — میری رحمت سے جو نا امید
ہو گئے وہ ضال ہیں - اگر چاہتا ہے کہ رب کی رحمت منہ موڑے تو اہلبیت -
رحمت میں فرمایا — وما دعاء الکفرین الا فی ضلل کافر کی دعا واپس
آتی ہے — مانگی ہوئی دعاؤں کو قبول ہوں — (۳۱) سورۃ لقمان - بل
الظلمون فی ضلل مبین — توبہ کے بغیر مرجائے مگر توبہ) — توبہ نصیب
ہو — بقرہ - ومن اظلم ممن منع — ذکر سے روکتا ہے —
قرآن نے فرمایا ہے — وہ دیدہ — جس کو دیکھ کر اصل نظر آئے - یا جس
سے لوگ سمجھتا ہے - ان تضل احدهما — الاخری - ایک گواہ
کے - ضال کا معنی بھول جانا — منکر نکیر — قبر میں آتے ہیں
مگر ان کے سے تو حسین نے بھولا —

(C) مولا علی کے مرید حسن بصری — آپ کے دو خلیفے ایک حبیب عجمی -
دوسرے عبد الواحد بن زید — سے پانچ چشت چلے - اور حبیب عجمی

سے نو قادر چلے۔ یہ ہیں چودہ خانوادے۔ ان کا پیر علی۔ چار سلسلے
نقشبندی۔ سہروردی۔ قادری۔ چشتی۔ نقشبند جو سلسلہ ہے کہ
یہ سلسلہ وہاں سے شروع ہوتا ہے۔ جہاں صحابیت کی انتہا ہوتی ہے۔
تو اسی میں ایمان والا ہے رسول کے دربار سے نکلو تو سب سے پہلی صدیق کا دربار ہے کہ
صداقت ہے بلا فصل۔ رسول کے ساتھ کو ہے۔ پیروں کو مانا کرو
اس طرح مانو جس طرح شمس الدین سبزواری نے اپنے پیر کو مانا ہے کہ شاہ سلیمان
کے کنگوروں کے آگے دوڑتا جوتے کے بغیر۔ گرمی کے دن۔ کھال و بچہ
جو تھی عطا فرمائی یا گلفن۔ سر پر باندھ۔ میرے پاس آ۔ میرے سبزواری کو ملک
لاثور میں۔ نام علی کا ہے لیکن شان ابوبکر صدیق کی ہے۔ قیامت کے
دن جنت اند جشن کی چابیاں۔ رضوان آ کے تلاش کرتے۔ دنیا
نفسی نفسی کرتا رہے گا۔ ابوبکر کو رب کی طرف سے سلام آئے گا۔
چابیوں والے کو تلاش کرنا۔ انبیاء کے جنت جانا ہے۔ ثبوت
جس کا انتظار کرے اس کو ابوبکر کہتے ہیں۔ جن کے غلام کو سوالاکھ
ثبوت انتظار کرے اس کے آقا کا مقام کیا ہوگا۔ جنت کے آٹھوں
دروازوں سے پکارا جائے گا

حضرت علی کا گوشت نبی کا گوشت ہے۔ حضرت علی نے منذر
کے گرجا میں جا کر پانی طلب کیا۔ 3 ہزار سنگ پر پانی کا چشمہ ہے۔ راہب سے پوچھا
آسمان پے تارا۔ اس نے کہا جیسے پہچانا۔ زمین پر جہاں کھڑا ہے
اس جگہ حجر ہے۔ اس نے پوچھا کون ہو نبی یا وصی نبی کا وہی ہوں۔
میرے نبی کے لئے رکھ رکھا ہے فاطمہ۔ دم کیا درود شریف پڑھ کر
کیونکہ اسلام بیان ہوا۔ لکھا۔ بیان اس حوالے کی۔ علمائے مضمون
پیدا ہوا ہے۔ حضرت علی کی شہادت کے بعد راہب سنی ہوا۔

سے زیادہ بابرکت ہے جو آپ کو خوش کرے گا ۔

منگل
۲۱-۳-۲۰۱۷
۲۲-۶-۱۴۳۸
۹-۴۱-PM

Maulana Qari Muhammad Abbas Nizami
• Distt. Teh Pakpattan •

ذکرِ پنجتن (ع) - ۲۷۶

7-10-2011

بعدے اللہ و لا محمد سادسکم الا ثلثہ - (مجادلہ) ۲۸ جہاں پانچ ہوں گا چھٹا میں
ہوں - جنت کا دروازہ علی علی کرتا ہے - جو علی کا منکر ہے اس کو گزرنے نہ دیگا
- ہر انسان کی پانچ انگلیاں ہیں - ہر قصے کا پانچ کا محتاج ہے ، زمین و آسمان میں پنجتن
ہیں - دنیا میں جنت میں پنجتن - زمین کے اوپر نیچے - آسمان کے اوپر
ہیں - یہ پیر مہر علی شاہ کی مہر منبر سے پڑھا ہوا ہے - آدم نے انگو
ٹھے چومے دیکھ کر رسول پر پانچ انسان جو نماز میں تھے - علم رضا کی پیشانی میں جو چمکے
پہلے بھی ہیں - یہ مصطفیٰ نہ ہوتے تو کچھ بھی خلق نہ کرتا -
حضرت فاطمہ کا بیمار ہونا - گھر دیکھو کو بیچا کر لو جنابت کے دن اعلان ہوگا
حضرت علی نے پوچھا تو عرض ہوا - انار لے کر آؤ - انار کا موسم نہ تھا - شمعون
یہودی کے پاس جانا - انار مانگا تو انکار ہوا - علی نے فرمایا انار تو ہے -
اس نے موسیٰ کی قسم اٹھائی - آپ نے اپنے سردار نبی کی قسم اٹھائی - اس کی بیوی
نے کہا - ہاں جا علی سچ کہتا ہے - بیوی نے کہا کہ پانچ تھے چار کھا لیے ہیں - ایک باقی
تھا - ان کی تعداد بھی جانتا ہے کہ انصار کا مکان کہاں ہے ، یہ تو علی ہے
انار لے کر آ رہے تھے - آگے اندھا آ گیا ہے - وہ انار مانگ رہا تھا - اندھے کو کہا
اندھے نے درست ہو گیا - اس نے بتایا علی کو علی نے آ گیا تھا - اس نے کہا علی نے جیسے
تکبیر کہی ہے - ایک تاجر مدینے آیا - حد لگی ہوئی تھی - نور کا قالی ہے وہ
کون کون لے رہا ہے - مشورت و سیرت زیادہ حسین ہے - درخت کے نیچے اوپر
ہے - (ح) تاجر ہے جس کے پیسہ ہوا - حرام اللہ سمجھا ثابت کرنے کے لیے
امام حسین کا ادب کرنے -

۲۷۷ - ذکرِ آلِ حبیبِ خدا ج ۶

۱۵۵ اللہ کے رسول کی آل کے بغیر تو نماز نہیں آتی ۔ قل لا اسئلکم علیہ اجرا
۸ اپنے محبوب کو فرمایا قل فرما دو ۔ لا اسئلکم ۔ میں نے نماز کہ دین اس سے ہے ۔ اگر مجھے اجر
دینا چاہتے ہو تو حسین سے پیار کرو ۔ درود ہی کو لو ہے مزدوری نماز ۔ رسول نے فرمایا کہ
میرے دین کی مزدوری ہے میری آل سے پیار ہے ۔ اگر یہ تو سمجھا کہ میں دین کی قیمت ادا کر چکا ہوں
پانی سے جمیل پیار کرتا ہے ۔ دودھ لو پانی کا جوڑ ہے ۔ میرے ساتھ مل جا ۔ جو قیمت میرا
ہے وہ تیرا مول ہے ۔ آگ پر میں جا دوں گا مگر دودھ کو گرم ۔ جیسے دودھ پانی کا میچ
وہ کون ہیں جن کی محبت واجب ہے ۔ میں علی فاطمہ حسن حسین ۔ ان سے پیار
کرنا اجر رسالت ہے ۔ آدم علیہ السلام کی آنکھ کھلی تو عرش پر لکھ
اسمائے ۔ چالیس دن زمین پر بت پڑا رہا ۔ جب آنکھ کھلی (مہر منیر)
میں نے آپ کو ان کی صورت پر بنایا ۔ یہ نہ ہوتے تو کوئی چیز نہ ہوتی ۔
لولاک لما خلقت ۔ ایک آدمی نے میرے سے کہا ۔ یہ جو آل کا ذکر کرتا ہے ۔
اس نے بسم اللہ پڑھی ہوئی تو بارک جاؤ ۔ ۷۸۶ امام حسین 210 ہو
۱۱ علی 261 عبداللہ ۔ امام حسن 200 ۔ 50 ۔ 786 ۔ آگے پڑھو تو آگے لکھا گیا
دوبارہ ۔ بسم اللہ کے حرف 19 دوزخ کے فرشتے 19 ہیں ۔ محمد علی فاطمہ حسن
حسین ۔ ان کے منکر کو عذاب دینے کے لیے ۔ اللہ کے بندو ساتھ رہا کرو ۔ عقل
الذی ۔ قصیدہ اقبال ۔ پر بولو ۔ جنت کا شجرہ کون سا ہے
آپ کو حسین ۔ معصوموں کے ساتھ سودا کر لیا ہے ۔ وہ قتل ہو جاتے
ہیں ۔ کربلا کی جنگ کے بعد کون ہیں ۔ وہ جب اللہ نے عطا کر دی ہے
آدم پیدا ہوا ۔ ملک تک نہ تھے جنت کے کپڑے اتر ڈالے ۔ ہو کر پھل سے اپنے گھر میں
پھول کر دیں ۔ جب چاہیں جنت سے منگوا لیں ۔ امام زین العابدین
نے فرض سے مجبور دل کو دیکھا ۔ فرمایا مجھے مجبور سمجھتے ۔ جنت کی حوریں
آ گئی ہیں ۔ لوہے کی قلم سے دیوار پر لکھ گیا کہ رسول کی اولاد کو قتل

(حشر کے دن کیا ہوگا)

کیسا ہوگا شفاعت کی امید ہے اللہ سے۔ پہلی منزل کلمہ۔ جو لوگ کہ مکان
میں ہے اللہ حسن کی وجہ سے ہوگی (تو ہے عین نور بشر اسپ گنبد انور کا)
تنور سے نور کی لائٹ۔ حضرت سیدہ فاطمہ کی امام حسین کے سر کو فاطمہ کی
اللہ نے دوست اور زندگی کو پیدا فرمایا۔ ساری دنیا کام میں مگن ہوگا۔
غزوہ احد میں کلاہ کے بہشت سے چوما۔ جبرائیل نے دانت مانگ لیے تاکہ میں عطا
سے بچے ہوں۔ قیامت کے دن میں کہوں گا میری امت نے تیرے احکام کو
تیرے بندوں نے میرے دانت توڑ دیے۔ میں بندہ ہو کر تیرے بندوں کو چھوڑ دوں۔
تو میرے امتیوں کو چھوڑ دے۔ فرشتوں کو بھیج دیا ۱۰ محرم کو آنسو کو
لے آؤ۔ آنسو خزانہ رحمت میں سفید موتی بنتے ہیں۔ دو بیبیوں کے پاس
لے جائے جاتا۔ نوح۔ ابراہیم۔ یہ آنسو ہیں۔ جاؤ۔ تین بیبیاں۔ محمد علی فاطمہ
حاضر ہوں گے جنت بتائیں۔ میرے حسین کے غم کے آنسو ہیں۔ ۱۰ آنکھوں کو جو
دیکھے۔ حسین میرا حشر میں آنے تک ان بندوں کو بلاؤ۔
اہل بیت کا قافلہ کوفہ سے گزرا۔ عباس کا لشکر جا۔ عباس کا گھوڑا
خواب میں جو دل چمک کر لے گا فوج کی شان۔ نام لکھا تھا جو کہ امام حسین علیہ السلام کو الحمد
شہید ناموس۔ عمر بن ۸۔ یہودی نے پوچھا تورات کو چھوڑ کر پوچھا
امام زین العابدین کو ملا جو کہا کہ جیسے الحمد ہم کا دو۔ اس نے حملہ کر دیا۔ میرا لشکر
کیسا ہوگا۔ حسین کا الحمد پڑھا اور میں گواہ ہوں گا۔

۲۷۸ - شانِ اولیاءؒ

نجم شاہ مہاری

ہمارے یمحو اللہ ——— وہ عیسیٰ کی الہیٰ منیت اللہ تقدیر کو مٹا دیتا ہے — کسی کو
مٹانے کی دو وجوہات - یا تو غلط ہے - یا ہر صورت درست ہے — اللہ غلط لکھ نہیں
سکتا ہے - پیر مہر لکھ کر پھر مٹاتا ہے - استاد بھی کسے مٹاتا ہے - اللہ صاحب الجمال -
جو کہتے ہیں تقدیر بدل دیتا ہے — ولی ہوتا ہوتا ہے — ؟ نگاہ مرد مومن سے بدل —
اللہ بخشش سی ہے - اللہ چن لیتا ہے - میں اپنی طرف راستہ آسان کر دیتا ہوں —
راستے دو ہیں - ایک راستے کو سلوک کا راستہ کہتے ہیں - سالک - مجذوب
کہتے ہیں جذب والا راستہ —— جو ریاضت کر کے وہاں پہنچے — سالک ہے
جسے آپ چن لے وہ مجذوب ہے — حضرت سید بہاء الحق زکریا ملتانی کو ہر ولی
تو مکمل ہوش تقدیر کو مٹ جاتا ہے — ایک بصرہ کی عورت کا بچہ بیمار ہے
اندھی کسی حکیم کے پاس لے گئی - پیر عبد القادر کے پاس — ابوالوفا — بچے کا علاج کیا
کرانا - بچہ کا انتقال ہو گیا —— میں زندہ کر جاؤں گا — بابا جی باہر نکل کر
ملفوظ صبح کو — مائی باپ کے دروازے کو کھٹکھٹاتا ہے —
پھر حضرت گر کے ایک حکم — اس کا دکھ کھلتا کھلا کہ بڑا سپر آ گیا ہے - بچے کو ساتھ لے کر باپ
تیار تھا — بچے نے کہا میرا بچہ زندہ ہے — عورت نے دوبارہ باپ کو کہا —
عورتوں کا بولنا —— پیر کی گفتگو کر لو ولی با حضرت باپ میرا ہر بار بس — باپ
نے دیکھا - چند سال کے بچے کے پیچھے دوڑتا سٹی ہو گیا - فیض احمد اویسی کو
حوالے ہم خبر میں کہا ہے —— ہم شان والوں کو بچے کو پکارا - ریشم کو
مردہ بچہ — تو جان تقدیر جانے - (رحمۃ اللہ ما شاء اللہ)
لیکن موت کی منشا دنیا ہے — کیا حسن حسین کو مانتے ہیں — ہندو میں
برہمن کی عزت - طلب کا برہمن اولاد حسین ہے - ہندو ہی میں
آئے - امام حسین کی ملاقات - سلمان فارسی سے ملاقات -

(محمد معین الدین کے لڈو —)

بنانے والے کو حضور نے پھر دیکھا — امام حسین نے پوچھا — چلو میں سا کہا — دوبارہ حیات
حضرت یسین نے ہے — 7 بچوں کی بشارت — طلب کسی آباد ایک طرف قبری
اولاد ایک طرف — امام حسین — پوچھا تم کون ہو — کیسے میرے پاس آؤ گے
زیارت میں آؤں گا اگر آپ پہچانیں گے ہیں — کربلا کے بعد — وہ کون آکا پیام
رہا گیا —۱ — وہ دوبارہ زندہ ہو گئے اور بیٹے لگا رہا — آستانوں میں کم نے
زیادہ کئے — ولایت کیسی — ولایت روحی — غوث پاک کا
بچپن میں زندہ — معین الدین چشتی اجمیری کے لڈو —
جب زبان ریگ چھوڑ ہو گئی تو بعد سے ایک جلسے — بشر اور نور کا مسئلہ
بت ہے جلسہ میں لیکن کس کا پہلے — مصطفیٰ ہر عیب سے پاک.
آٹھ آدمی خواجہ کے قدموں میں — اور مسلمان ہو گئے — حوض پر پہرہ
— لوٹے میں پانی — تیمم کر سکا کے لئے بیٹھے — بت کو جا کر کیا.
بت کو جا کر کہہ دیا — پیغام کروا جائی آئندہ کیلئے کہا کہ آئندہ اب —
لوٹے میں پورا حوض کا پانی سے آگیا — کمنسٹر میں سے ہمبا تالاب کا سرچشمہ
— کہتے انگریزوں نے لڈو کا سکہ ایک ڈبے میں ڈال دیا — رب کا ولی
یہ کمال تو معین کا ہے تو علی کا اختیار کیا ہو گا —
جنازہ پڑھانے ہوئے وجل ثناء ولی نے 11 بار ولی نے مرکے کا جنازہ پڑھایا —
الصلوٰۃ صبا — دو سو زندہ ہیں — ان کو بھی دفنا دیا کر —

176

۲۷۹ - خُلقِ عظیم ؐ

(عطاء المصطفیٰ جمیل)

نمبر ۲ وانک لعلیٰ خلق عظیم ۵ - اس آیت میں محبوب کے خلق کا ذکر فرمایا۔ یہ دنیا اللہ اس میں
جو کچھ ہے وہ دنیا کا اثاثہ ہے مگر فرمایا یہ سورج زمین سے ۹ گنا بڑا ہے۔ یہ نظام
شمسی ہے۔ یہ دنیا قلیل ہے حقیر ہے۔ ایک لاکھ چھیاسی ہزار میل فی سیکنڈ کا
حساب ہے کائنات۔ بحر و بر میں پانی ہے۔ لا تعلم جنود ربک۔ ایک مشنری کشتی کو
مسلمان نے پوچھا سمندر کیا ہے۔ ایک نے ذکر کیا تو بتایا کہ اتنا بڑا ہے۔
مولانا نے شعر میں اس کو کہا ہے۔ سمندر کنارا ہے۔ ستارہ ہے آگے جاؤ اللہ بنا ہوں۔
دنیا کی کوئی غوث پیر دربار میں کہا ہیں۔ ہمارا جا بیکار۔ زمین کو سو گنا سات ...
خشکی سے سات گنا زیادہ پانی ہے۔ پانی کی کتنی مخلوقات ہیں۔ سمندر
کی سیاہی بنا لو درخت قلم ہوں۔ درخت کلمات۔ اللہ کی صفات ختم نہ ہوں گی۔
اللہ بڑا عظیم ہے نہ پایا ہے تو بڑا کچھ پیدا کرتا ہے۔ لو انزلنا ہذا القرآن۔ خشیۃ اللہ
سب چیزیں ہیچ ہیں مگر بڑا ہے تو محبوب کا اخلاق۔ بشر المومنین ان لہم
من اللہ فضلا کبیرا ۵ یہ محبوب کی عظمت کا صلہ ہے۔ خلق ہے۔ جو بھی کام فرمائی گا
کہ جو کام بھی کریں گے عبادت کا کریں گے۔ آپ امام ولو ہمارا دن روشن ہو تو اللہ کے
ذکر کے ساتھ۔ ہم حضور کے سلام کو سلام دیں۔ لوگ کی برائیاں ختم ہیں۔ ہمیں
سبق ہی وہ دیا ہے جو کیا جاتا ہے۔ گناہ معاف ہوتے ہیں مصافحہ۔
مدینہ میں ایک یہودی کا ارادہ تھا کہ میں نبی کو قتل کر دوں۔ لفظ اللہ کہنے سے کپکپی
وہ یہودی کلمہ پڑھ گیا۔ انک لعلیٰ خلق عظیم۔ اپ عظیم ہیں کام میں عظمت
ہے۔ امت کے حوالے سے۔ ہر نبی کو دعا عطا فرمائی گئی۔ انبیاء نے دعا کی
مانگ سے میں نے دعا باقی۔ قیامت کے دن انبیاء کے پاس خلق خدا آ
جیسی کہ پانچوں میں محمد کا داخل ہوگا وہ کامیاب ہوگا۔ ہمارا خلق ہے
تلوار سے دل کو جیتا نہیں جا سکتا۔ خلق محمد کی تلوار کا کام ایک ہے طاقت

نہیں ہے بلکہ اسلام کا کرشمہ ہے — (ہندو کرشن چندر) کو بتایا
گیا — کہ ہندوستان میں جو اسلام پھیلا ہے وہ تلوار سے — اس نے کہا۔
یہ محمد کے اخلاق سے پھیلا ہے — مل کر کھانا کھایا جاتا ہے غریب امیر
یہ حضور کے اخلاق کا نور ہے — شب معراج میں اللہ کی بارگاہ میں رسول
بلال اور حضور ایک جگہ اکٹھے بیٹھے ہیں۔ اکٹھے کھانا کھا رہے ہیں۔ اولیاء کی
زندگی میں حضور کے خلق کی تصویر — عالم اور ولی کا کام۔ عالم رستہ بتاتا ہے۔
صوفی پہنچاتا ہے — یہ تلوار نہ تھی۔ یہ عظمت اخلاق تھا —
خواجہ معین الدین کو حضور نے بھیجا ہے — بادشاہ کے ایمان کا امتحان لینے
کے لیے — میں تیرا حسن دیکھوں یا محمد کے حسن کا جلوہ دیکھوں — شیر جیسی بلائیں
شیروں کو ہلانے کی شکل میں — سرکار کو دیکھا۔ جو تیری برائی کرتا ہے اس کے ساتھ اچھائی
کر — جو چھوڑے اسے شفقت نہ کرے۔ طائف میں حضور زخمی —
کفار نے حضور کو نکالا۔ دس سال بعد جب فاتح بن کر داخل ہوا۔ وہ کھڑے
رہے تھے۔ کہ آج بدلے کا دن ہے۔ فرمایا رحمت کا دن ہے۔ جاؤ سب کو معاف کر دیا
بدگوئی سے تلوار تھا — یہ خلق محمد کی تلوار — یہ خلق بڑا عظیم ہے جو اس
بدکردار پر عمل ظلم ہے — صحابہ نے فرمایا۔ اپنی ذات کے لیے کبھی غصہ نہ دکھایا۔
سردار کی بیٹی نے چوری کی — دین کے معاملات میں غصہ کرنا۔ اچھا
ہے — استاد ہے — ڈاکٹر کی مثال۔ قوانین میں برکات ہیں۔ ڈاکٹر کی مثال۔
سرکار کے احسانات رحمت میں —

Maulana Qari Muhammad Abbas Nizami
Distt. Teh. Pakpattan

178
21:41
22-12-2004

۲۸۰۔ کلمہ طیبہ شانِ محبوبی ۵

افضل الذکر لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ۔ دین [illegible] محبت کرنا ۔ ھل
جزاء الاحسان الا الاحسان ۔ جوانی دیوانی ہے تو مصطفیٰ کی دیوانی ہے ۔ دنیا کا مقام
کیا ہے ۔

دنیا کی عجب سرائے فانی دیکھی ۔ ہر چیز یہاں کی آنی جانی دیکھی ۔
آ کر جو نہ جائے وہ بڑھاپا دیکھا ۔ جا کر جو نہ آئے وہ جوانی دیکھی ۔

ذکرِ رسول شادی کے بعد ہر گھر، دونوں میں برکت ہوتی ہے ۔ گاؤں اور شہر میں مرگ کا
وقت ۔ آخری وقت کلمہ نصیب ہو ۔ اس کلمہ کے دو حصے ہیں ۔ توحید
اور رسالت ۔ یہ کلمہ توحید اور رسالت ۔ طیب کا معنی پلید کو پاک ۔ طیب
خود پاک ہے ۔ کافر کو پاک کر دیتا ہے ۔ نہیں کوئی معبود سے نفی ہے ۔
کسی چیز کو ماننے کے لئے پہلے کسی چیز کی نفی کرنا پڑتی ہے ۔ نہیں کوئی عبادت کے لائق ۔
کوئی معبود نہیں ہاں ۔ صرف اللہ عبادت کے لائق ہے ۔ رشتہ نہیں ٹوٹتا ۔
مگر خدا کا رشتہ نہیں ٹوٹتا ۔ میرے مصطفیٰ نے سارے معبودانِ باطل کے سارے رشتے
توڑے ۔ اپنی امت کا رب کے ساتھ رشتہ جوڑ دیا ہے ۔ یہ کمالِ نبوت ہے ۔ ہر نبی
کی بولی [illegible] تھی ۔ پہلے نبی کے وصال کے بعد دوسرا آیا ۔ یہ کمال ہے محبوب
چودہ سو سال گزر چکے ہیں مگر کسی نبی کی ضرورت نہیں ۔ یہ نبی پاک کی ہیں ان کا [illegible]
سے حضور کی عمر 63 سال ۔ ۴۰ سال تک تو بتایا ہی نہیں ۔ غارِ حرا میں گیا
راز و نیاز کی باتیں ۔ دنیا سے رشتہ توڑ کر ۔ حالی

وہ شمع اجالا جس نے کیا ۔ چالیس برس تک غاروں میں ۔
اک روز جھلکنے والی تھی ۔ سب دنیا کے درباروں میں ۔

جبرائیل کو دیکھا ۔ ہاتھ باندھ کر کھڑا ہے ۔ من انت کون ہیں ۔ انا روح الامین ۔
وانت سید المرسلین ۔ اللہ نے فرمایا چالیس سال مجھے تنہائی میں اب غار میں یاد کر ۔

بلغ ما انزل الیک — حضور نے توحید کا اعلان کر دیا — نبی پاک نے فرمایا یا ایھا الکافرون لا
اعبد ما تعبدون — کافر کو کافر کہنا ہی رسول کا منصب تھا (ترجمہ) پیارے لگا
...حضور نے فرمایا — واعبد ربہ ولا تشرک بہ شیئا — بتوں کو ... نے
بنایا — ولا عبد ربکم الذی خلقکم — سردار نے کہا — جو فیصل آباد
— وجے وکیبل راکھیے دی جنگ اندر جہڑی مست ہوئے او ہی ہیر ہو سکے
جب سرکار دو عالم کو کعبہ کی دیوار بجلی بجی ہے جیسے مست ہوا۔ ابوبکر صدیق
مجلس میں خدیجہ — زید — جب بھی توحید کا اعلان سنتا ہے۔ وہ آپ کی بارگاہ
میں جھک جاتا ہے — (الطاف حسین حالی)
وہ کڑکا بجلی کا یا صوت ہادی — رہ سینے میں بجلی کی کڑک تھی یا ... کی
آواز تھی — عرب کی زمین جس نے ساری ہلا دی —
کافروں کی میٹنگ — ابوجہل کا مشورہ — اقبال نے اسرار خودی میں
— سینہ ما از محمد داغ دار — اس کے کلمہ توحید نے لات و منات کو پاش
پاش کر دیا ہے — اب ہمارے بس میں نہیں رہا۔ بدلا لو محمد سے — مشورہ ہوا
کہ قتل کر دو — گرفتار کر لو — گھر میں بند کر دو — ابوجہل کہنے لگا یہ ہمارے
سلام کرتے ہیں — ابوطالب سے گفتگو محصور کر دو۔ ابوطالب کے گھر میں گئے جا کر کفار ابوطالب
مکے کے ... — ابوطالب نے کہا کہ اکٹھے ہو کر آئے ہیں — کافروں کو پوچھا — رشتہ
داری ہے بتوں سے — ہمارا رشتہ ختم نہیں ہو سکتا — ابوطالب نے کہا کہ محمد کو روک دو
ابوطالب نے بلایا — صدقے جاؤں کہ آمنہ کے لعل کے — سرکار آ گئے۔
ابوطالب نے نبی پاک کو تبلیغ کے متعلق کہا کہ کس طور کرنا ہوگا۔ کافر مسکرا رہے تھے
نبی پاک نے فرمایا — ممکن نہیں — چاند سورج کو لا کر رکھ دو تو بھی نہیں رک سکتا
ساری دنیا کے بادشاہ آ جائیں — سچا محمد کا ہی دین کا رہے گا — بادشاہوں کی
سیاست سے میرے نبی پاک صرف سیاستدان نہیں — بلکہ اللہ کے رسول کی

ابوطالب کے الفاظ کہ پیارے آپ نے حق ثابت کر دیا ۔ انا النبی لا کذب ——
من قال لا الہ الا اللہ دخل الجنۃ ——— یہاں کلمے کا ذکر ہو رہا ہے ——— عمر میں
سے ریسمان چھوڑ گئے — ماں باپ ——— اک کملی والا آ رہا ہوگا ۔ ستارے
ٹوٹ گئے ۔ نکاح ٹوٹ گئے ——— رحم کی آیات چھپا لے گا ——— ہر دکھوں میں بچا لے گا
ہندو رہنے توحید کا اعلان کر دیا ۔ کفار کا ظلم ——— عورت کا کوڑا ۔ اونٹ کی اوجڑی
——— شعب ابی طالب میں ——— آ صوب آپ نے کلمہ توحید دیا ہے ۔ ہر جگہ ہر میدان میں
——— حاکم رسول اللہ ——— دیوں کو توحید کا اعلان کیا ۔ ہم صبح شام میں محمد رسول اللہ کہتے ہیں
اعلیٰ حضرت ۔ جناب محمد برائے الٰہ ۔ للہ الٰہ برائے محمد ۔ ——— اشباہ نے
فرمایا ——— اے برائے محمد ——— نجرا کلام ہے ——— چھپائے محمد ——— آپ نے
دل کر ۔ میں تیرا ذکر کروں گا ——— تیرے ذکر کی سو لہروں کا دریا ہوگا (صابر شکوری)

——— کام وحدت کا بلانے کے لئے آپ آئے

ہم کو سرشار بنانے کے لئے آئے

عشق سوہنا ہمیں سکھایا کو ۔ درس توحید سکھائے ۔

مجھ کو کملی میں چھپانے کے لئے آپ آئے

ولید نامی کافر ——— جامع الصغیر ——— میں ہے ——— بنت میں کھڑکت ——— میت کا اسم ۔
محمد کا تب ——— انہ لیس بد رسول اللہ ——— ولیسوق بعد یا ہمارے کو
صحابہ کرام کا مشورہ کہ آپ تشریف لے جائیں ۔ جبرائیل نے عرض کیا محبوب آپ کی شان کا
لئے ——— یہ دنیا اکٹھی ہو رہی ہے ۔

سیانا قدرتے سوہنی چال چلدے ۔ سرکار کی آنے کا انتظار کہ جو مدینے کا حسن ہے
بنت نے سلام عرض کیا ——— ہم سید العرب والعجم ۔ زمانہ جاہلیت کے بتوں
کی کیفیات ——— جس قوم کا خدا کا کے نہ ہو ——
شہاب الدین غوری نے فتح کیا ۔ ڈاکٹر عبد العزیز کو مسجد اور مزار بنایا

تو ایک لڑکے نے اعتراض کیا - تو آپ نے نام پوچھا - محمد علی - وہاں پہ پوسٹ مجاہد کا کا نام
ہے کہ آپ کا نام محمد علی ہے — ڈاکٹر نے کہا - اسلام کو دیکھ کر پہلے محمد کو دیکھو
کیونکہ نہیں پڑھا — ایک کاغذ پر درود مصطفیٰ کو دیکھا — دنیا کا ہر پانچواں
انسان کلمہ پڑھتا ہے — جیب میں پڑا ہوا - گھر کی شان آ گئی — مفتاح الصلوٰۃ
الطہارۃ نصف الایمان — پلیدہ کا کشن ... سے محروم - وضو کرتے رہنا
موت آئے تو حالت وضو — آدھا ایمان تو وضو نے دے دیا - الطہارۃ مکمل
ایمان ہے — اللہ پاک ہم پاک تو ہم پاک رسول نے ہمیں پاک کر دیا ہے
پاک ہے تو ہے — زبان پاک — استنجا کا طریقہ - وضو کا طریقہ —
پلیدہ برتن — کپڑے کا طریقہ — نبی پاک نے ابو ہریرہ کو بھیجا کہ کھجوروں
کے درختوں کو بلایا — ان کو رسول اللہ بلاتے ہیں — چلتے چلتے سرکار کی بارگاہ
میں پیشاب مبارک فرمایا پھر واپس بھیج دیا — شرم حیا والا رسول ... والا رسول
پانی ہر شے کو پاک کرتا ہے — غسل کرنے سے — وضو کرنے سے پاک ہو جاتا
روح کا پاک ہونا پانی سے نہیں کلمہ پڑھ جا — جھوٹ بولے وغیرہ
دل سیاہ ہو جاتا ہے — اللہ کے دربار میں آ جاؤ - رونے سے
روح پاک ہو جاتا ہے — کتے کے جھوٹے کو کوشش کرنے کے لئے — کتا صاف کرتا
ہے — کتے کو رکھنا — حفاظت کے لئے — آلودگی — روح کی آلودگی — بستروں
میں — شرم و حیاء — مٹی سے صاف کرنے — ڈاکٹر کے دل میں خیال
کہ رسول کو کیسے جراثیم کا پتہ تھا — ولا ... الاول -

۲۸۱ - معجزاتِ رسول ﷺ

مولانا عطا المصطفیٰ جمیل

سبحان الذی اسریٰ بعبدہ ——— بعبدہ - میرا آقا بادشاہ عالم ہیں - دونوں جہانوں
کا بادشاہ - قرآن میں فرمایا اللھم مالک الملک تؤتی الملک ——— ترجمہ - ہر دنیا کی
تقسیم رب کیسے کرتا ہے - کسی کو کسی ملک کا بادشاہ بنا دیا - رب نے ہمارے آقا علیہ السلام
کو دو جہان کا بادشاہ بنا دیا ہے - وہ جب چاہے جتنا چاہے - زمین و آسمانوں کے مالک کو
لامکان پر تشریف - جہاں مکان کا سایہ تک - زمین و آسمان - سورج چاند - مکان میں ہے
— جہاں آخری کنارہ ہے - مغرب و مشرق والا سایہ - طول عرض جسم وغیرہ جو تعلق ہے
مکان کے ذریعہ میں ——— لامکان پتہ نہیں ہے کیا ہے ——— آج تک جتنے بادشاہ آئے
انبیاء بادشاہ ہوئے - بادشاہت تک - میرا آقا علا لامکان کا بھی بادشاہ ہے
تخت بادشاہ کی علامت - پرانے زمانے میں - بادشاہ راج کرتا تھا تخت پر
آج تک اس کا نام ہے کرسی ——— ہمارے آقا کا رب بوریا پر بیٹھ کر راج کیا
— عالم پہ بیٹھ کر ——— علامہ اقبال ———

وہ بوریا ممنونِ خوابِ راحت — بوریا کا بھی تخت کو مخاطب کرتا ہے
تاجِ کسریٰ کا زیرِ پا ہے امت لشکر - جس کی امت کے تاج گرا ہے

— تخت کو ملا کہاں پاس ملا عرش - اسکی بادشاہی لیے عرش تھا ——— اللہ فرمایا محبوب دو جہان
کا بادشاہ ہے آپ کا تخت کا حکایت - کیا اللہ نے عرش اپنے لیے بنایا ——— اللہ کا
وجود ہے جسم نہیں - جب بولتا ہوں تو محمد کی زبان ——— حکم کرتا ہے - اے اللہ
تو منزہ ہے ہر چیز سے ——— معراج کی رات کملی والے کو فرمایا میں نے تخت بنایا تھا
اعلیٰ حضرت ہے وہاں لامکان کے مکین ہو گئے ——— عرش تخت نشینی ہو رہا

وہ مکین جس کے ہو مکان ——— وہ خدا ہے مکان سے

اللہ نے جو کچھ بنایا سب محبوب کی خاطر ——— مشکوٰۃ چار وزیر
وزیر ہوتے ہیں بادشاہ ہیں - زمین والے اور آسمان ——— کاسمان کنڈ بے مسلم المثنیٰ

بنا تے جبرائیل امین سے دعا کرتے کہ کر کیوں نہیں جاتا ہے۔ جبرائیل نے رحم کی
درخواست کی — جبرائیل کا دھیان حکم کی طرف۔ حضور کے ساتھ جو ہو جائے
نہیں چل سکتا — جہاں آخری حد ہے — وہاں سے میری ابتداء ہے
لوگ ستاروں کو دیکھ کر سفر — رسول راہ نہ بھولے — سجدہ کیسے کرنے کا طریقہ
— جلوؤں کی کشش سے کھچے چلے جا رہے تھے — سرکار فرماتے ہیں۔ کہ فرط ادب باللہ
اللہ کے دربار میں جوتی اتارنا — اذن ملنا — موسیٰ لدجیب معراج —
مہمان کا جانا — اپنے گھر میں جانا — ہم نے آپ کو بادشاہ بنایا ہے — رحمت کا ہاتھ
رکھا — کسی ستاروں کے پاؤں ہیں — رحمت بن کر [illegible] — بندہ اور مولا آپس میں ملے
ہوئے — تحفہ کیا لائے ہو — اللہ اکبر سے ۵ [illegible] جلالت۔ فرشتوں کا طریقہ سجدہ
ہے — ذرا سا [illegible] سجدے کا طریقہ کیا جا رہی۔

حضور اکرم سجدہ اتنا طویل [illegible] اسرا —

آسمان خود زمین قرآن کرتا مہمان — سجدہ کے دستر خوان —
ابد صاحب فراز [illegible] کا لطف ہے سر اسرا — الحمد للہ تمام ستا
ما کان وما یکون — علامت جب علم دیا گیا — تحفہ کیا لائے — جتنی عبادات
کی ہیں۔ اتنی شیریں ہے — سجدہ اللہ کی بارگاہ میں — علامہ اقبال —

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے —
ہزار سجدے سے دیتا ہے آدمی کو نجات

اللہ کی بارگاہ میں یہ پالش کرنا چاہیے — ہمیں سجدہ کرنے کا حکم — سجدہ سے
رکھا — سجدہ سرکار کا جس نے اللہ کو راضی کر دیا ہے — اللہ نے فرمایا محبوب
مانگو — یہ فرمایا کہ آپ نا مانگ — جو کچھ میں نے شب کی خاطر پیدا کیا ہے
میری خاطر ملا پاس میں شب کی خاطر چھوڑ کر آیا ہوں — سوال کر — محبوب
نے جب [illegible] امت کی خاطر [illegible] شفاعت — اللہ عطا کر دیں گا

امتیوں کے لئے کیا تحفہ ہے ۔ حاجیوں کی مثال کہ جیسے واپس آتے ہیں = امت کے لئے
تحفہ ۔ مساجد کا ذکر ۔ ؟

تیرے عرش سے بلند تھی جب سر جھکایا ۔ — جھک کر زلفوں نے یہ رنگ لایا ۔
خدا نے نبی کو یہ کہہ کر اٹھایا ۔ — کہ پیارے گیسو سے کیا مانگتے ہیں ۔
یہ سن کر کہا مصطفےٰ نے الٰہی — یہ ہے التجا میرے گیسوؤں کی سیاہی کا ۔
سیاہ بخت امت کی کر دے رہائی — یہ گیسو بھی خدا مانگتے ہیں ۔
کہا میرے خدا نے زے لگیا احمد ۔ — تیرے ساتھ عرش پر آ محمد
تو جسے چاہے بخشوا یا محمد — کہ تیرے پیارے گیسو کا سہرا رضا مانگتے ہیں ۔

ولسوف یعطیک ربک فترضیٰ — اللہ نے سر خزانہ اپنے محبوب کو عطا کر دیا
علم دیا اور یہ کہہ کر کہ میرے پاس تو نزول جائے — جبرائیل سے پوچھا ۔ کیا اللہ محبوب راضی کرے
گا ۔ نبی پاک نے سوچا اور عرض کیے دعا میں تو امت کے لئے مانگی — میں تو سجدہ
سے کر آیا ہوں ۔ امت کے لئے کیا تحفہ ہے ۔ امت پوچھے گی کیا — اللہ نے امت
کے لئے پوچھا — میری امت کو بھی معراج کرا دیں گے ۔ نماز مومنوں کا معراج ہے ۔
معراج میں اللہ کی ملاقات ۔ مسجدوں کا ذکر — نمازی بھی میرے دربار میں آئے گا ۔
امتی تو مانگتے نہیں — رسول مانگ رہے ہیں — عمروں کا کہیں ۔ حالانکہ عمر سے نہ
لیے ۔ شفاعت میں دیے ہوئے — ماں باپ کی جنت — نامہ اعمال میں عمرے
دل صلی اللہ بعد قربانی کا — شب برات میں گناہوں کی معافی ۔ آنسوؤں کی برکت ۔

۲۸۲- میلاد النبیؐ

(مستفاد المصطفیٰ جمیل کوٹلی لوہاراں)

لقد من اللہ علی المومنین ــــ مبین کا۔ دن بدن حضورؐ کے ذکر میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔
اللہ رحمٰن ہے رحیم ہے اس کا حبیب بھی رحمت ہے۔ اللہ نے جو ہمیں انعامات فرمائے اس
کی حد نہیں ہے۔ ہمارا بال بال اللہ کا شکر کرے تو نہیں کر سکتے۔ کما حقہ ادا
نہیں کر سکتے۔ فضل و لطفا بہت ہے۔ قرآن مجید میں ہے وان تعدوا نعمۃ اللہ ــــ
لا تحصوہا۔ شمار کرنا چاہیں تو نہیں کر سکتے۔ ہر مخلوق کو پیدا فرمایا۔ جو چاہے پیدا کرے اس
فعال لما یرید ــــ کس زبان سے شکر ادا کریں کہ اس نے ہمیں اشرف المخلوقات
بنایا ــــ شکر کا حق ادا نہیں ہو سکتا۔ حبیب کے پیکر میں بنایا ہے۔ سکھ بھی
انسان ہیں۔ ہمیں بھی بنایا۔ ہمیں عیسائیوں کے گھر میں نہیں بنایا۔ حبیب کے غلاموں کے گھر میں
حشر کے میدان میں تقسیم ایسی ہو گی کہ جانوروں کو دوبارہ مٹا دیا جائے گا ــــ کافر کہے گا
کہ کاش میں کتا ہوتا ــــ یقول الکافر یلیتنی کنت ترابا۔ ہم پر جو فضل ہے
کہ حبیب کی امت میں پیدا فرمایا ــــ لئن شکرتم لازیدنکم ــــ میری نعمتوں کو سوچا کرو
میں اور بھی نعمتوں کو زیادہ (ہر نعمت کا شکر کرو) اللہ کے ولی کی آواز۔ کہ میرے پاس
کچھ نہیں۔ ... تذکرۃ الاولیاء کی روایت۔ دس ہزار درہم دیتا ہوں۔ گر وہ پہنچا ــــ
زندہ انسان چلتا پھرتا ــــ بنا کر کی عطا فرمودہ دعا نہیں۔ قضائے حاجت کی دعا کیا
قرآن میں احسان نہ جتایا کسی نعمت کا ــــ کیونکہ وہ ہوتا ہے جو احسان نہ جتائے کہ غریب
کو حق دیا ہے احسان کر گیا ــــ مگر احسان جتایا ہے وہ نعمت ہے۔ میں ہر انسان
کو رزق دیتا ہے۔ مگر احسان نہ جتایا۔ مسلمانوں پر احسان ذکر فرمایا کہ جب رسول ملا
سے ان والا رسول بھیجا۔ لقد من اللہ علی المومنین۔ کس اللہ پر مہربانی نے فرمائی ــــ یہ وجہ ہے
ہے۔ کیا جس پر انعام ہو وہ خوشیاں نہ منائے۔ ۱۲ ربیع الاول کو مسلمان خوشی کرتے ہیں
یہ وہ گھڑی ہے کہ وقت کہ ہم پر رب نے احسان فرمایا ہے کہ فقیر پر مشکل ہے ــــ بوکی کو جیل سے
نکالا گیا دلدل سے ــــ مولانا اعظم چشتی فرماتے ہیں ←

فرشتے لگے جا رہے تھے مجھ کو جہنم
فرشتے مجھ کو جہنم لے کے جا رہے تھے کہ ۔ میرے حضور نے مجھ کو چھڑا کے چھوڑ دیا ۔
رسول کا فائدہ مومن کو ہے ۔ کافر کو کوئی فائدہ نہیں ۔ گنہگار مومن کہے گا کہ میرے مولا کی بھی
واللہ ۔۔۔ ہم حضور کا صدقہ جی رہے ہیں ۔ حضور کے پہلے وقت تشریف
ہیں مشکل وقت میں ان کا وقت ۔ جسم کا حصہ پلید ۔ پہنچے لگا کر السلام سے ہلاک
کو کاٹنا پڑتا تھا ۔ اگر یہ مسئلہ ہم تک ہوتا ۔ لیکن حضور علیہ السلام کی رحمت ۔
میں تو بچانے کے لیے ۔ ہاں ۔ میرا صدقہ طہارت عمل جاری کا
سوچے میں اعمال گناہ لکھے جاتے ۔ میرے صدقے کریم میرا حبیب کہ وہ کام نہ کرے ۔
نیکی کا سوچنے سے اعمال نامے میں لکھ گئے ہیں کہ بنی اسرائیل میں ایک شخص کو جنت میں [illegible] کا جسم
جو مہرہ کیا تھا ۔ یا اللہ یہ کیا ہے ۔ جو کہ موسم میں پڑا تھا کہ آنسو بہاتے ۔ نبی کا
صدقے میں جو لکھ دیا جاتا تھا ۔ پہلے لوگ ۔ انسان ایسے ۔ ہمارا سارا کچھ [illegible]
حضور کا ہے ۔ جو اللہ ہر لوگ نسبت ہوتی ہے ۔ یہ کرم محبوب ہے جو حبیب کے
سے جڑ سے تھا تو ہم اس پر ہیں ۔ میں نے میرا کا کہ ہے رسول والا رسول عطا عطا والا کی
حضرت ابراہیم علیہ السلام نے دعا مانگی ۔ جو اچھے ہیں وہ میرے ہیں ۔ جو بگڑے ہیں وہ تیرے ہیں
من تبعنی فانہ منی ۔ ومن عصانی فانک غفور رحیم ۔ حضرت عیسیٰ کی
دعا ۔ حضور کی دعا ۔ اے رسول بندہ نواز ۔ جلال الدین سیوطی
نے دیا ۔ سو سال کا گنہگار ۔ درویش کشف مشہور ۔ شرح الصدور میں
کہ اندر ۔ [illegible] 72 [illegible] زیارات ہوتی ہے ۔ سرکار ان کے درمیان کھڑے
ہو گئے ۔ یہ میری محبت والا ہے ۔ ایک محفل میں درود پڑھا جاتا تھا ۔ میں نے عذاب [illegible]
السلام علیکم رسول اللہ [illegible] الفت لنفس ۔ مومن کے سینے کے اندر رسول
ہوگا النفس ۔ جس جس سینے میں حضور کا نور منتقل ہوتا جاتا ہے ۔ [illegible] ایمان
کی جان ہے ۔ کلمہ پڑھنے والوں کی جان ہیں ۔ آپ نہ جانا [illegible] کلمہ پڑھ کے ۔ واللہ

اسی طرح آباؤ اجداد کی بات ہے - اَنْفَسُہُمْ اسم تفضیل بروزن افعل سب سے اعلیٰ، بہتر
بہترین ہے - بسیر تر - اکبر سب سے بڑا ہے - مجید - امجد - مجید احمد - نفیس
عمدہ - سب سے زیادہ عمدہ — حضور کے والدین نفیس لوگ تھے - عمدہ
کریم الطرفین - آدم سے والدین تک کوئی بدکار نہ تھا — جو اپنے زمانے کے
نفیس ترین تھے - ان کی پشت میں حضور کا نور آتا رہا

ہر بندہ کوشش کرتا ہے کہ مال بڑھے یا ہو کر کامیاب ہو لوگ کوشش کرتا ہے -
ختم کلمہ پڑھ کر کاسہ ہو گئے - یہ حضور رسول ہیں جن کی جنت - کنتم علی شفا حفرۃ
من النار — تم جہنم کے کنارے پر تھے - جنت کے راستے پر ڈال دیا ہے —
جتنی ساری عمر بیت دی ہیں یہ سب حضور کا صدقہ تھا - ایک شخص حضور کی بارگاہ میں -
تین صد لوگوں دیں کہیں — آپ نے فرمایا کلمہ پڑھنے سے تو ذرا بڑے عیب معاف کر دئے
حضور کی یاد کے سمندر میں گر کر پاک ہو جاتا ہے - پیر لکھیں - یہ رحمت کا سمندر پاک
آ جائے گا — کیا کوئی محبوب کی بات ٹال نہیں دیتا - اب کتنا مہربان ہے
المنعم —

اپنا رکھو ذرتی زمانے سے جدا رکھتے ہیں -
ہم تو محبوب کا محبوب جدا رکھتے ہیں -

اللہ نے ہر بات کی بات کی ہے ناراض لوگ راضی نہیں ہوتے — بنی خود یا لوگ سا ہے
آ جاؤ میں ناراض رب کو راضی کرا دوں گا — تجھے معافیاں لے کر دوں گا -

جو شاہ دین کے گوشہ دامان میں آ گئے -
سمجھو وہ لوگ رحمت یزداں میں آ گئے -

ہزاروں عیب لے کر آؤ - بنی کا سہارا دلدل سر کیف ہو کر دو - اللہ پاک ان کا صدقہ تم عیبوں کو
کم معاف فرما دیتا ہے —
حق سے کہ تنہا سوال دعا مجھ پہ پڑھو کے درود یہ وسیلہ بن کر ہماری دعا ہے پہلے -

معافی

جب لباس نے نام بنی دیا اسے پہلے ۔ میرا آنا زور ہو گئی صبا سے پہلے ۔

سبا وضو عشق کے مذہب میں عبادت ہے حرام ۔ خوب رو لیتا ہوں خوابوں کی تمنا سے پہلے ۔

دم آخر مجھے آقا کی زیارت ہو گی ۔ ایک دن آ بس گے سرکار قضا سے پہلے ۔

اللہ دیتا ہے میرا نام کا یہ ۔ ناراضی رب کی منانا کو کی آسان ہے ۔ وہ ذوالجلال ہے

حضرت عاشق اللہ مہر ہر از نگر رہے تھے ۔ غیب سے آواز آئی تو جنت البقیع میں

بیمار ہے دوست ہے اس کی خدمت کرو ۔ دوسری طرف میرا اشارہ ہوا ۔ مسلمان نے اگر

آ گئے تو معافیاں ایک آدمی کو دیتا جو کا انہے ارادہ کیا ہے ۔ بہت بڑے گنہگار شخص آگر جب اپنا

میں رب سے معافی مانگ رہا ہے ۔ ہم جو کی بدکار ہے ۔ وہ ہا اب ہم سے صلح ۔

ہے عصیاں سے کبھی ہم نے کنارہ نہ کیا ۔ مجرم کی اپیل اعلم کا

صدر کے دربار میں ۔ جب میں نے رحم کی اپیل صدر کی تو در دو عرش کا کنگرا

ہل گئے ۔ ہم نے جبرائیل کو اپنے محبوب کو بھیج دیا ۔ لڑکھڑا کے بیوہ ملنے لوگ

فاتحہ کو شہر میں … کو … آپ لوگوں کو کیا ہے جس کے دل

میں … جا امیروں کے بچوں کے ساتھ کھیلو صحابہ کرام

کی رات … ہم … دور ہوتے

۲۸۳۔ حضرت عثمانؓ

(عطاء المصطفیٰ جمیل)

۸۹ھ

ان الذین یبایعونک یبایعون اللہ —— اسلام پر بڑے کرب و بلا رہا ہے۔ ایک کرب و بلا
تو عراق میں ہے۔ دوسرا حضرت عثمانؓ کی شہادت کے وقت مدینہ میں تھا —— حضرت ابراہیم
کے حالات ہجرت کی —— ہجرت در ہجرت۔ جد الانبیاء —— خلیل ہیں لقب ہے —— نبیوں
کے دادا۔ بیوی سارہ شام میں۔ بیوی ہاجرہ۔ خانہ کعبہ کی جگہ لا کر بٹھا دیا —— بڑے گھر کے کمال
اسحاق ہوئے سارہ سے —— اسماعیل ہاجرہ کے بیٹے —— دو نبی عطا ہوئے۔ یعقوب ہوئے جن کے
بارہ بیٹے —— بنی اسرائیل —— شام عراق فلسطین اردن لبنان —— مشرق وسطیٰ کے
علاقوں میں برکات تا قیامت —— چار ہزار انبیاء دیئے گئے —— اسماعیل کا ایک ہی آیا۔
نبیوں کا نبی ——

صورت نجابت بن گئی —— آقا تم ملے تو بات بن گئی
پہلے ان کی ذات بنی ہی —— پھر سب کائنات بن گئی
چہرے کی چمک سے دن بنا —— اور گیسوؤں سے رات بن گئی

یہ چار ہزار انبیاء اپنی امتوں کو جمع کر کے نعت سناتے رہے عمر بھر کی —— الذین یتبعون الرسول النبی
تب فتح مانگتے تو بنی کا وسیلہ —— بارش مانگتے تو بنی کا چہرہ کے صدقے ——
یہودیوں اور بنی اسرائیل کو امید اور انتظار تھا کہ محبوب آئے گا۔ الا پر ذلت مسکنت۔ نبیوں
کے قاتل —— سود خور —— سزائیں ہیں رنگ برنگ —— خدا نے ان کو سزا دیا ——
بخت نصر —— چار ہزار یہودی عالموں نے مدینہ میں آ کر آباد ہوئے۔ یہ دوران کو
ان کو عذاب کیا —— یہودیوں کا علم کہ اس شہر میں سرکار تشریف لائیں گے۔ آنے والے کا
انتظار کرتے —— بارش مانگتے —— ولما جاءھم بالبینت قالو ھذا سحر مبین o
معلوم ہوا سفر کا اعلان لوٹا کہ یہ فکر کسی جھوٹے کا نہیں —— یہ علماء تھے کربلا
چھوڑنا —— نہیں۔ پھر مر گئے —— یہ جانتے تھے کہ ہمارا ہی مدینے میں حکومت ہوگی۔ جب
سرکار مدینہ میں تشریف لائے۔ تو منتظر کیا تھا —— یہودیوں کا سر ختم ہو گئے ——

یہودی پیچھے ہو گئے۔ بعد گلی گلی میں بعد لائے کے جمال کے چرچے — مدینے میں آ گئے جس نے یثرب
کو مدینہ بنا دیا — کنواں میٹھا ہو گیا — تاثیر اللہ نے بدل دی۔ تمام نخلستان لگا کو
— اس لئے کہ یہ اسماعیل کی اولاد سے ہیں — ہماری نسل سے نہیں — خندق بدر
میں یہودیوں کے حسد — اللہ تعالیٰ محبوب کے قدموں کی برکت سے فتح عظیم عطا کی
خندق احد میں — خیبر کو فتح دیا۔ علی سے فتح — حضرت عمر کو اللہ یہودیوں
کی کمر توڑ دی۔ بیت کو بھی توڑ دیا — سلطنت کے صدر سرکار مدینہ ؟
سے کوئی ہویا دو چار ملکاں دا داتا کہ — مدینے والے دا تا دو جگ تے سب کا۔
محمد دا صدقہ کرم کر الٰہی — ہے زیادہ کر دی کا میری کا ہو سیاہ کا —
مدینہ مسلمانوں کا مرکز — حضور کے وصال کے بعد۔ صدیق اکبر کو کمال حضور کے
مشن کو پورا کرنا — عمر فاروق عثمان کے دور میں جتنی فتوحات ہیں کہیں نہ دنیا والوں کو
مرتدین کی سرکوبی کی۔ زکوٰۃ کے منکرین — مسیلمہ کذاب — مسلمانوں کو مضبوط
عمر خالد کی فتح سے — ایران تک — سمجھا کہ عمر نے اسلام کے عروج
میں اضافہ کیا — عمر فاروق کے جلال — عثمان غنی کے جمال کا دور
مسلمانوں دنیا گزر گیا — سرکار کی زبان سے — عثمان کو غنی سمجھا
گیا — جنت کی بشارت ملی کہ کو آ پاتا ہے — عبداللہ بن سبا یہودی نے کلمہ پڑھ لیا۔
پیر محترم ... علی اس بیٹے کے اللہ کی اور علی ہیں — صحابہ والا عثمان — عثمان
نے عبدالملک کو شہر بدر کر دیا — کوفہ بصرہ — میں عبداللہ بن سبا نے عثمان کی
کے خلاف ۱۵ ہزار کا لشکر بنا کر — آپ شہید ہو گئے — مدینہ میں
تلوار نہ چلے — تلوار ... چالیس دن — نہیں نے اسیر ... کر
وقف کر دیا — مالدار شہر کا نہیں تھا — امیری یا غنی میں ہو گا —
عثمان کی کو ... نہیں — پروانے والا دل نہیں — ذوالنورین — دو نوروں
والے — حضرت فاروق اعظم کی مرضی کی ... بیٹی حفصہ بیوہ ہو گئی ہے

حضرت عثمان کو کہا تھا — میں عثمان سے اچھا داماد دوں گا — حفصہ کے
ساتھ تو سرکار نے نکاح کروا دیا — عثمان کے گھر میں رقیہ حضور کی بیٹی تھی
سے جو شہزادہ نسل پاک میں پیدا ہوا نام عبداللہ نور کا — رقیہ کا وصال — ام کلثوم
آ دی کے — مصطفٰی نے اک کی کے نکاح میں کسی بنا دو بیٹیاں —
نور کی سرکار سے پایا دوشالہ نور کا
ہو مبارک تجھ کو ذوالنورین جوڑا نور کا —
حضرت نبی پاک کی دعوت عثمان غنی نے کی — اصحاب صفہ کے کمال علم —
بعد اللہ نے حفاظت کی — قیامت کے دن — ماں باپ کے سروں پر تاج —
منازل جنت کی — حضرت ابو ہریرہ حضور کے ساتھ گھر گئے — دودھ
کا پیالہ — پورا عالم کریم کی بارگاہ ہے — امام احمد رضا کا
کیوں جناب بو ہریرہ تھا وہ کیسا جام شیر جس سے ستر صاحبوں کا منہ پھر گیا —
حضور کے کمال علم ← قدموں کی گنتی — حضرت فاطمہ کی دعوت
ستر ستر ہزار حبشیوں کو آزاد کیا — درود سلام دو داماد
پنجتن خلفائے راشدین اہلبیت ،

۲۸۴۔ اعلیٰ حضرتؒ

یا ایہا الذین امنوا لا تقولوا راعنا ___ اللہ نے ہم کو انسان بنایا ہے۔ اس میں
سب ہے۔ محبت ___ حیوان ناطق جس میں محبت کا مادہ ہے۔ رشتہ داری سے
انسان وہ ہے جو ان سب کو نبھا سکے۔ حضور نے رشتوں کی شناخت ہمیں عطا
فرمایا۔ سب کے حقوق ___ اولاد کے حقوق۔ والدین کے حقوق وراثتیں۔
خاوند کا ___ نبی پاک نے ہمیں زندگی کا حسن بھی عطا فرمایا۔ صرف نماز اسلام نہیں
فاتبعونی ___ میرے سرکار سے محبت ہے تو محبوب کے قدم بقدم چلو۔ نبی پاک جانوروں کو انسان
بنانے کے لئے آئے تھے۔

۔۔۔ بخشش کہاں انسان صاحب گواہی پڑھے بغیر۔
اور ملتی نہیں ہے کہ دولت ایمان پڑھے بغیر۔
لاریب ہر بشر نے یہ تسلیم کر لیا۔
سچا انسان بن سکا کوئی انسان پڑھے بغیر۔

نبی پاک نے ہر ایک کا حق دلوا دیا ہے۔ قرآن میں بھی ارشاد فرما دیا گیا ہے۔
دنیا کا کوئی قانون اس طرح کا حق نہ دے سکتا تھا۔ جس طرح کملی والے نے عطا فرما دیا ہے۔
اور اللہ کا حق بھی دلوا دیا ہے۔ کہ اس کی عبادت کی جائے۔ یہ اللہ کا حق ہے۔
سجدہ ___ یہ ہمارے نبی کا کمال ہے کہ جو لوگ بتوں کی عبادت کرتے تھے۔ سرکار نے ان کو
اللہ کے راستے پر ڈال دیا ہے ___ شہادت کہ لا الہ الا اللہ کا حق۔ بندوں کے حقوق کا
میرا بندہ میرے بارے میں جو گمان رکھتا ہے ___ ماں کے قدموں میں جنت ہے۔ باپ کی
عزت۔ وللہ العزۃ ولرسولہ ___ وہ رسول جو سب کے حق دلوا رہے
کیا اس رسول کا حق ادا ہے ___ شہادت کہ لا الہ الا اللہ معاف نہ کرے گا۔
محمداً عبدہ ___ مصطفیٰ کے حقوق قرآن کی روشنی میں ہے۔ اعلیٰ حضرت
علم کی چمک کر رسول کی عزت کے تحفظ ___ وہ مسلک کو سب سے کئے

ہیں ۔ درود شریف پڑھنے کو کوئی وقت نہیں ہے ۔ مطلق حکم ہے ۔ کلوا واشربوا ۔
کھاؤ پیو ۔ اور فضول خرچی نہ کرو ۔ کھانے کی اجازت ہے ۔ مگر وقت کی
قید نہیں ہے ۔ چائے کا کوئی سا وقت ہے ۔ نماز سے پہلے
چائے پیتا ہے اور نماز کے بعد چائے پیتا ہے ۔ امیر کے کھانے کا وقت
ہے جب بھوک لگی جائے ۔ غریب کے کھانے کا وقت ہے جب مل جائے ۔
جیسے مرضی کھاؤ کوئی نہیں کہتا کہ کہاں لکھا ہے کہ کہاں لکھا ہے ۔ درود کا مطلق حکم
ہے ۔ جب یاد آ جائے پڑھو ۔

یا نبی سلام علیک یا حبیب سلام علیک ۔

! محمد رسول میں نہ پڑھو ۔ یہ آداب رسول ہے ۔ جیسے کوئی لوگ چلتے پھرتے
کھانا کھاتے ہیں ۔ اسی طرح کوئی اٹھتے چلتے پھرتے سلام پڑھتے ہیں ۔
یہ نبی کا حق ہے ۔ اسی طرح کھانے پینے کا وقت مقرر نہیں اسی طرح درود کا وقت
مقرر نہیں ۔ درود اذان سے پہلے پڑھو یا بعد میں پڑھو ۔ جس پر
امت عمل کر رہی ہے یہ ثبوت ہے جائز ہونے کا ۔ سرکار نے فرمایا میری
امت گمراہی پر اکٹھا نہیں ہو سکتی ۔ ساری دنیا درود شریف پڑھتی
ہے ۔ جو عمل میری امت اکٹھی کرتی ہوگی وہ جائز ہوگا ۔

جو بندہ منع کرے کہ کہاں لکھا ہے ۔ اذان سے پہلے کیوں پڑھا ہے معلوم
ہوا وہ آقائی رسول اللہ کے حق پر ڈاکہ ڈال رہا ہے ۔ قیامت کے دن اگر نبی پاک
نے پوچھ لیا ۔ تو کون ہوتا تھا میرے سلام کو منع کرنے والا ۔

یہ برصغیر میں وہابیت پھیل گیا ۔ امام احمد رضا نے رسول اللہ کے حق
کا پتہ دے دیا ۔ اور حق اللہ نے خود قرآن میں بیان فرمایا ۔

ایک حق یہ ہے کہ میرا محبوب تم میں سے کسی کا باپ نہیں
ماکان محمد ابا احد ۔۔۔ میرے محبوب کو اس طرح نہ بلانا ۔

سے تجعلوا دعاء الرسول ـــ اِس طرح نہ پکارا کرو ـــ لا ترفعوا اصواتکم ـ
تمہاری آواز اونچی نہ ہو ـــ یہ بھی نبی کا حق ہے ـــ وہ رسول عظیم ہے جس
کسی توہین کا ذرہ برابر بھی پہلو نکل آیا تو اعمال برباد ہو جائیں گے ـ
ایک صحابی کی آواز بلند ہو گئی ـــ سرکار نے فرمایا جا تجھے اجازت ہے
یہ بندہ نواز رسول ہے ـــ ان تحبط اعمالکم ـــ نماز حج زکوٰۃ روزہ ـ
یہ وہ رسول ہے جس کے آداب اللہ سکھا رہا ہے ـــ والدین کے بارے میں
غلط لوگوں کے عقائد ـــ بڑا بندہ بھی اپنے ماں باپ کے خلاف نہیں
بول سکتا ـــ یہ اولاد کا حق ہے کہ ماں باپ کے خلاف کچھ نہیں کہتا ـ
اگر قیامت میں نبی پاک نے گریبان سے پکڑ لیا ـــ کہ مفتی صاحب
محدث صاحب وغیرہ ـ کیا حق تھا کہ میرے والدین کے بارے میں باتیں کرتے ہو؟
اگر قیامت کے دن کملی والے نے پکڑ لیا ـ تو کہاں جاؤ گے ـ
احمد رضا نے امت کو بتا دیا ـ ایک ایک کا حق فرما دو اور اللہ کے رسول کے بھی
حق فرما دو ـــ لا تقولوا راعنا ـــ انظرنا ـــ راعنا ـــ
عربی لوگ ـــ راعنا کا معنی ہے نوکر ـــ حضور کے غلام راعنا
کہتے ـــ مدینہ کے یہودیوں کو راستہ دکھا دیا ـــ تم یہ لفظ نہ بولنا ـ
نگاہ کرم فرماؤ ـــ احمد رضا نے علم کے رستے کو نبی پاک کے حقوق کا دفاع
فرمایا ـــ محمد بن عبد الوہاب کا عقیدہ ـ کہ محمد مر گیا ہے ـــ معاذاللہ
نے موت کا ذائقہ چکھا ـــ عمر رسیدہ نے عرض کیا ـ کیا کروں ـ
کسی میں طاقت نہیں کہ محمد کی روح کو بے دخل کر سکے ـ اس کی برکات
کو ـ بازار سے آلو لو ـــ گوشت لو ـ اگر بازار سے لینا ہو تو کچی
میں سجا ـــ روح کو واپس کر دو ـــ منبر رسول کی نسبت
سے جانا حرام ہے ـ منبر محمد منسلم ہے ـــ حضرت عائشہ ؓ کی

روایت پردہ کرتی تھی ـــــ اگر فاروق زندہ ہے ۔ تو کلمہ والا کیوں نہ زندہ ہوگا۔
صدیق کی وصیت کہ نبی کے قدموں میں مجھے دفن کرنا ـــــ وصیت کرنا ۔
دروازے پر رکھ دینا ـــــ نقطہ اگر حضور علیہ السلام وصال کر چکے ہیں تو
وہاں کیوں کہا جا رہا ہے ۔ ان کا عقیدہ تھا کہ نبی پاک سنتے بھی ہیں اور موجود بھی
ہیں ـــــ حضرت امام حسین نے آخری وقت نبی سے کلام فرمایا تھا ـــــ امام حسین
کا عقیدہ تھا کہ میرا نانا قبر میں زندہ ہے ۔ امام زین العابدین نے کربلا کے میدان
میں کھڑے ہو کر سلام پیش کیا تھا ـــــ دیابنہ کے علماء پیر جن کا
نام محمد علی ۔ پھر مرزائیوں میں مل گئے ۔ مرزا نے ایک حق مارا ہے یہ
کہ حقوق کو ادا کر مار گئے ۔ ربیع الاول کے جلوس اللہ میلاد و [illegible]
مزیفیض ہے احمد رضا کا ـــــ علماء کا کہنا ہے کہ یہ گستاخ ہے گیو
کہنا نا ـــــ دیسی گیو ۔ اصل دیسی گیو ـــــ یہ لفظ اس لئے بڑھانا
پڑے ۔ اصل میں اہلسنت تھے ۔ بعد میں بریلویوں کا لفظ پڑھانا پڑا ۔

کوٹلی لوہاراں
(مولانا عطاء المصطفیٰ اجمل)
-2004

۲۸۵ میلاد

قال اللہ تعالیٰ واذ اخذ اللہ ——— میثاق النبیین ۔ میلاد کی تمہید ۔ مائیکل ہارٹ کا مصنف جس نے کتاب لکھی ہے ۔ دنیا کے سو عظیم انسان ۔ مائیکل ہارٹ ۔ یہودی ہے ۔ آدم سے لے کر آج تک لوگ ۔ سب سے پہلے محمد کا نام لکھا ۔ آج تک ماں نے محمد جیسا نہیں جنم دیا ۔ جیول اکیڈمی لاہور والے شائع ہوئیں ——— سے ساری دنیا کی نگاہوں کا سر چشمہ تو آپ کی ذات ہے ۔ ابھی تک محمد کا قبضہ دنیا میں اسی طرح ہے ۔ بچہ دنیا میں آتا پڑھتا ہے ۔ بڑا ہوتا ہے ۔ مرنے کے بعد اس کے چرچے ہوتے ہیں ۔ پیدا ہی نہیں ہوئے نام پہلے رکھ دیا ہے ۔ تو کہ یہ ہوتا ہے کہ وفات کے بعد ۔ سرکار ابھی آئے نہیں تھے ذکر ہو رہا موجود تھا ۔ یہ بیان کیا موجود محمد کو ——— فاذکرونی اذکرکم ——— اللہ کے قرآن میں موجود ہے ۔ کہ ذکر پہلے ——— واذ اخذ اللہ میثاق النبیین ——— یاد کرو وہ زمانہ ——— وہ وقت یاد کر محبوب کو یاد کیا جا رہا ہے ۔ جب نبیوں سے مضبوط وعدہ کیا ۔ دستخط کرائے پرنٹ لگوا وثیقہ تو لکھیں ——— جب اللہ نے انبیاء سے اس طرح لیا تھا ——— اس جلسے میں حضرت انبیاء بلائے گئے ہیں ۔ اس کے بعد جب امام پابند ہو گئے تو پھر مقتدی والے بھی پابند ہو گئے ——— مفسر لکھتے ہیں انبیاء کی ارواح کو اکٹھا کیا ۔ اللہ نے فرمایا ہم نے نبیوں کو چن لیا ہے ——— ان اللہ اصطفیٰ آدم ونوحا ——— یا مریم ان اللہ اصطفٰک ——— العالمین ——— اللہ پاک لوگوں کو چنتا ہے ——— میں نے معصوم بندوں کو میں نے اللہ چن لیا ہے ——— جب میں تمہیں کتاب دوں ۔ سب کچھ دوں ۔ شان والا رسول آ جائے تو وعدہ کرو ———

نبیوں کے سلطان محمد ﷺ ۔ دونوں جہان کی جان محمد ﷺ
شہروں کی آن محمد ﷺ ——— سب کا ایمان قرآن محمد ﷺ

صلی اللہ علیہ وسلم ۔

ساری دنیا کا رکھوالا — احمد کالی کملی والا ۔

نام اس کا انجیل میں آیا — سب نے اس کا پتہ بتایا ۔

تخت ہے اس کا تاج ہے اس کا — دونوں جہان میں راج ہے اس کا ۔ صلی اللہ علیہ وسلم

اپنے کام چھوڑ کر میرے محبوب کا کلمہ پڑھنا ہوگا — ثم جاءکم رسول ۔ تنوین شان
والا رسول — وہ شان والا ہے ۔ اور مہربان بھی ہے ۔ اس کا احسان ہے مصدقا لما
معهم ۔ جو تصدیق کرے گا ۔ سب ساری رسالت و نبوت کی ۔ نبیوں کی تصدیق کرنا
ہر ہمارے نبی کا کام ہے ۔ آپ کا مرتبہ سمجھنے والو ۔ تم بھی اچھوں کی تصدیق کیا کرو ۔ محمد رسول اللہ کو سمجھ
سے کوئی بندہ کسی نبی کا انکار کرے تو مسلمان نہیں ہے ۔ سب کو مان کر ہی محمد کا
کلمہ پڑھ کر مسلمان ہو — عیسائی سلیمان کو نبی نہیں مانتے ۔ یہودی عیسیٰ کو
نہیں مانتے ۔ ہر مسلمان محبوب کے امتی ہیں جو صرف سب نبیوں پر ایمان رکھتے
ہیں — نبیوں کو وعدہ کرایا اس پر ایمان لانا اور مددگار بننا — اللہ نے فرمایا ۔
ایک دوسرے کے گواہ بن جاؤ — ہم عہد لینے والے اور وعدہ کرنے والے ۔ میں تم سب پر گواہ
بن جاتا ہوں ۔ یہ شان ہے کملی والے کی ابھی حضرت آمنہ کے پاس تشریف نہیں
لائے ۔ تو میلاد پہلے ہی ہو رہی ہیں ۔ جلسہ نبیوں کا ہو رہا ہے صدارت حضور کی
ذات اللہ رب العالمین ۔ انبیاء کی ارواح ۔ ابھی آدم نہ تھے ۔ ازل کی بات ہے —
یہ میلاد ہے کہ حضور کے آنے کا ذکر ہے — اب مضمون پیش کرنا آگیا ہے —
نبیوں پاس سرکار کا ذکر کیا — ہر نبی نے انگلی رکھا — انبیاء کا خطبہ بنایا گیا ۔
انا رسول اللہ — یہ سرکار کا کلمہ ہے ۔ مسجد اقصیٰ میں جمع کر دیں گے — روح علم
المجد — سے واعظ توحید کے اور انبیاء محبوب کے — موسیٰ کا کلام کہ
تو کون ہے امت کا ذکر ۔ جس میں نبوت الاعظم — صدیق اکبر خلفاء کے —
کا تا مکمل سال السیم ۔ طور پر شمل — یہ امت اس کی مال ہے
حضرت داؤد کے گلے میں اللہ کی رحمتاں بولتی تھی ۔ پہاڑ گرمے ۔ واعظ فرمایا

میں جا رہا ہوں۔ آنے والا ہے۔ ابد الآباد تک رہے گا۔ جس کی زبان پر خدا بولتا ہوگا

سلسلہ تمام انبیاء نہ ہوتا ـــــ ما کان محمد ـــــ خاتم النبیین ـــــ وما ینطق عن

الہویٰ۔ حضور کا انتظار ـــــ حضرت عیسیٰ کا اسم احمد پڑھنا ـــــ دین جو نبیوں کا

تسبیح ـــــ اعلیٰ حضرت ان دنوں

سے سب سے اعلیٰ و اولیٰ پیارا نبی حضرت عیسیٰ نے مردوں کو زندہ کیا لوگ

مردہ دل کو زندگی کا شکم کیا تھا۔

لوقا کی انجیل میں حضرت عیسیٰ کا قول ہے کہ مجھے دور جانے دو۔ میرے جانے

آتا آئے گا ـــــ آرام دینے والا تسلی دینے والا ـــــ قرآن میں ہے وما ارسلنک

الا رحمۃ للعالمین ـــــ دنیا و آخرت میں رحمت کا تعلق ہے۔ ماں کے شکم سے لے کر

قبر تک قبر سے حشر تک جو مسئلہ ہو گا حل ہونے والا اگر ـــ بار رہا ہے۔ ماں کی

گود میں مشکلات ـــ جب گود میں جائے گا تو سرکار نے آرام پہنچایا ہے

اب ہم کو رہتا ہے میں فدا کر دو کرم ـــــ ہم سب میں رسول اچھا ہے ـــــ ہم داغدار ہیں

بادل کے پانی سے کنٹر کا پانی حل جائے تو نماز جائز ہے۔ اگر ہم دل بھر کا ہو

ہم ناپاک میں ہیں سارا کملی والا رحمت کا بادل ہے۔ ہر پلید کا جب سمندر میں گرتا ہے

کیا پلید گی رہتی ہے ـــ گندے نالے کا پانی سمندر میں گیا ـــ جب تک پانی ہے

دریا سے دور میں پلید ہیں۔ جو معدنی کے بحر کرم میں غوطہ لگائے تو پاک ہو جائے گا

خون کی بوتل جیب میں ہو تو نماز ناجائز ہے خون حرام ہے۔ پیشاب میں

لگا ہو میں خون پیشاب میں ـــــ پلید چیز اس وقت پلید نہیں رہتا جب

تک اپنے مرکز میں رہتا ہے ـــــ کملی والے کا مرکز سے جدا نہ ہونا ـــــ حضور کی یاد

دامن سے وابستہ رہو۔ مجھے اگر غلطی ہو جائے تو اللہ معاف کرے گا

بروز جمعرات

199 ـ ۹ ـ ۱ ـ ۲۰۰۴ء

۲۸۶ ـ صدیق اکبرؓ

عطاء المصطفیٰ امر
گوجرانوالہ ـ

۲۸۶

تجارت کے قافلے ـ میسرہ کی گفتگو ـ درختوں کے نیچے ـــ راہب کا آنا ـ اندر دعوت کا حکم دینا ـ میسرہ نے سب کو بلا لیا ـ جب دستر خوان پر بیٹھ گئے تو میسرہ سے پوچھا کہ اب کوئی باقی ہے تو بتایا گیا کہ ایک مزدور باقی ہے ـ راہب نے کہا میں نے دعوت بلائی ہی اس کے لیے ـ راہب آیا ـ اندر آکر آپ کو پوچھا کہ کون ہیں فرمایا انا محمد ـ

سبھناں لوکاں چوں سرکار دا ناں سوہنا ـ
سب رنگلیں شہراں چوں سوہنے دا گراں سوہنا ـــ
محشر دی حرارت وچ سرکار دا رسنا اوناں ہیں ـ
ساڈے سر اتے کر دینا کملی دی اوہ چھاں سوہنا ـ

ہو نہ یہ پھول تو کلیوں کا تبسم بھی نہ ہو
چمن دہر میں بلبل کا ترنم بھی نہ ہو ـ
خیمہ افلاک کا استادہ اسی نام سے ہے
نبض ہستی
شوکت عشق نے ہر پست کو بالا کر دیا
دہر میں اسم محمد سے اجالا کر دیا ـ

راہب نے پوچھا آپ محمد ہیں ـ فرمایا ہاں ـ اشہد انک رسول اللہ ـ اچھا کہ سنہ ـ میں دریچہ ہی رہا ـ سوالات و جوابات مہر نبوت کو دیکھا ـ
حلیہ میں آپ کو ـــ

صورت نجات بن گئی ـ آقا تم ملے تو بات بن گئی ـ
پہلے ان کی ذات بن گئی ـ پھر یہ کائنات بن گئی
چہرے کی جھلک دن بنا ـ ان کے گیسوؤں سے رات بنا گئی ـ
جب درخت سے گزرتے تھے سلام کرتے تھے ـ بادل سایہ کرتا تھا ـ

راہب نے پوچھا ابوبکر — محبوب کی لڑکپن کی بچپن کی — امیروں کے بچوں کو
دیکھا کہ ہم کھیلنے کے لیے نہیں آئے — ابوبکر کو یہی بات تھی بچپن سے مشغول دیکھا
یہودی انبیاء کے قاتل —

صدیق نے وعدہ پورا کر دیا — ضرب المثل بن گئے — پہرہ بن دیا — دوست
بن دعوت کے ہوتے ہیں جب وہ ملتے ہیں دوست — رشتے ٹوٹ جاتے — ایسی
یاری لگائی بچپن سے — آخری وقت تک — ہجرت کی رات گلی والے نے
صدیق اکبر کے دروازے پر — انا مولکم — مسکین کا دین کو نہ چھوڑا —
مولیٰ ان کے لیے جو مومن ہیں —

ع سر دیدیں کہوں امر مالک و مولا ابوبکر کا — باغ خلیل کا گل زیبا کہوں —

صدیق اکبر نے فرمایا — جیسے بلال جیسا ہوا میں آنکھوں کو پاؤں بنا کے طرح جاتا —
مکے میں بڑے مالدار تھے — سب محبوب کے نام پر قربان کر دیا — عمر بھر کر سکے
میں لین دین کر کے آقا ذوں کو — عمل والے آپ راضی ہیں تو میں کافی ہوں ہے

ع محبوب جن کے قدموں کے نیچے ملکوں ہے — صدیق اکبر کے گود میں ہے
ع یہ حسن ہے تو عشق کے کیا لاجواب ہے
رکھی ہوئی رحل پر خدا کی کتاب ہے

صدیق اکبر نے کیا عشق کیا — ایک مشرک جب کہ الحمد کو پڑھتا تھا — ابوجہل
روکتا تھا — ابوبکر کو دیکھ کر — کہ شرم سا کو نا تھا —

حضور کے بعد صدیق اکبر کی اسلامی خدمات — قرآن کا جمع کرنا — وہی قرآن
ہے جو قلب محمد پر نازل ہوا — زیبران زیر ان مولا علی کا لا زمام ہے
الکر صدیق کی محبت کی عینک لگا دو۔

ج
۱۳ PM

(جمیل عطاء المصطفیٰ)
۲۰۱
(۲۰۰۵)

۲۸۷ - مجدد الف ثانی رح

۲۸۶ الا ان اولیاء اللہ لا خوف —

داتا علی ہجویری کا ۹۶۴ء عیسوی تھا — ہزار سال گزر چکے ہیں نام ابھی زندہ ہے۔ مجدد الف ثانی — اکبر کے زمانے میں جہانگیر کے عہد تک۔ اعلیٰ حضرت — ان کی یاد میں قیامت تک زندہ ہیں — اسلام نے اصل خدوخال کے ساتھ ہم اپنے عقائد — خدا، توحید، آخرت — ملائکہ — آخری نبوت، قرآن آخری پیغام ہے — آخری رسول ہیں — رسالت — جنت جہنم، ثواب عذاب۔ جو عقیدہ حضرت ابوبکر صدیق کے دور میں تھا آج بھی عقیدہ۔ اعمال میں کمی ہے — بال برابر بھی فرق نہیں۔ ان کے بغیر ہندو، سکھوں، یہودیوں کے عقائد — وہ نہ بچے جو ان کے بانیوں — یہود و ہنود نے بھی عقائد بدلے۔ صدیوں کے اسٹیشنوں میں بال برابر فرق نہ آیا — قیامت تک اب جنگلوں میں رہنے والے عقائد کے بارے میں پوچھو — تو وہی عقائد جو مدینے میں بسر ہوا۔ نبیوں کے کمالات ملتے — ولیوں کی کامیابیوں اسی طرح ہیں — صدیوں کے اسٹیشنوں میں رہے جو ہندوں کو آکسیجن دیا دیتے ہیں۔ برصغیر میں اسلام کے دین کا جھنڈا — ساری دھرتی کفرستان تھی — داتا صاحب نے کام کیا جو شہنشاہوں نے نہ کیا — کلمہ میں لا نفی ہے۔ پھر اثبات ہے — سب خدا ہیں نہیں — اگر ہے تو اللہ — علامہ اقبال نے فرمایا۔ لا کی تلوار جو مکے میں چلی — بتوں کو قتل — وہاں فیض بشریت تھا — لا الہ الا اللہ کا جھنڈا لگا دیا — یہ وہی کارنامہ ہے جو مکے میں محمد مصطفیٰ نے ... میں مجدد ... کے اسلام کی اذانیں آتی تھی — علامہ اقبال۔

خاک پنجاب از دم او زندہ گشت

وہ زرخیز پیدا ہوئی کہ قدم قدم پر مجدد ... کے ... پیدا ہوئے — یہ کارنامہ جو لوہے کی تلوار سے نہیں اخلاق محمد کی تلوار — جو کہ پیغمبر آپ لا سکے گیا — اسلام پھیلا یا اللہ کے ولیوں نے۔

نہ کتابوں سے نہ کالج کے ہے در سے پیدا

دین ہوتا ہے بزرگوں کی نظر سے پیدا

(علامہ اقبال)

خرد کے پاس خبر کے سوا کچھ اور نہیں ۔
ترا علاج نظر کے سوا کچھ اور نہیں ۔

اولیاء کی نگاہ ۔ نظر کی تاثیر حق ہے ۔ علامہ دمیری نے لکھا کہ شمشیر کی نگاہ میں شکار ۔ کی نظر میں کمال ہوتا ہے ۔ بچوں کی حرکتوں میں والدین کا نگاہ کرنا ۔ مومن کا شمار کی نگاہ ۔ جو نگاہ دل میں آگیا وہ جال میں آگیا ۔ دلوں کے دروازے راوی کے کنارے داتا کے قریب بارات گزری ۔ سردار تاجی علاوہ ۔ ان کی قسمت بڑی تھی ۔ تو حجرہ پہنچا ہوا تو ۔ راوی کے کنارے پر حضرت شریف کی زیارت ۔ مرشد کے ہاتھ کھول دیں تالا ہوا ۔ کملی والے کے دربار ۔ کہا پیر محمد کا سرکار کا عمل کشف کیا تھا ۔ مسجد کا قبلہ ۔ سامنے کعبہ ہوا چمن نے متاثر ہو کر کہا کہ یہ لشکر تھا ۔ محمد عربی کے تصور میں کہا ۔ اسلام پھیل گیا ۔ بوڑھا لگتا تھا بڑی محنت ۔ جنہوں نے بوڑھے کی حفاظت کی ۔ مجدد ۔ پیر ہو کر بیدار ۔ لا الہ الا اللہ کا پہرہ محمد رسول اللہ کا پہرہ ۔ الحمد للہ نے پہرہ دیا ۔ توحید و رسالت ۔ دلیوں نے دیوار مسجد کی حرمت کو اب ایسے گرانا ۔ ایک طرف مشرک ہو گئے ۔ اس کا اس وقت بن گیا تھا جب داتا صاحب برصغیر میں آئے ۔ دیوار میں لکیر بن گئی ۔ کعبہ بادشاہ نے دیوار کو سیدھا کر دیا ۔ مجدد نے مرمت کر دیا ہے ۔ بادشاہ اکبر کی بارگاہ ۔ اس کے دربار میں شیخ احمد سرہندی نے کام کیا نے ۔ دلی میں اولیاء کے مزارات ۔ خواجہ باقی باللہ ۔ ثانی باللہ ۔ ما نہ بیا کی ۔ ہمیشہ مجدد پاک کا ۔ خواجہ باقی باللہ نے حضرت مجدد کا انتظار کیا ۔ پیر اور مرید کی نگاہ کا ۔ لوہے اور آگ کی مثال ۔ توحید کی محبت میں جو ... کے ۔ ایک بار سید کو اصدیق ہے تو مقام کیا ہوگا ۔

یک زمانہ صحبت با اولیاء
بہتر از صد سالہ طاعت بے ریا ۔

اکبر اور مجدد کا مقابلہ ـــ حکومت کا تختہ پایہ ـ ولایت کا تختہ ـ دن میں
اکبر کے پاس ـ رات میں مجدد کے پاس ـــ اکبر کو کہا گیا کہ ایک مولوی تمہارے
خلاف ـــ مجدد کا کام ـ سجدہ میں دیکھئے ـــ فلاں علاقہ شریف ڈیوٹی کا ہے
بنا لینے کے لئے ـ آتا ہے ـ داڑھی رکھو ـ اکبر ـــ ملاں مرید داڑھی رکھتا ـــ
گائے ذبح کر ـــ اکبر نے مجدد کو بند کر دیا ـــ دعوت کو بند کر دیا ←
دو عدے کر دیئے گئے ـــ سہارا بنا زمین پر بیٹھنے والے لئے ـ بنیاد کا نشان)
مجدد الف ثانی کو دیکھ کر کئی معتقدین منبر چھوڑ کر آ گئے ـــ کوئی صفحان
میں پیدا ہوا سب سے بلند ہیں ـــ طوفان اٹھا بجلی گری ـــ مجدد کی جیب
مدینے کی ہواؤں میں چلیں ـ اکبر کی موت اسی پاس کی ـــ گوالیار کی
جیل میں مقید ـ وہاں اذانیں ـــ جمعے کے خطبے قرآن کا درس ـ وہاں
کے لوگ ـ ولی بن گئے ـــ مرشد کی تنگ ـ سرد جنگل ـ مہابت خان
نے جہانگیر نے حملہ کیا ـــ ضلع جہلم کی پہاڑیوں میں جنگ ـــ
میرا مرشد فیصلہ کرے گا ـــ درویش دل پر حکومت کرتا ہے ـــ
جہانگیر کو رہا کر دو ـ جہانگیر کو خواب میں سرکار کی زیارت ہوگی.
میرے بیٹے کو رہا کر ـــ معذرت نامے پر دستخط پر مجدد ـــ بادشاہی مسجد.
دیوار کی مرمت مجدد ـ احمد رضا ـــ

۲۸۸ - فلسفہ حج

بشیر احمد کوٹلی لوہاراں

عید

ولو انہم ظلموا انفسہم —— رحیما تک — خیال رکھیں وہ لوگ جو حضور کی بارگاہ میں
حاجیوں کو سلام بھیجتے ہیں — کہ اللہ کو سلام بھیجا جاتا ہے —
ان کے طفیل ہمیں خدا نے حج کرا دیئے۔ اصل مراد حاضری اس پاک در کی ہے
اسی لئے کعبہ قبلہ کو بنایا گیا ہے۔ ہجرت کے بعد نبی پاک اس کی طرف منہ کر کے نماز
— مسجد قبلتین میں۔ تحویل قبلہ — ہم کعبہ کو سجدہ نہیں کرتے جس طرف آپ
کا منہ ہوگا —— حضور کی مرضی سے کعبہ بنا —— یہ عقیدہ ہمارا ہے کہ حضور کے
چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا —— خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم ——
جھک تجھ سے پاتے ہیں —— قبلہ محبوب کی شانوں سے چمکا۔ مدینہ کا پہلا نام
— یثرب۔ وہاں بخار —— لوگ وہاں نہ جاتے —— مگر مدینہ کو دوگنی برکت دی۔
مکہ سے بڑھ کر تھا مگر یہ زیادہ پسند تھا یہاں سے بخار نکال کر جحفہ کی بستی کی طرف
جہاں یہودی تھے —— کیونکہ میں واقع البلاء ہوا —— اب جو حد ہے نہ جاتے ہیں لوگ ان کو بھیجے
ہیں ولو انہم اذ —— بخشش مانگتا ہے تو کل والے شہر یا ایسی سا۔ (مثال) اولاد کا
مانگنا اللہ سے کہ اولاد دے مگر نسبت بابا کا وسیلہ ہونا ضروری ہے۔ دیتا اللہ ہے مگر۔
وسیلہ مصطفیٰ ہیں حضور —— دینے والا اللہ ہے مگر تقسیم کرنے والا نبی —— بارات میں
دولہا آتے ہیں —— کون کہاں ہے جو عیب ہو کر کرتا ہے جیسا ہے —— روٹی ملتی ہے تو دولہا کے
صدقے۔ سمجھا ان میں ہم بلائے گئے ہیں صدقہ مصطفیٰ کا ہے —— اگر دولہا نہ ہو تو بارات بھی
نہیں تو —— کھانا تقسیم ہوتا ہے —— مگر دولہا کسی معزز بندے کو ملتا ہے —— مگر والد یہاں
جس کو چاہے —— اللہ کی ایک بات ہے —— اسی طرح لاہور کا داتا۔
جن کو اللہ نے داتا بنایا ہے —— ہم تو اللہ والوں کے غلام ہیں —— اللہ کی ذات تحفہ دیتا یا
سونے کے پہاڑ بن جائیں —— کیا کوئی اپنے بیٹے کو کراچی بھیجتا ہے تو کہو نہ کچھ۔
جب ذرا سے محبت ہے تو کیا تو سب کچھ دے کر بھی ہے —— واما السائل

اگر آپ نے چھوڑ دیا تو کوئی سفارش نہ کرے گا ۔ آپ نے مقتدیوں پر انہیں کو پیار لیا —

— سختی بھی دیتے ہیں تو مقتدر سفارش دیتا — لیکن ہمارا دستور ہے اور سفارش بھی دیتے ہیں

— امام منذری نے اپنی کتاب ترغیب میں لکھا ہے صحابہ کرام کے ہاں سرکار آ گئے —

اونٹ آ گیا مسجد — لیکن آج کل مادر زاد دور میں انسان مسجد میں نہیں آیا — مولوی

تو ابھی مسجد سے نہ نکلے ہم تو چاند سے بھی آگے گئے ہیں — ملک الموت کے اور قریب

ہو جاؤ گے ۔ وہ اوپر سے ہی روح نکال لے گا نیچے آنے کی ضرورت ہی نہ پڑے گی —

اونٹ نے کان میں درخواست پیش کی ۔ صحابہ کا تکیہ کلام تھا ۔ کہ اللہ اور اس کا رسول

جانتے ہیں ۔ اونٹ کو ذبح کرنے کا پیغام — ساری دنیا کی اونٹوں کی نکیل سرکار

محمد در محمد کی آیا — ڈھونڈا ایسے ہی در صدر قیامت کے سپاہی ۔ تو اس کو بلے جو

میری گلی میں چھپا ہو — فرمایا یہ میری پناہ میں آ گیا ہے تم اس کو ذبح نہیں کر سکتے ۔

مشکوٰۃ میں کتاب الولادت ۔ ہر بچہ کو کوئی نہ کوئی دعا دو —

کیا اللہ کا مکان ہے تو اس کا دروازہ ہوگا ۔ کئی لوگ مشورہ دیتے ہیں کہ اللہ کے در وہ سے

مانگو — بڑے بڑے لوگ مسجد میں نہیں آتے — وہ کہاں سے [illegible] ہوتے ۔

— اللہ نے نشان [illegible] ۔ ولو [illegible] — [illegible] آ گیا

بخدا خدا کا ہی ہے در کو لوگ [illegible] ۔

جو وہاں سے ہٹا ہیں آگے ہیں جو یہاں بیٹھیں تو وہاں [illegible] ۔

مشکوٰۃ میں بخاری میں ۔ [illegible] صحابہ کو فرمایا — ستر ہزار بغیر حساب

اللہ چاہے گا تو میری امت سے بخشش دوں گا — صدیق اکبر نے عرض کی ۔ زیادہ

کر دو یا رسول اللہ — صدیق کا اصول تھا جو ہر فرمائش کے اللہ ہی [illegible] گا ۔ اللہ اپنی لپ

سے نکال لے گا ۔ ؟ حضور اس سے بھی زیادہ کرو ۔ حضور کو عرض کیا کہ اور بھی

زیادہ کر — عمر فاروق نے عرض کی ۔ اے ابوبکر بس کر دو ۔ زیادہ [illegible] تو نکال دو

ورنہ نماز روزہ کوئی نہ کرے گا ۔ ابوبکر نے عرض کیا کہ یا اللہ تعالیٰ بغیر نماز روزے کے نہیں

جنت میں بھیج دے تو شکر اُس کا افضال ہے - اللہ کی لپ میں کر دیتا دنیا ہو آجاتی —

تو حضور رنجیدہ ہوا چلو دی عمر —

کروڑوں بشر سا نام پر جان نثار — ولو اسمہ — حج کے بیان نے حضور کی حاضری ہو جاتی ہے

حج کے سارے ارکان بندوں کی ادائیں - عبادت اللہ کی — کافروں نے دیکھا — کہ سب کمزور

کمزور ہیں - رمل اکڑ کے چلنا — نقل بندوں کی عبادت خدا کی — حضرت ہاجرہ

کی سنت صفا مروہ پر دوڑنا — زمزم کا تعلق حضرت ہاجرہ سے ہے — پیغمبر کی ایڑی

سے نکلا ہوا — دن رات سمندروں میں چلتا ہے - لیکن کم نہ ہوا - حضرت ایوب کی ایڑیاں -

سمندر کے پانی سے غسل — خارش — بنا کے چالی —

ان کو بے مانگے ملا ان کو رگڑ کر ایڑیاں کا - ماں کو بچے کا ہے سر صاحب زمزم پائیں -

حجر اسود کو چومنا — جھک کر چومنا پڑتا ہے - تم کیوں اس کو چوم نہ سکے — فاسق المسلم نے

بوسہ دیا — ادا محبوب کی - عبادت خدا کی — پتھر مارنا — عرفات میں جانا -

احرام کی حالت میں آگئے - یہ بھی نقل محبوب کی ہے — سارا سب کا لباس ایک ہی تھا - صدر

وآمال — ظہر بعد عصر کی نماز - مغرب کی نماز — اس لیے محبوب نے یہ پڑھی - قضا

ہو گئی ادا ہی ہے — پھر ان کی قبر کی زیارت — جو نہ آیا ظلم کیا —

دست بستہ حضور کی بارگاہ میں کھڑا ہو گئے - بجز ناری - جہنم دوزخ —

نجد کے لئے دعا نہ کرتے — وہاں درود پاک سے جہاں — حضور سنتے ہیں — حضور

مسجد نبوی میں موجود ہیں دیا وعلیکم السلام - جعفر نے سلام کہا — حضور اس

دنیا میں — جو یہاں کی سنتے ہیں - وہاں کی بھی سنتے ہیں — درود شریف اسکا

60 ھ میں مدینے پاک گیا تو جنت البقیع میں چار گنبد دیکھا تھا - مگر وہ ٹوٹ کر گر گئے یہاں سے گئے

بھول گئے ہیں — ۵۶ء میں - اشرف الحبیب وصلو علی الحبیب - درود پڑھنے والے

نہ کھانے کی خواہش نہ پینے کی خواہش میں کہ بار بار ہی آ کا مدینے کی خواہش .

کہے کوئی گر پلاں ھو ننے میں کہا ہے تو سنے نہ اسے سکتے کی خواہش -

سے محبت کی باتیں تو کرتے ہیں سبھی مگر محمد کی کرتے ہیں کیسے کی باتیں ـــ

میرے چہرۂ دل کو کھول کر دیکھیں محمد کی یادیں مدینے کی باتیں ـ

اللہ کے حبیب پاک ہے واللہ اعلم از طلبہ ــــ آپ کے کس کی آرزش ــــ جب نکتہ سیاہی

نہ ہاتھ میں ــــ ؟

۲۸۹ - شبِ اسریٰ کے تاجدار

۲۰۸

مطلع

سبحٰن الذی اسریٰ بعبدہٖ ۔۔۔۔ محفل میں آدمی کی شرکت کی کوئی بات نہیں۔ اصل میں
کوشش ہو کہ ہدیہ حضور کی بارگاہ میں قبول ہو جائے ۔ حضور اگر کرم فرمائیں تو چھوٹی محفل بھی بڑی محفل
ہے ۔ دیدار کے قابل کہاں اپنی نظر ہے ۔ یہ ان کی عنایت ہے کہ رخ ان کا ادھر ہے
حضور علیہ السلام کا بڑا معجزہ قرآن ہے ۔ اس کے بعد یہ سفر معراج ہے ۔ حضور علیہ السلام نے جاگتے
ہوئے یہ سفر فرمایا ۔ عرش سے لامکان تک ۔ اللہ کی زیارت ۔ کئی مراحل آتے سفر
کے دوران ۔ ہر مرحلہ میں حضور کے ساتھ تجلی آتی ہے ۔

معراج کی حکمتیں کیا ہیں ۔ ایک کتاب کے حوالے سے یہودی عیسائی مسلمان ۔ یہودیوں
اور عیسائیوں نے اللہ کو ہے سمجھا نہیں ۔ اللہ مکان کو کمال و نقصان علم اچھے لگتے ہیں ۔ پہلی اصول
محب اللہ کا طالب ہوتا ہے تو محبت کی جانشینی نظر نہیں آتی ۔ مگر یہ بنی اسرائیل
کے اسرائیل کے بیٹوں ۔ حضرت یعقوب کا لقب ۔ یعنی اسرائیل اکرم نفس المی ۔
یا آلِ داؤد ۔ بالفعل اکتساب ۔ لیکن جب محبوب کے عاشق ۔ یا ایہا الذین امنوا ۔ اکرام ۔
جس نے کسی واسطے کا خطہ ہے ۔ تو محبت سے بلاوا ۔ ان اللہ اشتریٰ من
المومنین ۔ ۔ ۔ خرید ۔ خریدا ہے تو ایمان والوں کا ۔ جان خریدا
مومن کی جان پاک ہے ۔ محبت کے بغیر کوئی پاک نہیں ہو سکتا ۔ مال ہمارا پاک
ہے ۔ خریدنے والا بیچنے والا ۔ درمیان میں جو سودا کرانے والا ہے آقا کریم ہیں ۔
اللہ سے رحمتیں لے کر امت کو عطا فرماتے ۔ دو مثالیں ۔
بیان کرتے ہیں ۔ (۱) معراج کی رات حضور کو جنت کو دیکھ لو ۔
دعا ۔ ۔ ۔ الا کلمۃ ۔ ۔ ۔ بشر ۔ ۔ ۔ حضور نے دیکھا فرمایا
سب فرماتے ۔ جنت میں ابوبکر کا محل دیکھ ۔ دیگر صحابہ کرام ۔ جنت کو سجا دیا گیا ۔
حوروں کی قطاریں ۔ جنت کو سجایا جا رہا ہے ۔ کوئی مہمان آ رہا ہے
جنت کی حوروں کا سردار ۔ سلام عرض کیا ۔ آپ ۔ ۔ ۔ میں ۔ ۔ ۔

۲۰۹

صاحبزادہ سلطان الواعظین

(علامہ عطاء المصطفیٰ جمیل گوجرانوالہ)

عطائے جنت کی سند دلبر ـــــ حسن کی زکوٰۃ عطا ہو دلبر ۔ چاہیں نے بلال دیا ـــ
حضرت بلال کا صدقہ جیسوں کو دیدار کرا دیا ـــ حضرت بلال نے ستے
سے حبشہ کے بلیے ہی تو کوئی پوچھتا نہ تھا ۔ لوگوں نے خرید کر انمول کر دیا ـــ بشری گلی کو
چھوڑ کر میں کسی اور کو مشغلہ نہیں کرتا ــــ آ محبوب سب کچھ میں نے پیدا کیا تیری
خاطر ــــ معراج کی رات ـــ اللہ نے بلایا بھی تجھ میں نے کیا کچھ ـــــــ
معراج کی رات ۔ انا و انت ۔ وما سواک ۔ خلقت لاجلک ۔
حضور سب پر سدرہ پہنچے ہیں اسلام دین لگائے خدا کی قسم بے مثل ہیں ایسی ہوئی جنت
دیدار نہ ہوتا جائے ۔ فرشتوں نے کہا وہ اس محبوب کو بلا ہو ـــ
مجھے تو دنیا زیادہ دیدار شریف ایک ہیں میرے قریب ـ حضور کا قرب ـ میرا جلوہ دکھا
کر تو ہیں معراج کر رہا ـ محمد رسول اللہ ہیں معراج ہماری معراج ہے ـــــــــ

ال

Muoulana Qari Muhammad Abbas Nizame ★ Distt. Teh. Pakpattan

1-3-91 210

پیر کرم شاہ

۲۹۰- کلمہ طیبہ حضورؐ کی شان

شجرہ طیبہ = اے محبوب کیا آپ نے دیکھا ہے سب یہاں کو نشانات بنائی ہے
محبوب کے دیکھنے کے لئے — جڑیں تحت الثریٰ میں لیکن شاخیں آسمان تک۔
یہ پاکیزہ درخت ہے۔ کوئی طوفان اس کو ختم نہیں کر سکتا — ہمیشہ اس
پر بہار رہتی ہے — جس کے دل میں پودا لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا لگایا جاتا ہے۔
نبی پاک نے مکہ میں پودا لگایا۔ مگر کتنی تکلیفیں آئیں پوری دنیا نے پورا زور لگا دیا —
یاسر اور سمیہ پر تکلیفیں — بلال کے گلے میں رسی — خبیب کو سولی
پر یہ مشورہ ہوا — ابوجہل کا رعب و دبدبہ — سمیہ کا لاکھوں جانیں
بھی ہوں — سمیہ کے دو ٹکڑے۔ جو قطرہ بہا قرآن کا حرف بنا تو کلمہ شریف پڑھتا
تھا — یہ کلمہ طیبہ ہے — منبر نہیں مسجد کا ملک پڑھتا
ہے — کہ جو کلمہ نہیں پڑھتا مردہ ہے — جو زندہ مردہ ہے —
وہ زندہ ہے جو فکر آخرت میں زندہ ہے — سورۃ فاتحہ میں دعا کرتے ہیں — اھدنا
الصراط المستقیم کی — ارشاد ہے راستہ جن پہ انعام ہوا — خواجہ معین الدین اجمیری
پر انعام ہے — داتا علی ہجویری کے مزار پر چلے — یہ وہ لوگ ہیں جو زندہ ہیں —
دنیا میں بڑے بڑے لوگ بادشاہ آئے — مگر ختم ہو گئے — وہ زندہ ہیں — جو محبوب کے
— کسی زمانے تک محدود نہیں ہے — ابراہیم نے امت کو محمد بھیجا —
جملہ یہ جو ہم کی بکریوں کے [illegible] برابر معاف فرما — حدیث پاک سورۃ نے
شور محشر والا — پھر تو یہاں [illegible] میں کوئی سائل — الٰہی پالتوں کی چاہیں
ہے اگر دلیا کا نقشہ نہیں [illegible] ۱۲ سال لیکن [illegible] داستاں چکا ہے
— مسعود کی عزت — احسان ہے خدا کے ساتھ — ملائک کی [illegible]

۲۱۱

۲۹۱ - میلاد النبی ﷺ

پیر محمد کرم شاہ ۔

ورفعنا لک ذکرک ہے ۔ ترجمہ اللہ تعالیٰ نے جبرائیل کو ارشاد فرمایا ۔ مقام ہی اللہ
تو ۔ تفسیر ہی اللہ کی ہے ۔ وہ خود مفسر ہے اس سے بڑھ کر اللہ کی کیا تفسیر ہو سکتی ہے
۔ جہاں میرا ذکر وہاں تیرا ذکر ہوتا ہے ہر جگہ ۔ ہر وقت اللہ کا ذکر ہوتا ہے ہر جگہ محبوب کا ذکر ہوتا ہے
کیا یہ میلاد حضور رضائے خدا نہیں ہے ۔ وہ نگاہ نہیں ہے جو جمال مصطفیٰ کو دیکھ سکے ۔ حدیث کو
تمام محدثین درست مانتے ہیں ۔ تبوک کے غزوہ کے واپسی پر ۔ جاں نثار باہر نکلے
پہنچ سکے دن جب ۔ اور اس دن میں اپنے حبیب کے استقبال کے لیے باہر آ گئے لوگ
سفر کی تھکاوٹ ۔ مسجد میں دو رکعت نفل پڑھا ۔ حضرت عباس کا قصیدہ
ہو جا اس پر پیش کیا گیا ۔ ولما انت ولدت ۔ مسجد نبوی میں
منبر پر کھڑے ہو کر خطبہ دیا کیا میں ... کو سمجھتے تھے یا نہیں ۔
حاضرین محفل تھے ۔ صحابہ کرام کے ۔ (صدر کا ذات محمد رسول اللہ) ...

۲-۱۷

۱۶ - ۲ - ۱۴۳۸

۱۸ - ۲ - ۵ - ۲ - PM

۳ - ۱

اتوار

۲۹۲ - شانِ رسالتؐ

پیر محمد کرم شاہ

انا اعطینٰک الکوثر - اس کے نزول سے ایمان کے باغ میں رونق ہوئی - اللہ تعالیٰ
ہمیں اپنے قرآن کے اسرار سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے - حضرت عیسیٰ کے معجزات -
لوگوں کے ذہن ابھر گئے — ان کے بعد حضور تشریف لانے والے ہیں - حضور کے
معجزات تو دیکھ کر کئی خدا کہہ دیں — پہلے انبیاء کے معجزات کا ذکر پہلے میں
محبوب کے معجزات کا ذکر — نگاہ کرم سے لاکھوں دلوں کو منور فرمایا -
پہلے انبیاء ذکر پہلے میں مسلے کا ذکر فرمایا - ہر ایک کمالات انبیاء کے کمال ہیں
معقولات سے معجزہ میں کمالات کو طے فرمایا - جو معجزے کی شان کا انکار کرتا
وہ ہمیں کی قدرت کا انکار کرتا ہے - جو چاہوں کر دوں — جیسے مادر مشفق ہو
مانگو - اللہ حبیب سے کہے میرا محبوب جو مانگو - جمع کا صیغہ کیوں استعمال فرمایا
ہم نے عطا فرمایا - کوثر — اعطینا - اعطینا میں زور — مالک بنا
دیا ہے — ۱- اسم مبالغہ میں خاص الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں - اسلام کے
کسی کلام میں کوئی اعتراض نہ ہو - عرش کی بلندیوں تک حضورؐ الہ فرمایا ہے
کوثر سے مراد کثرت جس کی کوئی حد نہ ہو — صفت بغیر موصوف کے
نہیں پائی جاتی — اگر موصوف نہ ہو تو صفت نامکمل ہے - یہ
چیز عطا فرمائی گئی ہے - کثیر چیزیں مطلق ہوتی ہیں — ۱- نعمتوں کو
شمار کیا جا سکتا تھا — دینے والا رب ہے لینے والا مصطفیٰ ہے تو کون ہے جو
شمار کرے — (۱) علم سے کوثر سے مراد - عالم ما کان وما یکون
استاد لعبت گر کا کمال - سکھانے والے میں کمی ہو نہ سیکھنے والے
حضور کا ذکر سن کر چہرے کھل جائیں تو صاحب ایمان ہے - نماز میں سرکار
سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ - اے رب تو بھی پاک ہے - سبحان رب السموات
والارض — جس سے بھی انسان اللہ کی تسبیح کو یاد کرتا ہے — وہ
تو سب سے بالا ہے - لذت ذکر سے آشنا کرے - ام المومنین

مسجد میں اللہ کی تسبیح ــــ یہ وہی جانتا ہے جو اللہ کی بارگاہ میں معتکف ہے ــــ

۱۲ ـ ۲ ـ
۱۴ ـ ۴ ـ ۱۴۳۸
۱۸ ـ ۲ ـ ۵ ـ PM
اتوار ۵

۲۹۳۔ شانِ رسالت ﷺ

عصر

یسبح للّٰہ ما فی السمٰوٰت ـــــ میں سورۃ جمعہ کے۔ ذکر کرتا ہے ولادت رحمۃ للعالمین ﷺ
ذکر جس کا کیا جا رہا ہے وہ رب العالمین ہے ـــــ

فوری اس بیان کیلئے تفسیر دیکھیں ـــ

Athar

14 — ۲ — ۲۰12
19 — ۷ — ۱۴۳۳ھ
اتوار ۷ — ۲۴ — PM

گستری محلہ اندرون زنگ محل لاہور
(دعا ہے)

عرفان شاہ مشہدی

۲۹۴- شانِ صحابہؓ

اولٰئک کتب فی قلوبہم ——— ہے معترضین کہ عبادت صرف عبادات ۔ عدل کو
عادلؓ - پوری صفت تام پائی جاتی ہے - وہ مبدل ہو جاتا ہے ——— قرآن پاک کی
فکر رکھنے والا جب پوری فکر پرستار تو ہے وہی فکر پاک ہے ———
تفسیر - توضیح میں - حضرت امام احمد رضا کی فکر پاک ——— فکر [illegible] بندہ
قابل ہے - ظاہر ہوتا ہے کہ حضور کے بعد کوئی قابل آجائے وہ نام بلند کرتا ہے -
کربلا معلیٰ میں امام حسین وہ حضور کا نواسہ ہے۔ عبدالقادر جیلانیؒ ——— ابوبکر
صدیقؓ کو مصلے پر کھڑا کر دیا ——— حضور کیوں مسکرائے قابل کو دیکھ
۶ استاد سے گرد قابل کو دیکھ کر مسکرائے ———

(فان امنوا بمثل ——— سمیع العلیم - پ ا البقرہ ۱۳۷)

مومنوں کے درجات ان کے حسب حال مطابق ہیں - حضور کی تعلیم سے اپنے
قلوب کو منور کرنے والے صحابہ ——— انہم سابقہ میں کسی کی نسبت تو کسی فرد
پر اعتراض نہیں بخشا ——— کہ ان کے ایمان اور اعمال تو ملحوظ ہیں ——— صرف
حضور ﷺ کے اسوۂ حسنہ کو ہی نہیں بلکہ صحابہ کرام کی ایمان کی نسبت کو بیان کیا
صحابہ کے ایمان کی تفسیر ——— بقرہ کی ابتدا - واذا قیل لہم ——— السفہاء
بطور مثال صحابہ کرام کو پیش کیا ——— ایمان کی بات پیش کی گئی ہے ———
قلبی کیفیت کو نکال کر صحابہ کی ایمان صحابہ کرام کو پیش کیا - جن لوگوں کی آنکھوں
پر پردے ہوں ——— سفاہت نظر آتی ہے ——— (حقائق و معارف) صرف اللہ
والوں کو نظر آتے ہیں - صحابہ کی محبت حد درجے کی نبی پاک ﷺ کے لئے موجود تھی -
مال کو سرکار کے قدموں میں ——— سرکار کے نام پر قربان ہو جانا - وصال کے وقت
حضور ابوبکر کے سبقت کرتے ہیں - تبوک میں ساتھ - بلال بولتے ہیں ان [illegible] پر
کفار نے سفاہت کہا ——— قرآن نے تائید فرمائی ہے - حضور ﷺ کی جان ہیں

عقلمندی کی ہے ۔ مال بچانا عقلمندی کی نشانی ہے ۔ دوسرا ۔ صبر کرنا ۔ مصائب و مشکلات
میں گھبرانا ۔ یہ حقیقی بصیرت اللہ نے ان کو عطا فرمائی ۔ ان کی حرف بحرف کوششات
کی تفصیل زبان ہو سکتی ہیں ۔ اس آیت کی روشنی ثابت ہے کہ مقدس جماعت
کے بارے میں کوئی گستاخانہ الفاظ بولے ۔ تو فوراً جواب دیا جائے ۔ صحابہ اہلبیت کے خلاف
بات سن کر جواب دینا لازم ہے ۔ یہ سنت الہی ہے ۔ صحابہ کرام کے اعمال کی
کیفیات ہو بہو بیان کی جا رہی ۔ یہ ایمان کا نمونہ ہیں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم
پیرو در کفار کو جو صبر دیا ۔ کہ ایمان کا معیار صحابہ کرام ہے ۔ میرے تمام صحابہ ہدایت کا اصول
ہو سکتے ہیں ۔ ساری دنیا کے سامنے ان کے ایمان کو بیان کیا گیا ۔ بعض لوگ
صحابہ کرام کے درجات کی بات تسلیم نہیں کرتے ہیں ۔ قرآن پاک میں
ان کے بارے میں فرمایا گیا ہے ۔ جن کے دلوں میں ایمان لکھ دیا ۔

(ع)

[signature]

۲-۱۷ ـــ ۸ ـــ
۱٦ ـــ ۷ ـــ ۱۴۳۸
۱۹ ـــ

اتوار منزل ـــ ۱۸ ـــ ۸

یا ایہا الذین امنوا امنوا ـــــ بعید آہ ـ تمام اصول اسلام کا ذکر فرمایا گیا ہے
ایمان لاؤ ـــ ایمان لاؤ ـــ ایمان کے بعد ـ جو کمی تھی ـ اس کمی کو پورا کرو ـ
فقد فاز ـــ کامیاب وہ ہوگا جس پر رسول اللہ قسم فرمادیں گے ـــ
دنیا کے بعد دیوبندی میں فرق ہے ـ ہمارا تمہارا رشتہ کیا ہے ـــ اللہ کو پاک ماننا
نبی پاک کے بعد انبیاء کو پاک ماننا ضروریات دین سے ہے ـ دیوبندی کا عقیدہ ہے کہ
جو نبی ہوتے ہیں ـ وہ عیب سے پاک ہیں ـ اللہ عظیم نے سب انبیاء کو عظمت عطا فرمادی
ہے ـ جتنی سارے انبیاء کو عطا فرمائی سب کا جمع کر کے اپنے نبی کو عطا فرمادیا ہے
حضرت بایزید بسطامی نے کہا کہ میں نے حقیقت میں دیکھا کہ تمام مومنین سے اولیاء افضل ہیں ـ
شہدا ـ صدیقین ـ انبیاء کے انبیاء ـ رسل ـ مرسلین ـ محمد رسول اللہ کے مقام کی انتہا د
یاد رکھو ـ محمد رسول اللہ کے مقام کی انتہا رب نے بیان نہیں فرمایا ـــ
داڑھی کٹوا کر پاگل ہو ـ دنیا دین نہیں ـ اتنا رہنا دین جتنا محمد رسول اللہ کا حکم ہے
دین بدلتا ہے ـ جیسے محبوب صحابہ اولیاء ـ زمانہ بدل سکتا ہے محمد رسول اللہ کا قانون
نہیں بدل سکتا ـــ ایمان کا معیار حضور کی ذات ہے ـــ سرکار کا فرمان [illegible]
ہے [illegible] ناچیں گے ـ علماء [illegible] گستاخ [illegible] کرتے ہیں [illegible] مسئلہ [illegible] ہے ـــ
[illegible] ـــ ہم احمد رضا کے غلام ہیں ـ دین کو زندہ
کرتا ہے مجدد دین و ملت ـ نبی پاک کی عظمت [illegible] دین میں ہے
نصوص صحیحہ قطعیہ سے ثابت ہے ـ نبی پاک کا [illegible] کبھی [illegible] نام لیا ـ
یا ایہا المزمل ـــ قرآن کی آیات [illegible] ـ حضور کی زندگی کی قسم
اس فرمانے والے کی عادت [illegible] لوگوں کی [illegible] قسم اٹھاتے ہیں مگر رب
آپ کی صفات کی قسم کھاتا ـ عظیم شے کی قسم اٹھائی جاتی ہے
لوگ ہیں قسم اٹھاتے ـــ رب عظیم قسم اٹھاتا ـ محبوب تیری قسم ہے ـ اللہ کا

اللہ کی بارگاہ میں کون مقبول ہے زیادہ مکرم ہیں — اِنَّہٗ اکرم البریۃ عند اللہ
جو ہیں کہ بشر کی سی تعریف کرو۔ (سورۃ البقرۃ) — لا یعلمون —
اللہ نے حضرت رسول کو عطا فرما دیا ہے — خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم۔

(B) (23-7-1999)

ما کان محمد ابا احد — علیما ہ۔ اللہ کی توحید اور رسالت کا مسئلہ
بھی یقینی ہے۔ اور ختم نبوت کا مسئلہ بھی ضروریات دین سے ہے — جو شخص
ختم نبوت کا منکر ہو وہ اصول دین کا منکر ہے — جو منکر ہے وہ کافر ہے —
اسی طرح وہ بھی کافر ہے۔ جیسے حکومت نے کافر قرار دیا۔ خدا نے کافر کہا ہے —
تو ان کے کافر ہونے کے بارے میں شک کرنے — ؟ کسی بھی اصول دین کا منکر کافر ہے
عظمت مصطفیٰ کا کافر — کتاب و سنت کا منکر ہے چاہے کوئی بھی ہے۔
بعد نبی کی جو توہین کرے وہ بھی کافر ہے۔ وہ بناہ اللہ والے ہیں جو انبیاء من من
دعویٰ کرنے والے ہر قسم کا انکار کرے۔ حضور کی غلامی میں نجات ہے۔ (نبی کی تعریف) رسولوں
کا بھی خاتم ہے نبیوں کا بھی خاتم ہے۔ اگر خاتم کا معنی مہر ہے تو صحابہ کرام پر
اولیاء کرام پر کیوں نہ ہوگی — مبعث — سبحان اللہ — وحی کا سلسلہ
ختم کر دیا۔ قرآن ہے کہ بعد کوئی نبی اور رسول آنے والا ہے۔ حضور کے بعد جس نے
بھی نبوت کا دعویٰ کیا وہ اسلام سے خارج ہوگیا —

(C) (5-3-2008) (مرکزی جامع مسجد ڈھوک حسو راولپنڈی)

ہم صرف امام الاولیاء شیر خدا کو حضرت پاک امام مانتے ہیں۔ داتا علی ہجویری کا بھی امام ہیں۔
زمین تو کیا عرش تک معاملہ ہے — مولانا احمد رضا۔ مجتہد ہوتے —
سو سال کے بعد دوبارہ دین کی بہاروں کو زندہ کر دیں —
ہزار سال تک مجدد الف ثانی کے کام زندہ رہیں گے —

220

نام احمد قادیانی کے خلفا کو ___ وحی کے بارے میں - غلط ہیں - مجدد
انگریز بنائے تو دنیا پر حکمرانی ہوگی ___ مجدد وہ ہے جسے اللہ بنائے ___
علماء کی تشخیص میں جا ڈیبیٹ دیکھی نہیں جاتی ___ امام احمد رضا نے
سب اعتراض کے جواب دیے ___ مجدد پیدا ہوتا ہے جس پہ مدینے والے کی
تائید ہوتی ہے ___ امام احمد رضا نے ایک ماہ میں قرآن پاک حفظ کیا
___ حضور ﷺ نے قیامت تک کے حالات بیان فرمائے ___ آخری گروہ کے
گھوڑوں کے حالات بیان فرمائے ___ السدولہ حلیہ ___ بخاری
بخاری پاک میں سارا علم بیان فرمایا - قرآن اتار دیا ___ بخاری کے حضرت
ابو ہریرہ کو روکنے کا حکم دیا - بخاری کو اتنا بتا دو ___

واذ اخذ اللہ میثاق النبیین ___ ما یسطرون - 8 اولیٰ آخرون - توسل سے
شان رسالت کا فصیح بیان ہے ___ محبوب کو یاد کروایا - انبیاء کی لشکر کی
میں بھی گواہوں میں سے ہوں ___ جو پھر جائے وہ بخشا نہیں جائے گا ___
احمد رضا فرماتے ہیں ___ ولیفہ ___ دو گروہوں کے درمیان - انبیاء
تو معصوم ہیں ___ عزت والوں کو دیکھ کے شان بتائی جا رہی ہے ___
تکبر کی بیخ کنی کہاں پیسوں کو ___ مگر کلمہ پڑھنا ہی ہوگا ہے ___
وہ جنت میں گیا جو ان ___ مستغنی ہو
ہے خلیل اللہ کو حاجت رسول اللہ کی ___ مرحوم غلام کی
اس سے عہدہ نبوت چھین لیا جائے گا جو منہ پھیرے گا ___
عالم ارواح میں ___ ابھی آدم علیہ السلام بھی نہ بنے تھے ___ عالم اجساد
کی ابتدا نہ ہوئی ___ نبی بنانا تھا بنا دیا ___ ازل سے
فیصلہ ہو گیا - نبی اب نہیں بنے ___ اب بھی نبی اکرم ﷺ کو رسول

اللہ نے کہا ہے — سو دسمالی نے کیا ۔ رسالہ کی دسمبر میں لکھا ہے کہ حضور کو شہر نو کیا ۔
چالیس سال سے قبل — پہلی وحی کے بعد خدیجہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا کہ گھبرا
اور کملا دو — پہلی وحی کے وقت کیفیت شان تھی حضور — پہلے باب
بخاری کی حدیث — میں نہیں پڑھنے والا — جبرئیل کو سینے سے لگا لیے ۔
سے سینہ چڑھ گیا ۔ مولانا اسرار احمد کا خطاب ۔ جبریل کو فرمایا آج
آج میرے محبوب کی طاقت کا اندازہ لگا دو — چاہے جب میرے نام
سے پڑھنے کو جبریل کے بعد پڑھانے سے پانچ آیتیں پڑھ گئے — انبیاء
رب کا انتخاب ہے — ان اللہ اصطفیٰ آدم — علی العالمین ۔
عالم ارواح میں ہی ان کا انتخاب فرما دیا گیا — چالیس سال کے بعد
نبی نہیں ہوتا ۔ نبی تو عالم ارواح میں ہی نبی — عیسیٰ کی والدہ کے
پاس — ارشاد ہوگا — یہ آیت کا اندر معلوم کا حال خود بیان
فرمائے گا — حضرت عیسیٰ ؑ نے پنگھوڑے ہی سے اعلان فرمایا جا بہ
فصیح زبان میں بولے — میری کا پہلا اعتراف کرنے والوں میں اللہ کا بندہ ہوں ۔
ابھی تک تو چالیس اور نہ گزرے — یہ تجلی نہ تھا ۔ تجلی — جیسے بتا
بھیجا ہے — ابھی جیسا بولو ۔ یہ استقلال کی طرح نعرہ لگا دیں ۔

سبز جھنڈے دو

سو تم کے پاس آئیں گے ۔ کچھ لوگ جن کے چہرے سے نور نکل رہا ہوں گے
پیاس دور ہو جائے گی — آنحضور کا آسمان سے کس اور سبز جھنڈا ہوگا ۔
جنت کی بہار سے پر حضور کا نام لکھا ہے — ان کا رخ تا ہے
وکان فضل اللہ علیک عظیما ۔ اللہ کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں ۔
اصلاح سے پہلے پاس سوال ہوا ۔ اس کا یہ مطلب ہے کہ
مقالید ۔ اللہ مقالیح فرمایا چابیاں کا معنی ہے ۔ اپنے محبوب

محبوب کا نام غیب کا محل —

حضرت عیسیٰ کا فرمان ۔ وہ جیالی مبارک ہوگا ۔ برکت والا بنی نہیں بنایا ہے کہ
ہر شعبہ برکت والا ۔ حضرت زکریا کی دعا ۔ بیٹا ملا ۔ اللہ کی
یحییٰ کی بشارت دی کہ بنی عطا فرمایا ہے ۔ بنی ایسا نہ تھا آگے تو بنی آتا
ہے پہلے — سکو حضرت یحییٰ کی نبوت بھی دی ۔ ابھی دنیا میں نہ آئے تھے کہ
ابراہیم کو بشارت دی شعر نہ پا سکی — اسحاق کو بنی ہوگا —
سب کے مقصد کی دنیا میں آنے سے پہلے ہی ہو گیا ۔ امام کی کتاب کا نام بھی
حضرت عیسیٰ کی والدہ سے بتلا دیا گیا ۔ اور عیسیٰ ان کا نام بھی تھا —
بنی کا اعلان کر دیا ۔ ہم بنی کی ماں کو پتہ ہوتا ہے —
سب کو ملاقات کرے کہ یہ منظر تحریر ہیں —
پیغمبروں کو بھی جاننا ہوتا — حضور کی رسول کا کو پتہ چل گیا ۔ ان ہر لوگوں
کو پتہ نہ چلا — بحیرہ راہب کا اعلان ۔ ابو طالب کو بتایا —
عیسیٰ نے بھی پہچان لیا ۔ مگر ہر لوگوں کا نہ پہچان — شک کے بغیر ہی جانتے ہیں —
جانوروں کو حسین نے بتا دیا ہے کہ میں نے اس کو رسول بنایا ہے جس نے سارے
جہان کو تارا ہے میں اسے ڈوبنے نہ دوں گا — بنی کب سے ہوئے
— سب سے پہلے جسم بشریت کا تاج پہنایا ۔ اس وقت تک آدم کا بعد میں تو
پہنا آئے گا — حضرت آدم کی دعا ۔ فرشتوں پر پہلی لگا کہ — راضی
راضی ہو جانا — رب کی بارگاہ میں محمد رسول اللہ کا واسطہ پیش کیا ہے
آدم کی اولاد وسیلہ — ہم کو کیسے جانتے ہو — اس لئے کہ عرش پر جو ملا
کیا — مجھے تب پتہ چلا — اللہ کے نام کے ساتھ دیکھا تھا —
مسجد میں یہ نام — اللہ کے نام کے ساتھ — رب نے خود لکھا —

رسالت ختم ہو گئی میں کہا محمد رسول اللہ۔ محمد رسول کلمہ اپنے بعد میں اللہ نے اپنا نام کو
مسلمان اپنے دل سے نہیں نکال سکتا۔ جنت کے ہر پتے کا نام محمد لکھا
تھا۔ ابن تیمیہ لکھتا ہے۔ عشاء اور امام شمس میرا ذکر اللہ کا لا الٰہ الا اللہ
سمجھے۔ پاس ہے سے سمجھا نام محمد صلی۔ جنت کے ایک ایک درخت
پہ مبارک کا نام محمد لکھا۔ جنت نہیں سکتی تو مسلمانوں کے دل میں
نکلی والے کلمہ نام۔ اس حیثیت میں جان بکس کے کہ محمد رسول اللہ کو
کس کو کہو گے۔ علی کے بعد کس نے نہ دیا۔ جلاء العیون میں لکھا۔ ستر جلد
والے۔ (امداد کو گی)

ختم نبوت کا مسئلہ ضروریات دین سے ہے۔ اس میں شک شبہ نہیں۔ اصول دین سے
ہے۔ علامہ ابن عابدین شامی نے لکھا ہے۔ جتنے مسائل اصول دین کے ہیں جتنے
عام آدمی جانتے ہوں اتنے ہی علماء بھی جانتے۔ مثلاً اصول دین کے بارے میں علماء
سے پوچھنا پڑتا ہے۔ ضروریات دین کے بارے میں کفر کا فتویٰ علماء سے
نہیں لینا۔ قرآن کی عزت فرض ہے۔ قرآن پاک کو جو کوئی گالی
یا توہین سے ٹھکرا دیتا ہے۔ ختم نبوت کا مسئلہ ضروریات دین سے ہے
کتنی بھی ہو گئی ہیں مگر آخری نبی حضرت نبی پاک ہیں۔ پوری دنیا میں جو مسلمان ہے
وہ مانتا ہے آپ آخری رسول ہیں۔ ان کی تعداد لیڈر اہم تھا سے ظالمو
ظالموں کے سے تو مت بیٹھو۔ حضور آخری رسول ہیں۔ حضور کے
استقامت کی بات ہو رہی ہے۔ پوری دنیا میں ایک ارب بیس کروڑ مسلمان
ہیں۔ دو چار کو تو آدمی مخالف ہیں تو ہم اس کو مسئلہ نہیں سمجھتے
۔ باقی سب مسلمان متفق ہیں۔ کہ ختم نبوت کا مسئلہ ہے۔
جنہوں نے قریب سے دیکھا نہ دل میں طمع تھا کہ ہم بھی نبی بن جائیں گے

کسی صحابہ میں سے کسی صحابی نے کبھی طمع نہ کیا۔ مسیلمہ کذاب اسود عنسی کیا
حضور کے صحابی تھے ان میں سے الگ — یہ مسلمان نہیں تھے۔ مسیلمہ کذاب
کے ماننے والے — بتایا کہ نے سب کو کیا بنایا — میں تو ساری کائنات
کے لئے رسول — ہمارا مسلک یہ ہے کہ صحابہ کرام تک جڑ جاتا ہے
ان کا مرکز محمد رسول اللہ کی ذات ہے — ان کو جمع کر کے مسلک اہلسنت
کو وجود میں لایا گیا ہے — اہلسنت کی تمام کڑیاں — سرکار سے ملتی ہیں
ہے — مولا علی کا مسلک اصول اہلسنت کہا گیا ہے
ختم نبوت کے مسئلے میں بھی دو آراء نہیں ہیں۔ مطلب ہے آخری مسلک
یہ ہے کہ حضور آخری نبی ہیں —

بدمذہب ہیں ان کے پاس نہ بیٹھو اللہ نے منع فرمایا ہے فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظلمین
— وہ ہمیں آیتوں میں بھی لگا لیتے ہیں تو ان سے الگ ہو جاؤ —
ختم نبوت کا معنی ہے آخری نبی — مسلم کاذب ہیں ہر روز غلط
غلط بیان کرتے ہیں جو رب کی آیتوں کا غلط مطلب کرتے ہیں تو بزرگ —
حضرت عیسیٰ کو ماں سے پیدا ہونا ہے — حضرت عیسیٰ کی مثال اللہ کے ہاں
آدم کی مثال ہے — جو بغیر نطفے کے پیدا ہوئے — نبی بنایا انسان
ہے۔ مگر عیسیٰ ہم نہیں ہو سکتے۔ جو باپ ہوتے ہیں وہ اپنا چھوٹا بچہ کا نام سن
جو چیز آپ کی ہے وہ نکال دو۔ پھر دعویٰ کرتے ہیں ابن مریم کے ابا کی
بات کر رہا ہوں — یہودیوں نے حضرت مریم پر تہمت لگائی۔ تو مریم نے
ہیں وہ اللہ کو — جبکہ اللہ کو مقدم فرمایا ان اللہ اصطفاک — علی العالمین
— طہارت تو ان بیان کرتا۔ اس کی مثل — ہمارا کلمہ ہے
یہ عیسیٰ کا روح ہے — ساری کائنات کو عالم ارواح میں ... الست

سے پیدا ہو گیا ——— مسیح موعود – فلسطین ہے اور بنی اسرائیل میں –
رسول کی اولاد و امام مہدی کا ظہور کا دعویٰ – انبیاء کا ذکر ———
اگر حضرت عیسیٰ کی ماں کی وجہ سے اسحاق کے بیٹے ہو سکتے ہیں ۔ تو ماں
فاطمہ کی وجہ سے مہدی کا ظہور حضور کا بیٹا کیوں نہیں ہو سکتا ———!
قادیانی سے پوچھا گیا تیری ماں کون ہے – کہا نہیں کہہ سکتی ہے ———

سنن ابو داؤد جب عیسیٰ آئیں گے ——— میرا اس سے مقصد یہ ہے – عیسیٰ مقتدی کی بن کر
کم عمر سا پیدا ہو گا ——— اجرائے دین کے لیے نہیں آئیں گے – بلکہ تابع بن کے آئیں
گے ——— عیسیٰ کنواری کا بیٹا ——— قادیانی – خاتم الاولاد ٹھہرا –
تیری ماں کا آخری بیٹا ہو سکتا ہے – رب کا بنایا ہوا آخری کیوں نہیں ہو سکتا
خاتم جب کسی لفظ کے پہلے لگ جائے – علامہ آلوسی فرماتے ہیں کہ اب
نبی نہیں آ سکتا ——— احمد علی لاہوری کہتا ہے – سلسلہ نبوت
میں کمال معراج محمد رسول اللہ کی ذات ہے ———
وہ کہتے ہیں جب صدیق شہید صالحین آ سکتے ہیں تو نبی کیوں نہیں آ سکتے
تیرہ صدیوں میں کوئی نہ آیا ——— نبی ہوتا تو ظہور ہوتا ——— علماء کے
لیے کہا ہمارا صلاحیت کے اعتبار سے تو ہارون ——— ہم کلام نہیں ہے ——— ما کان
محمد ابا ——— حضرت ابراہیم ——— اس لیے کہ کوئی اختلاف کرے
رسول ہونے کے لیے طاقت نہیں ہے – اس لیے حکم دیا ——— ہارون نہیں ہے
جا سکیں جنتیوں کی صورت ہے محمد رسول ۔ ایک جنتی کی طاقت سو آدمیوں
کی طاقت ہے ——— نہ ہے دو یا تو بنا ہوتے یا نہ ہوتے –
نبی کا بیٹا نبی ہے تو پھر وہ نہیں ہوئے – اگر نبی بنا دوں تو ختم نبوت کا تاج
چھین لیا جائے ——— بہتر یہی کہ تاج رکھ کے فیصلہ کر لیا – غنودہ دیکھ سکتا – مگر حکم
پیرہ

ثبوت اتنی اسی کا ہے کو ل — یہاں بتایا ہے واللہ یا پیکا ۔ سب
سے السطف ۔ القس ۔ خون یا شمس پیغطلیا ۔
پہلے آزادی کا فیصلہ کیا گیا — میں تو آدم کی تخلیق سے پہلے بھی خاتم
تھا — مولوی قاسم نانوتوی نے تحذیر الناس میں لکھا ابن عباس عوام میں
حضرت علی عوام اور میں — سب سے زیادہ کا علم عباس کے علم سے کم ہے میں
علی کا علم سمندر کا ہے — حسام الحرمین میں ہے کہ نانوتوی کافر ہے —
ختم نبوت کے غدار صرف قادیانی نہیں ہیں ہند دیوبندیا کا بھی ہیں —
دیوبندی کافر ہیں جس کو رب کا حق دیا گیا — لا تبدیل لکلمات اللہ
اللہ اپنے فیصلوں کی حرمت کرتا ہے محمد جیسا پیدا نہیں کر سکتا ۔ اگر یہ فیصلہ توڑ دے تو
اللہ نہیں رہ سکتا — دیوبندی کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہے تو کروڑوں محمد پیدا
کر سکتا ہے — اللہ کی قدرت کا محل ہے ۔ جبرائیل جانتے ہیں ۔ ملک شاداب جا
و سورہ تو راستے میں چھوڑ آیا ۔ رب کو دیکھے — یاد ہی تو اس کے بعد جبرائیل
ہر جگہ ہے — ازل میں ایک ہی بنایا — تبارک اللہ احسن الخالقین
اللہ بڑا کمال ہے — صنعت کمال — محمد نے لکھا خدا الگ ہے —
جس کو پیار کرنا لگتا ہے ۔ اس کو میرا محمد کا سینہ کہا گیا —

دین مکمل ہو گیا ۔ جبرائیل کو منع کر دیا ۔ دروازے کو بند کر دو ۔ کر زمین پر
کوئی نہ رہ گیا — اللہ کے خزانوں میں کوئی ہدایت نہیں جو باقی رہ —
اب کو کہو ہدایت طریقے فاسق کی اتباع کی حدیث کو گرفت کرو ۔ اهدنا
الصراط المستقیم — جہاں محمد یاد آ رہے آ گئے اُن سنیاں میں ہے وہ طریقہ بنتا ہے
تو فیض میں ہی شامل ہوں ۔ ماں اپنے چھوٹے بچے کو ۔ دیکھ کر چھوڑ دیتا ہے
اللہ نے زمانہ با شعور بغیر لینے والا کوئی نہیں ہے — میاں کا فاقہ ہر جگہ دیکھو

سوالات

عشق دنیا میں بڑی چیز ہے۔ مگر محمد رسول اللہ کی عزت ان سے بھی بڑی اعلیٰ چیز ہے
عام حالت میں جان بچانا فرض ہے مگر مصطفیٰ پہ جان لٹانا فرض ہے۔ فرمان
ابوبکر صدیق —

سوالات

جو متعلق غیب کو نہ مانے وہ کون ہے — ذکر الرسول الشافعی —
کا عقیدہ کیا ہے —— دیوبندی کے پیچھے نماز پڑھنے کو جائز —
سورۃ حجرات میں حضور نے وعدہ فرمایا تھا —— حضرت ابوبکر کے بیٹے کلثوم کی
نبی کے نکاح میں جو آ جائیں —— وہ سب سے بہتر — یا علی کہنا
جائز ہے —— شان علی — ہمارے لیے ولی اللہ کا شان ہے کا ثبوت —
امام ابو حنیفہ کی فقہ —— بڑی کونسی کرنا — بھیڑیے ... کرنا
عورت کو زیادہ حصہ دینا —— بچی کا مال وراثہ علم ہے
نوکری دینے سے انکار کر دیا — تسبیح دکھا ہے کہ شوہر کی بیٹی ہے
سے ... مذہب کا وارث نہ دینا چاہیے —— وہابی کے پیچھے نماز
نہیں ہوتی —— امام کعبہ اگر وہابی ہو تو اس کے پیچھے
حضرت محمد حضرت علی ہیں اس لیے کہ علی نہیں نہ بنے —— بنی ہاشم
نے پیدا کیا — امام کعبہ کے بعد جو بھی پڑھا —— سارا فقہ کا باپ
ابو حنیفہ ہے —— علماء کے ساتھ ابو حنیفہ باپ ہیں —
گستاخ رسول کی عبارات سے اس کو کافر کہا گیا —

صحابہ کرام کے دلوں کو کامیاب فرمایا ہے عصبیت تو آ گئی — بہت بعد
شوق سے آگے بڑھے جو رسول نے سبق پڑھایا — امتحان لیا — ٹیسٹ میں
دکھایا — پھر صحابہ ان میں —— صحابہ کرام نے ہجرت فرمائی ہے
لعنہ مقتدرہ والیہ مسلمین ہو — سب مسلمان کو شک پیش کر انتقام کے بارے

(صحابہ کرام) B

انبیاء کے درجات ہیں ۔ صحابہ کرام کے درجات ہیں ۔ اللہ تعالیٰ نے سب سے اعلیٰ
سے واضح فرمایا ۔ سبقت والوں کا درجہ بڑا بلند ہے ۔ وہ پہلا صحابہ جن
کے درجات بلند ہیں ۔ اللہ کے محبوب بندے ہیں کا شرف ہے جیسا ہمیں پایا کہ
ابوہریرہ رض نے روایت کی ہے ۔ بکری کو بھیڑیا اٹھا کر لے گیا ۔ بھیڑیے نے گویا
گیا ۔ کاش یہ بوجھ اٹھاتا تو بولی ۔ آپ نے ان کی زبان میں کلام کیا ۔
میں نے کہا کہ فرمایا میں ایمان لاتا ہوں ۔ ابوبکر عمر بھی ایمان لاتے ہیں ۔ بخاری میں فضائل کے
یہ مراتب ایمان ۔ تمام صحابہ معیار ایمان ہیں ۔ یہ درجہ ان کا ہمیشہ رہا ایمان
دنیا کے ۔ یہ عقیدہ ہمارا اعتقاد ہے ۔ ان کے قلب و ایمان کی جو کیفیت ہے
دشمنوں کو بتایا جا رہا ہے ۔ ابوبکر عمر وہاں ساتھ میں ہوتا ۔ تو میری تصدیق
کرتے ہیں ۔ وہ رسول جن پر بات ہوئی وہی ہوش ہے ۔
عمر فاروق کا وصال ہوا ۔ بار بار سنا کہ آپ نے فرمایا میں
اور عمر ابوبکر اکٹھے ہیں ۔ غار اور حوض میں بھی ساتھ ۔ بڑی
عمر کی بشارت دی ۔ یہ امت کے سردار ہیں ۔ یہ مقام ہی کا راز ہے

(29—7—1999)

D =

یا ایہا الذین آمنوا اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول ۔ یہ قرآن مجید کا زندہ معجزہ
ہے کہ اس کو یاد کرنا آسان ہے ۔ دنیا کی کوئی کتاب کے چند اوراق یاد کر لیتے
ہیں کچھ دنوں کے بعد معلوم جانشین نہیں ہوتا ۔ ہر حکم قرآن میں تفصیل سے نہیں آتا ۔ مگر اس
میں کچھ غور و فکر کرنے کی ضرورت ہے ۔ یہ مسئلہ جاننے والوں سے پوچھو
من اتبع من اناب الی ۔ اس کی پیروی کرو جو تابع ہے
معارف الاصول میں ابن قیم میں بیان ۔ اس کی پیروی واجب ہو گئی ہے
ان سے پوچھو فاسئلوا اہل الذکر ۔ فقہاء کا درجہ ۔ ظاہر ہے ۔

(وتر)

محدثین کا کام ۔ سکولوں والوں کا ۱۰۰ ہے ۔ کوئی ڈاکٹر
دور نہیں ہو سکتا ۔ مگر بغیر حدیث کے مسئلہ حاصل نہیں کر سکتا
ہے ۔ ابو حنیفہ ۸۰ ہجری میں پیدا ہوئے ۔ ۸ صحابہ کی زیارت کی ہے ۔ امام بخاری
کے دادا بھی پیدا نہیں ہوئے تھے ۔ جس نے دیکھنے والے کو دیکھا دوزخ کی آگ
حرام کر دیتا ہے ۔ انس بن مالک کی زیارت کی ہے ۔
۲۳ حدیثیں ۔ ۳ واسطوں سے ۔ ابو حنیفہ کے پاس ایک واسطہ
سے حدیثیں موجود ہیں ۔ قرآن و حدیث سے احکام کو جمع کر دیا
تو فقہ بن جاتی ہے ۔ علامہ امام جلال الدین سیوطی ۔ ابو حنیفہ کے مناقب 36 کتب
ہیں ۔ علامہ مولوی [illegible] محدث کو [illegible] لیا ۔ ایک دریا کا نمونہ
قضائے حاجت کے بعد وضو کیا ہے نماز پڑھ دیا ہے ۔ وتر لو ۔ تو میں وتر پڑھو

=

مسئلہ پوچھنا ۔ مشورہ صاحب سے ستاروں کا حال ۔ ۲۲ سال بعد ابو بکر کی
پیروی کرنا ۔ امام ایک ہوتا ہے ۔ علامہ ۔ صحیح بخاری میں حدیث
ابن عباس شریف لائے مدینہ میں ۔ زید لوگوں کو مسئلہ بتاتے ۔ عمر لوگوں کے
بار رسالت میں گئے جب حج کو جائیں ۔ دس دن ہر ماہ میں معذور ہوتا ہے
عورت حج [illegible] طواف کے بعد واپس جا سکے ۔ ابن عباس نے فرمایا ۔
تم ہمارے امام کو بتاتے ہو ۔ وہ نہیں بتائے ۔ تقلید شخصی کر رہے مدینے
والے ۔ جب مان لیا جائے تو ہٹا نہیں سکتے ہیں
حضرت سعد بن ابی وقاص نے فرمایا کہ میرا ماں باپ تجھ پر قربان ہو گا
جنگ کے موقع پر ۔ حضور نے یہ [illegible] مسافر مسافر
عبداللہ بن عمر نے معرفت سے فرمایا ۔ سعد کی تعریف کرتا ہے
وہ تو جنتی ہے ۔ تو تقلید کی ضرورت ہے نا ۔ نہیں مجتہد ہو

جب یقین آجائے تو یقین کی ضرورت نہیں ہے کہ عبداللہ بن مسعود
کے ہوتے ہوئے مجھ سے سوال نہ کیا کرو۔ میری امت کا استاد عبداللہ
بن مسعود ہے۔ حضرت علی نے مسئلہ بیان فرمانے سے منع فرمایا۔
سرکار نے فرمایا میں اپنی امت کے لئے پسند کرتا ہوں جس کو عبداللہ بن
مسعود پسند کرے۔ نبی کے گھر پر اجازت عبداللہ بن مسعود لیتے
سلمان فارسی آ سکتے ہیں۔ فرمایا سلمان کو تو میں نے بچہ بنا لیا
ہے۔ عید کے دن رو پڑے۔ سرکار نے فرمایا تو ہمارا ساتھی ہے۔
ابن مسعود استاد ہے امت کا۔ اس کو آتے دیکھ کر صحابی بیٹھ جاتے
کہ دروازہ کھٹکھٹائے۔ میرا استاد تو خدا ہے۔ اس کا استاد میں ہوں
میں میری امت کا استاد ہے۔ ابن مسعود ہی جواب صحابہ کرام کو درس
دیا کرتے۔ نبی پاک ایک دن تشریف لائے۔ اندر کلاس میں ہو گئے۔ آپ خاموش
ہو گئے۔ فرمایا دیکھنا چاہتا ہوں کہ تم کس طرح بولتے ہو۔ فرمایا کہ تو تو بڑا
عالم ہو گیا ہے کہ آپ کی موجودگی میں کوئی صحابی مسئلہ بیان نہیں کرتا۔ فقیہ
ابو درداء بڑا مقام رکھتے ہیں۔ سرکار کی خبر کے ساتھ ہو گئے۔ ایک آدمی کا
مسئلہ پوچھا۔ انہوں نے آیا ہوں فرمایا کہ ابن مسعود میں استاد تھا۔
میرا استاد ہے۔ فرمایا وہ تو معلم ہے امت کا۔ ابن مسعود کے ہوتے ہوئے ہم
مسئلہ بیان ہی نہیں کرتے۔ ایک ایک مقام ہوتا ہے۔ اس کی موجودگی میں مسئلہ
ہوتا ہی ہو تو کس کو مسئلہ بتانا ہی نہیں چاہئے۔
ابن اسلم بھی فرماتے ہیں کہ علم فقہ کا بیج بویا ہے مسعود نے۔ علقمہ نے اس
نے باندھا ہے۔ ابراہیم نخعی نے اسے کاٹا ہے۔ حماد ابن سلیمان نے اگایا
ہے۔ اور نعمان بن ثابت نے اسے پیسا ہے یعنی توڑا اور دانے الگ
الگ۔ امام ابو یوسف نے پیسا ہے۔ محمد بن حسن شیبانی۔

237

نے روئی پکا کر کھایا اور قیامت تک اس علم سے وابستہ ہونے والا روٹی کھاتا رہا

ہیں ہے۔ یہ فقہ کو لسٹ نہ کر سکا کہتے ہیں احساس کو حق

حالق سے غلط تقلید سے منع کیا ہے۔ یہ کہنا کہ ہم کیا ہے کہ پیچھے چلو یہ جہالت ہے۔ باپ دادا اگر کافر ہیں تو ان کی پیروی کا حق

سمجھو۔ باپ دادا ہم سے اگر اچھے مسلمان ہیں تو پھر ان کی پیروی

کیوں نہ کریں گے۔ حضرت یعقوب نے اللہ کا آخری وقت

بیٹوں کو جمع کیا۔ اذ قال لبنیہ ما تعبدون من بعدی سے کامل کو جانو

اللہ کی قسم ہے دادا اور پر دادا والی ہیں

15 — — —

29 — 7 — 1999

---

26 — 7 — 1999 درس قرآن

وکذلک جعلنا

امۃ وسطا لتکونوا شہداء علی الناس۔ اس آیت میں

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان کا ذکر ہے۔ یہ امت وسط ہے کو

امت بنایا ہے۔ علمائے امت میں ان کو بطور گواہ۔ یہ امت کس شان

کے لائق ہے۔ کتاب جامع ہے۔ تمام کتابوں کا اشتراک ہے

امت تمام شعائر کے نشانات کی محکوم ہیں۔ ختم نبوت سے ابتدا اور ختم

ختم ہو۔ امتیں تو بہت ہیں۔ تو آقا کا نمائندہ ہو کر

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم پر کرتے ہو۔ یہ بشارت کی شان ہے۔ ہر امتی پر فرض

ہے۔ جو کام جانتا ہے۔ شریعت میں اصل ہے جو ہمارا رب پسند

کرتا ہے۔ کیا ہمارے رب کی چاہت۔ قرآن و حدیث سے پتہ چلے

گا۔ معروف امر منکر کا علم حاصل کریں۔ نیکی کا حکم نہیں کرتا

اور مدثر رالا کو بکل بکلی کا حکم کرتا ہے ۔ والعصر ان الانسان لفی ۔ زمانہ اشارہ کس
گیا ہے کا مل ہا جمیت اس میں ہے کہ خود سن کر رسا اپنے ماحول میں مدثر رسالہ کو
[illegible] کر سر ۔ تم ہم پیر سرکار رسول گواہ ہیں ۔ حضور شاہد ہیں ۔ دلیل ارشاد
کتنا بلت جلال ۔ شہید اعظم ہیں ۔ سارا کا امشولا سے گواہ ہیں ۔ مشاہد
شنوانی ۔ نابینا کی سحر وہ ۔ نظر سے ہی نہیں آتا ۔ وہاں موجود
ہو ۔ مفسرین کا پیدا فخر الدین رازی ۔ شاہد کا معنی ۔ الشاہد
۔ امام رازی نے فرمایا ہم شاہد ہے کہ حضور اول سے آخر تک
سب کچھ دیکھتے ہیں ۔ حضور ہر جگہ حاضر و ناظر ہیں ۔ حضور کا رب اپنی
قدرت شان سے موجود میں ۔ دیر نہیں لگتی بیٹھے ہوئے ۔ جس
طرف توجہ کریں حجاب دور ہو جاتی ہیں ۔ ہمیں توجہ کا محتاج ہے
ہے ۔ بار ہا ایسے ہوا کہ آنکھ کو بند کیے ہوئے مگر سرکار دیکھ رہے ہیں
ہیں حواس کا محتاج نہیں ہیں ۔ دیوار کے پیچھے دیکھتا ۔ میں آگے ہوں
پیچھے ۔ ایک حد ۔ مہر نبوت کی آنکھیں ۔ آنکھیں کے محتاج نہ تھے
ہمیشہ [illegible] ہر شخص کو دیکھتا ۔ [illegible] شاہد شہید فرمایا ہے

27-7-1999 (B)

حضور علیہ السلام کی صفت مبارکہ ہے ۔ الظہور مع المشاہدۃ علیکم
مشاہدۃ ۔ روحانی طاقت سے سب کو ہم میں موجود ہیں ۔ ہم شاہد
کہتے ہیں ۔ گواہی دینے والا کلمہ پڑھتا ہے ۔ ہر ایک گواہی دیتا ہے
حالانکہ اللہ کو دیکھا نہیں ۔ شہادت ۔ شہادت علی مشاہدہ
اس کے زبان سے سن کر ۔ جن کو کامل یقین ہے حضور پر
حضور نے دیکھا ہے تو ہمارا کلمہ درست ہو گیا ۔ [illegible] ہاتھ کی بات

کہ یکایک جسم سے کیوں نور سے گرنا ۔ وحی لکھتے ۔ عبداللہ بن ابی سرح کو
فرمایا کہ اس نے منہ کو اسکے وحی باتیں نکلا ۔ انبیاء کو خواہش
سے روکتا ۔ اپنی طرف سے باتیں لیو لیے ۔

1-8-1999

(C) واتبع من اناب الیہ سبیلہ ۔ طرف سے تمام اولیاء دین اسلام
پر اعمال کرتے تھے ۔ احیائے دین میں بہت کام کیا ۔
امام حسین نے فرمایا اسے کو حق جان دے کر بھی حق ادا نہیں ہوتا ۔
امام اعظم کی تقلید بڑے بڑے اولیاء کرتے ہیں ۔ اصول بھی مقرر ہو چکے فروع بھی مکمل
ہو چکے ۔ ہم منزل پر رہیں گے اور سنی رہیں گے ۔
صحابہ سے پوچھو ۔ جو معیار ایمان ہیں ۔ حضرت علی نے فرمایا ۔ کہ سارے انبیاء
کے بعد حضور امام الانبیاء ~~کے بعد جناب صحابہ~~ ابوبکر صدیق ہیں ۔ حفظ اللہ الحکم ۔ اللہ کی بارگاہ
میں وہ سب قدر بڑھ گئے ۔ متقی کا بادشاہ ابوبکر صدیق ہے ۔ جو لکھو
میں بڑے ہیں وہ سب مسئلے ہیں ۔ نماز کو حکم بنایا ۔ حضور آئے
ابوبکر میں مسکا کرنے کے لیے اکٹھا ہوا ۔ وما جعلنا القبلۃ التی
نبی پاک نے 17 ماہ نماز پڑھتا ۔ کیا اللہ نے بیت المقدس اپنے
حکم سے قبلہ مقرر کیا تھا ۔ 17 مہینے پر شرط بنا رہا ۔ پھر کہ رسول اللہ کا
حکم ہے ۔ پھر حکم اللہ کے حکم میں شامل کیا ہے ۔ پھر حکم سے منسوخ
ہے ۔ اصل کتب لیلۃ الصیام ۔ رات کا روزہ چھوڑ دیا گیا ۔ جن کی غلطی
کو سنایا ہے ۔ تو ہم پیو لا کا کیا انعام ہوگا ۔ کیا رب نے منع کیا تھا ۔ ان کا
حکم ۔ پھر رسول کی زبان تھے ۔ عبیداللہ بن جراح یہ امین امت
ہے ۔ ابن مسعود نے سرکار کی طرح نماز پڑھی ۔ چار ہزار صحابہ کرام
کیا حضور کا قول حدیث ہے کہ نماز میں رفع یدین کیا ہے

مسئلہ 20

قیامت میں دو جنتی کہیں گے۔ آیت 20 ہم مقلد ہوتے تو جہنم میں نہ جاتے — بخاری شریف
میں کتاب الحج — عبداللہ بن عباس سے پوچھا کہ حج کے سارے احکامات بیان کریں
سے ←

اللہ کے پاک کی قدرت کی تجلی کو سینے میں — طور پر تجلی پڑی — ہر مقام کو
کہ طور خاک ہو کر جل گیا۔ مگر نور رہتے۔ نور کو سینے کے — موسیٰ رات کے
وقت سینے میں چمک — نبی نے رب کو دیکھا تو قبر میں پکڑ کے سارا کائنات کو دیکھ
سکتے ہیں —

حضور کی گستاخی کرنے والا گھر میں رکھے تو کافر ہیں — :: مجسم ہدایت
ہیں تو رسول اللہ کے صحابہ کرام — قرآن پاک میں سب کچھ ہے۔ مگر مجسم ہدایت
صحابہ کرام رضی اللہ عنہم — اگر کامل دیکھنا چاہتے ہیں — تو صحابہ کرام
و ایمان کا قائل ہیں — اہل حق کا نام رسول اللہ نے خود رکھا — مولا علی نے
نے فرمایا — جنتی جماعت کا نام ہے اہلسنت والجماعت۔

پیر نزدیک کہنے کی ضرورت نہ ہے — : حضور سے لے کر آج
تک سینہ بسینہ اولیاء موجود ہیں — اہل سنت کی پہچان ہے۔

عبداللہ احرار کے پاس مولانا جامی گئے — تو دیکھا کہ مسوڑے کے کیلوں سے
گھوڑے بندھے ہوئے ہیں — فرماتے ہیں جو مجھے سنی نہ کہے وہ مجھے گالی
دیتا ہے — مسلمان کہلانا ہو تو کوئی شرط نہیں ہے — سب فرقے
کو مسلمان کہلاتے ہیں — لیکن مسلمان وہی ہے جو سنی ہے۔

حضرت داتا علی ہجویری نے مراقبہ کیا حضرت بلال کی قبر پر۔ حضور نے ایک آدمی
کو پیار کیا۔ فرمایا یہ میری امت کا امام ابو حنیفہ ہے — نجات موقوف ہے ابو حنیفہ کی
تقلید میں — ابو حنیفہ نے 9 لاکھ جزئیات کو مرتب فرمایا — امام شافعی
نے فرمایا کہ سارے فقہاء تو امام ابو حنیفہ کے بچے ہیں۔

235

28-7-1999 درس قرآن

سورۃ نساء ۵۹ آیت - اللہ تعالیٰ کا حکم ہے - کہ اللہ کی اطاعت رسول کی اطاعت

اللہ کا حکم ماننا اور وزیر کے حکم کو ماننا —— اذان کی آواز آئے تو پڑھ لیتے ہیں -
اور جب وزیر کا حکم آجائے تو اگر انسان مر بھی رہا ہے تو جلدی اٹھتا ہے - اللہ فرماتا ہے
کہ اس کا نہ سمجھے تو وزیر کے برابر تو سمجھنا ——
لوگ کہتے ہیں - اللہ کی اطاعت اور ہے رسول کی اطاعت اور ہے —— اللہ کی اطاعت
رسول کی اطاعت ہے - اللہ رسول کی زبان سے حکم دیا ہے —— اور جو حکم والے
ہیں ان کی بھی اطاعت کرو - جو ہم سے ہوگا - وہ مسلمان ہی ہوگا —— سلسلہ

۲

(رضی اللہ عنہ) ابوبکر کی اطاعت کو دیکھ کر حضور خوش ہوئے - جیسے شاگرد کو دیکھ کر استاد
خوش ہوتا ہے - کہ ابوبکر تو نے ساری امت کو سنبھالا ہوا ہے - ابوبکر امام
نے کو اندر سے سرکار خوش ہیں - جب پیر آقا خوش ہے تو اس کے امام بننے پر
غلام کیوں نا خوش ہوگا - ۲ اعلیٰ حضرت مسند علوم کے ہر مرید میں کلام
پڑھیں تو معلوم پڑتا ہے -
آپ کا علمی سلسلہ بڑا مضبوط ہے - لہذا اساتذہ بڑے مضبوط ہیں -
دو جہان میں خادم آل رسول اللہ کے - حضرت آل رسول مسند ارشاد کے واسطے
ڈرائنگ میٹنگ شاعر کی تاریخ ہے - جیسی اسلم علی کی لوہا کا - اعلیٰ حضرت کسی انداز
سے کلام کو پروتے ہیں - کمال کر دیتے ہیں —— جس کے ہر مرید میں یہ کمال ہے تو استاد
کا کمال کیا ہوگا - قیامت کے دن آل رسول امام احمد رضا کو پیش کرے گا
مریدوں کو مرشدوں پر ناز ہوتا ہے مگر آل رسول سید کو احمد رضا پر ناز ہے ——
ایک آقا نے غوث پاک کو کہا - میرا فلاں کا مرید ہے - سرکار ہم نے [illegible] تو کچھ بھی
نہیں - مرید نے کہا - جناب غوث پاک کا دل ہل گیا - اس نے کہا کہ [illegible]

آپ تو بہت کچھ جانتے ہیں ۔ اس کے لئے ہم اپیل کرتے ہیں ۔ اس نے کہا مانگنا جائز ہوگا ۔
اب اس کو کچھ بتا دو ۔
فرمایا مجھے پتہ چل گیا کہ فرشتے پیر مریدی کرتے نہیں ہیں ۔ بلکہ کچھ مرید ایسے کچھ قابل ہوتے ہیں
جو شیخ کو اپنے لئے جانتے ہیں ۔ فرمایا جا تیرا شیخ کوئی نہیں تھا ۔ آپ نے باطنی توجہ
دی اور سلوک کے اعلیٰ ترین مقام پر فائز فرما دیا ۔ [illegible] لگے کہ زیادہ پیر ہونے
چاہئے ۔ میں نے کہا اتنے پیروں کی ضرورت کیا ہے ۔ کتنے باپ ہونے چاہئے
جن کو خدا کی طلب ہے ان کو ایک ہی کافی ہوتا ہے ۔
محبت یہ ہے کہ محبوب کے دشمن سے دشمنی کرنا ۔ کسی نے کچھ کہا ہو یا نہ کہا
بلکہ جو اس کے دوست کا دشمن ہو اس سے بھی دشمنی کرنا ۔
بیٹے کے قاتل کے دوست کو دشمن سمجھنا ۔ سب سے زیادہ محبت کرو تو
محبت میں کامل ہے ۔ ماں کی گالی دیں تو اس کے قریب نہیں جاتا
بیٹے ہونے کا حق ادا کیا ہے تو امتی ہونے کا حق بھی ادا کرے ۔ جو مولوی رسول اللہ کے
دشمنوں کے ساتھ رہے کے خلاف نہیں بولتا دیوث ہے بے غیرت ہے ۔
اس کائنات میں رسول اللہ کی عزت سے بڑھ کر کوئی شے نہیں
لوگ کہتے ہیں اخلاق سے پیش آؤ ۔ کہاں فرمایا اخلاق اس کے لئے ہے جو رسول
کا ادب جانتا ہو ۔
دامن رسالت کا مسئلہ ہے کہ حضرت اعلیٰ نے جو کسی کو کافر کہا ہے
نہیں بلکہ چار سو علماء کرام نے ۔ ہم نے تو رسول کے گستاخوں سے
دشمنی کر کے رسول کے ادب کا حق ادا کیا ہے ۔ سبحان اللہ ملک العلماء
کے علم اور ہی پائے کے ۔ اعلیٰ حضرت نے فرمایا کہ کون لوگ جانتے ہو
یہ لوگ گستاخ ہیں ۔

عرفان شاہ مشہدی
کے زبان جاری ہیں

۲-۱۷
۲۴ — ۴ — ۲۰۱۷
۲۷ — ۷ — ۱۴۳۸
۱۱ — ۲۵ — ۵۷ pm

بدھ

خطبہ جمعۃ المبارک

اول - اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِيْنُهٗ وَنَسْتَغْفِرُهٗ وَنُؤْمِنُ بِهٖ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْهِ وَنَعُوْذُ
بِاللّٰهِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّاٰتِ اَعْمَالِنَا مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ وَمَنْ
يُّضْلِلْهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَنَشْهَدُ اَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ كِتَابِهِ الْمَجِيْدِ ط سورۃ الجمعہ کا آخری رکوع - بَارَكَ اللّٰهُ لَنَا
وَلَكُمْ فِي الْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ وَنَفَعَنَا وَاِيَّاكُمْ بِالْاٰيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيْمِ ۝ اِنَّهٗ تَعَالٰى جَوَادٌ كَرِيْمٌ مَلِكٌ
بَرٌّ رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۝

دوم = ______ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ط خُصُوْصًا
عَلٰى اَوَّلِ الصَّحَابَةِ وَاَفْضَلِهِمْ بِالتَّحْقِيْقِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَاِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ اَبِيْ بَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ
رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى اَعْدَلِ الْاَصْحَابِ مَنْبَعِ الصِّدْقِ وَالصَّوَابِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ ابْنِ
الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى جَامِعِ الْقُرْاٰنِ كَامِلِ الْحَيَاءِ وَالْاِيْمَانِ حَبِيْبِ الرَّحْمٰنِ اَمِيْرِ
الْمُؤْمِنِيْنَ عُثْمَانَ ابْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى مَظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَالْغَرَائِبِ اَسَدِ اللّٰهِ الْغَالِبِ
مِنْ كُلِّ غَالِبٍ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ وَعَلٰى عَمَّيْهِ الشَّرِيْفَيْنِ
الْمُطَهَّرَيْنِ مِنَ الْاَدْنَاسِ ط اَلْحَمْزَةِ وَالْعَبَّاسِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا ط وَعَلٰى الْاِمَامَيْنِ الْهُمَامَيْنِ
السَّعِيْدَيْنِ الشَّهِيْدَيْنِ الْمَغْفُوْرَيْنِ اَبِيْ مُحَمَّدِنِ الْحَسَنِ وَاَبِيْ عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ
تَعَالٰى عَنْهُمَا وَعَلٰى سَيِّدَةِ النِّسَاءِ بِنْتِ خَاتَمِ الْاَنْبِيَاءِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى
عَنْهَا - وَعَلٰى جَمِيْعِ الْاَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ -

سلام بارگاہ رسالت ﷺ

روز محشر ہے ان کی زیارت کا دن
ایسے روز قیامت پہ لاکھوں سلام

جن کے در پہ کھاتا ہے کل جہاں
اس نبی کی سخاوت پہ لاکھوں سلام

چہرہ مصطفیٰ ہے اصل میں قرآن
عاشقوں کی زیارت پہ لاکھوں سلام
عاشقوں کی تلاوت پہ لاکھوں سلام

جن کے آنے سے دو جہاں سج گئے
اس نبی کی ولادت پہ لاکھوں سلام

امتی امتی لب پہ جاری رہا
امتی تیری قسمت پہ لاکھوں سلام
السلام اے حاضر و ناظر پیارے رسول
یہ سلام عاجزانہ ہو قبول

الرحمن سیبت

اناب ابادو -

امرتسر ابادو - =

حیدر الدین ....

